

# روگِ عشق

از قلم سُمیہ مغل

...دوا نہیں دعا دیجیئے"

"....یہ درد عشق کا ہے"

شام کا وقت تھا ٹھنڈی ہوا مسلسل چل رہی تھی بارش کا سماں تھا۔ ماحین اپنے روم میں تھی  
کھڑکی کے ساتھ ہی اسکا بیڈ تھا... اسنے کھڑکی کھولی ہوئی تھی

وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی کانوں میں ہینڈ فری لگائے وہ مسلسل حماد سے باتیں کر رہی تھی اسکی  
آنکھیں بند تھیں۔ ایسے خوبصورت موسم میں وہ اپنے پچھلے خوبصورت لمحوں میں کھو گئی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

تھی ..

"اس نے کہا" یاد ہے حماد آج ہمیں ایک ساتھ 7 سال ہو گئے

"حماد مسکرایا اور اس نے کہا" میں کیسے بھول سکتا ہوں ماحین .. مجھے سب یاد ہے

کچھ اور باتیں سوچ کر وہ پریشان ہو گئی۔ اس نے پوچھا "حماد اگر آپ کی ماماں نہ مانیں تو  
"آپ مجھے چھوڑ دیں گے؟؟"

اس سوال سے ماحین کی آنکھوں میں آنسو آگئے .. حماد اس سے بہت پیار کرتا تھا اس

نے کہا "میں ماماں کو منالوں گا نہ جانے ماماں کے نہ کرنے کی کیا وجہ ہے .. پر تم میں کمی

ہی کیا ہے ماحین۔ تم نے پڑھائی بھی مکمل کر لی اور تمہیں گھر کے کام بھی آتے ہیں تم

"پریشان مت ہونا وہ ضرور مان جائیں گی

۔ حماد نے ایک بار پھر ماحین کو تسلی دی۔ یہ سن کر ماحین کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی

ماحین کی ماں روم کے دروازے کے پاس کھڑی یہ سب سن رہی تھی .. ماحین کی ماں پر

## Classic Urdu Material

نظر پڑی تو اسنے حماد کو اللہ حافظ کہہ کر فون رکھ دیا۔ اور بیٹھ گئی۔

ماں کے ہاتھ میں دودھ کا گلاس تھا وہ اندر آئی اور بیٹھ گئی۔ ماحین نے دودھ کا گلاس پکڑا اور اور بیڈ کے ساتھ پڑے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔ ماں نے ماحین کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا "ماحین تم حماد کو چھوڑ کیوں نہیں دیتی۔" ماحین نے گہری سانس لے کر کہا "ماں سات سال کی محبت ہے حماد میری۔ سات سال کا وقت کم نہیں ہوتا ماں۔۔ سات ماہ یا سات دن نہیں جو میں حماد کو چھوڑ دوں

ماں نے ناراضگی سے کہا "میں نادیہ کو اچھے طریقے سے جانتی ہوں وہ کبھی نہیں مانے گی۔۔ میں تمہاری ماں ہوں تمہاری فکر ہے مجھے۔ تمہارے علاوہ میرا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے۔۔"

"بعد میں جب وہ نہیں ملا تم سنبھل نہیں پاؤ گی ابھی وقت ہے تمہارے پاس

ماحین کا دل اندر ہی اندر بے چین ہو رہا تھا اس نے اداسی سے پوچھا "ماں وہ کیوں نہیں مانیں گی۔"

ماں نے کہا "میں اسکو جانتی ہوں وہ مجھے بھی نہیں پسند کرتی تھی اور وہ کبھی تجھے بھی پسند

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

"نہیں کرے گی اور حماد کے لیے تو بالکل بھی نہیں ماحین.. میری بات یاد رکھنا

ماحین نے دودھ کا گلاس اٹھایا اور پینے لگی

"ماں نے ماحین کے سر پر پیار دیا اور پوچھا" تو سمجھ رہی ہے نہ میں کیا کہ رہی ہوں

". ماحین نے بات ٹالنے کے لیے کہا" ماں آپ مجھے تھوڑا وقت دیں

"ماں نے کہا" ٹھیک ہے ماحین.. اب جلدی سے دودھ پی کر کچن میں آ جانا کھانا بنانا ہے

یہ کہ کروہ کمرے سے چلی گی.. ماحین دل ہی دل میں پریشان ہو رہی تھی۔ مگر اسے حماد پر

.. پورا یقین تھا

\*\*\*\*\*

\*\*\*

حماد اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑا آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا اس کے دل میں ایک ہی دعا

.. جاری تھی کہ ماحین سے اسکی شادی ہو اور ماں مان جائے.. بارش بھی شروع ہو گی تھی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

محیر احمد کے لیے کمرے میں چائے لے کر آئی اور کہا "حماد میں تمہارے لیے چائے لائی ہوں"

"حماد نے کہا" یہاں دے دو مجھے

"محیر احمد کے پاس گئی اور چائے پکڑاتے ہوئے کہا" کیا سوچ رہے ہو حماد

"حماد نے کپ پکڑتے ہوئے کہا" ماحین کے بارے میں

"محیر نے کہا" حماد نادیہ خالہ ماحین کو پسند نہیں کرتیں

"حماد نے چائے پیتے ہوئے کہا" میں جانتا ہوں

محیر نے منہ بنا کر کہا "تم جانتے ہو سب تو تم یہ بھی جانتے ہو کہ میری شادی تم سے ہی

"ہونی ہے"

"حماد نے کہا" ماں کے کہنے سے کیا ہوگا محیر! میں صرف ماحین سے شادی کروں گا

محیر نے دل میں سوچا کہ میں حماد کی بات کا برا نہیں مانوں گی نادیہ خالہ اپنا وعدہ نہیں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

... توڑیں گی

"حماد نے میرا کی طرف انگلی کر کے کہا "یاد رکھو میں تم سے کبھی شادی نہیں کروں  
میرا نے کہا "میں بھی تم سے بہت پیار کرتی ہوں اور تمہارے نہ کہنے سے مجھے کوئی فرق  
"نہیں پڑتا

حماد نے اسے چائے کا کپ پکڑاتے ہوئے کہا "بے حد بکواس چائے تھی بلکل تمہاری  
"طرح.. ضرور تم نے ہی بنائی ہوگی

.. میرا نے کوئی جواب نہ دیا اور کپ پکڑ کے کمرے سے چلی گئی

\*\*\*\*\*

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بارش ابھی تک جاری تھی۔ ماحین اپنے گھر کی چھت پر بارش میں نہا رہی تھی وہ پوری گیلی  
.. ہو گئی تھی

## Classic Urdu Material

آمنہ (ماحین کی ماں) چھتری لے کر چھت پر آئی اور کہا "ماحین بس کرو بیٹا۔ تمہیں ٹھنڈ

"لگ جائے گی ان بارشوں میں اتنا نہیں نہاتے.. چلو میرے ساتھ نیچے

"ماحین نے انکار کرتے ہوئے کہا "مماں ابھی نہیں مجھے اور نہانا ہے

.. آمنہ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور کمرے میں لے گئی

"ماحین نے اداس چہرہ بنا کر کہا "ماں پلیز نہ مجھے جانے دیں

آمنہ نے الماری سے ماحین کو کپڑے نکال کر دیے اور کہا "چلو اب نہاؤ واشروم میں جا

.."

"ماحین نہا کر آگئی۔ ماں اسے کمرے میں نہیں دکھی تو اسنے ماں کو آواز دی "ماں

.. ماں کمرے میں ماحین کے لیے چائے لے کر آئی

ماحین نے کہا "ماں آپ میرے لیے چائے بنا کر کیوں لائیں ابھی تھوڑی دیر پہلے تو دودھ۔

".. پیاتھا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

"ماں نے چائے پکڑاتے ہوئے کہا "بیٹا تمہیں ٹھنڈ نہ لگ جائے اسی لیے

"ماحین نے چائے پکڑتے ہوئے کہا "ماں آپ کو میری اتنی فکر ہے کیا

"ماں نے کہا "مجھے تمہاری بہت فکر ہے اس لیے تمہیں کہتی ہوں کہ حماد کو چھوڑ دو

"ماحین نے کہا "ماں میں نہیں چھوڑ سکتی

ماں نے کہا "تم ایک بار پھر سوچ لو.. اسد کی ماں تمہارا رشتہ پھر مانگ رہی تھی دیکھو میں

تمہارے ساتھ ہمیشہ تو نہیں رہوں گی نہ میں نہیں چاہتی کہ تم میرے بعد بھی اسی کے

انتظار میں رہو جو تمہارے لیے صحیح ہے ہی نہیں میں چاہتی ہوں میری آنکھوں کے سامنے

"ہی تیری شادی اسد سے ہو جائے.. کم از کم میرے بعد کوئی تو ہو گا نہ تیرا

ماحین مے ناراضگی دکھاتے ہوئے کہا "ماں مرنے کی بات نہ کیا کریں پلیز.. میں آپ کے

"بغیر نہیں رہ سکتی

"ماں نے کہا "بارش رک گئی ہے میں اسد کے گھر سے ہو کر آتی ہوں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

"ماحین نے کہا" ٹھیک ہے ابھی رشتے کا کچھ مت کہیے گا

"آمنہ نے کہا" ٹھیک ہے

"جب آمنہ چلی گی تو حماد کا میسج آیا" ماحین تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے

"ماحین نے خوشی میں جواب دیا" کیا ہے سرپرائز

"حماد نے کہا" بس 5 منٹ انتظار کرو

.. ماحین خوشی میں انتظار کرنے لگی.. 5 منٹ بعد دروازے کی گھنٹی بجی

ماحین نے سوچا ماں اتنی جلدی آگئی.. وہ دروازہ کھولنے کی جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا

.. اس کی خوشی کی انتہا نہ رہی دروازے پر حماد تھا

.. ماحین نے خوشی سے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ لیا

"اس نے کہا" حماد آپ یہاں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

"حماد نے کہا" ہاں میں یہاں

"ماحین نے کہا" اندر آ جاؤ ماماں گھر نہیں ہیں

"حماد کمرے میں آ گیا اور پوچھا" کہاں ہیں آنٹی

"ماحین نے کہا" اسد کے گھر کی ہیں

(ماحین نے حماد کو اسد کے رشتہ بھیجنے کے بارے میں نہیں بتایا تھا)۔۔ حماد نے کہا" او

".. اچھا

"ماحین نے کہا" میں آپ کے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں

حماد نے کہا" نہیں میں پی کر آیا ہوں اتنا اچھا دن ہے آج تم یہیں میرے پاس بیٹھو باتیں

"کرتے ہیں

ماحین کے دل کی دھڑکن تیز تھی۔ کیونکہ پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ حماد آمنہ کی غیر موجودگی

میں گھر آیا تھا لیکن وہ جانتی تھی کہ حماد کو اسکی ماں کے گھر ہونے کا علم نہ تھا۔ اتنے میں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

..دروازے کی گھنٹی بجی

"ماحین نے کہا" ماں آئی ہوں گی میں دیکھ کر آتی ہوں

"ماحین نے دروازہ کھولا اور ماں اندر آ گئی.. ماحین نے دروازہ بند کیا اور کہا" ماں حماد آیا ہے

ماں نے چونک کر کہا" وہ میری غیر موجودگی میں آیا" ماحین نے کہا" ماں حماد نہیں جانتے

"تھے کہ آپ گھر نہیں اور مجھے بھی اس بات کا علم نہیں تھا کہ وہ آرہے ہیں

آمنہ کو ماحین پر پورا بھروسہ تھا اسنے کچھ نہیں کہا اور کمرے میں چلی گئی. حماد اسکو دیکھ کر

اٹھا اور سلام کیا. آمنہ نے سلام کا جواب دے کر کہا" اب کیوں آئے ہو" حماد نے کہا

"آئی میں 2 یا 3 مہینوں بعد آتا تو ہوں

آمنہ بیٹھ گئی اور حماد کو بھی بیٹھنے کے لیے کہا اور کہا" بس کر دو حماد میری بیٹی کی زندگی برباد

"مت کرو

"..... ماحین بھی وہیں تھی اسنے کہا" ماں پلیز

## Classic Urdu Material

"ماں نے بات کاٹے ہوئے کہا" ماحین مجھے بات کرنے دو

.. ماحین چپ ہو گئی

ماں نے اپنے سوالات شروع کیے وہ ماحین کے لیے بہت پریشان تھی پر وہ ماحین کو حماد سے بات کرنے سے نہیں روکتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ماحین حماد سے بہت پیار کرتی ہے۔

"آمنہ نے پوچھا" کیا نادیہ مانے گی ماحین سے تمہاری شادی کے لیے

"حماد نے جواب دیا" ابھی تک تو وہ نہیں مان رہیں پر وہ ضرور مانیں گی

"ماں نے کہا" فرض کرو وہ نہیں مانتی 2 یا 5 سال بعد بھی نہیں مانتی تو تم کیا کرو گے

"حماد نے جواب دیا" وہ ضرور مانیں گی

آمنہ نے ہو چھا "تم مجھے اس سوال کا جواب دو وہ نہیں مانی تو کیا تم نادیہ کے اجازت کے

"بغیر میری بیٹی سے شادی کرو گے کیا تم اپنے گھر والوں کی مرضی کے بغیر شادی کرو گے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

حماد نے کوئی جواب نہیں دیا اس نے اپنا سر جھکا لیا.. اسکی چپ دیکھ کر ماحین نے کہا "حماد

"جواب دیں

.. ماحین جانتی تھی کہ حماد کا جواب ہاں ہوگا

.. حماد کا جواب سن کر ماحین کا دل جیسے کھینچ دیا ہو کسی نے

"حماد نے کہا "نہیں آنٹی

.. ماحین نے اپنے آنسوؤں کو ضبط کر لیا

.. آمنہ کا اگلے 2 سوالوں نے ماحین کا پورا وجود ہلا دیا تھا

"آمنہ نے کہا "تو پھر کیا تم ماحین کے لیے اپنے گھر والوں کو چھوڑ دو گے

"حماد نے جواب دیا "نہیں

"آمنہ نے کہا "اور نادیہ کے لیے ماحین کو چھوڑ دو گے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

"حماد نے کہا" ماں سے بڑھ کر کوئی نہیں.. میں ماحین کو یقیناً چھوڑ دوں گا

اس جواب کے بعد ماحین کا صبر ٹوٹ گیا.. اس نے رونا شروع کر دیا اور کہا "ماں مجھے حماد پر

"پورا بھروسہ ہے آپ بس کریں اب

حماد اپنی جگہ سے اٹھ کر ماحین کے پاس آیا اور کہا "مجھ پر یقین رکھنا میں تم سے ہی شادی

"کروں گا

"آمنہ کھڑی ہوگی اور کہا "حماد چلے جاؤ

"حماد نے ماحین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا "رو نامت میں ہوں نا

.. اس بات نے جیسے ماحین میں جان ڈال دی ہو.. ماحین نے ہاتھ سے آنسو صاف کیے

لیکن ماحین کچھ نہیں بولی. حماد چلا گیا اور آمنہ نے دروازے کی کنڈی لگائی اور کمرے میں

. آکر بولی وہ دوبارہ نہیں آنا چاہیئے

"ماحین نے کہا" ماں ایسا نہ کریں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

آمنہ نے غصے میں کہا "مجھے کچھ نہیں سننا ماحین کچھ دن بعد ہی بات کروں گی اسد کی ماں سے تیری شادی کی میں کچھ نہیں سنوں گی

"ماحین نے کہا "ماں میں حماد کے علاوہ کسی کے ساتھ نہیں رہ سکتی خوش

یہ کروہ رونے لگ گئی اُس کے آنسو نہ رکے.. آمنہ کا غصہ رک گیا تو وہ ماحین کے پاس آئی اسے گلے لگایا اور کہا "میں نادیدہ سے تیری بات کروں گی دوبارہ اگر اب بھی اسکا انکار ہوا تو میں تیری نہیں سنوں گی

"ماحین نے کہا "سچ ماں

"آمنہ نے کہا "ہاں

"ماحین نے کہا "شکر یہ ماں

.. یہ کہ کروہ آمنہ کے گلے لگ گئی

\*\*\*\*\*

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

اگلے دن صبح حماد کے گھر میں سب ناشتہ کر رہے تھے۔ سب ایک ساتھ موجود تھے۔۔

"نادیہ باجی کیا خیال ہے حماد اور محیر کی شادی کا" محیر کی ماں نے نادیہ سے کہا

حماد نے یہ بات سن کر کھانسی کرنی شروع کر دی

"نادیہ نے کہا" پانی پیو حماد

محیر نے فوراً پانی ڈال کر حماد کو دیا۔ ارم (محیر کی ماں) نے کہا "دیکھا میری بچی ابھی سے کتنا خیال رکھتی ہے"

عرفان حماد کا باپ تھا وہ چاہتا تھا کہ حماد کی شادی ماحین سے ہو جائے پر وہ یہ نہیں جانتا تھا)

کہ حماد ماحین سے پیار کرتا ہے نادیہ حماد سے یہی کہا کرتی تھی کہ اگر عرفان کو ماحین کا پتہ

چلا تو وہ مجھے طلاق دے دے گا اور اس نے عرفان سے یہ کہا ہوا تھا کہ حماد بھی ماحین سے

(.. نفرت کرتا ہے

## Classic Urdu Material

"عرفان نے کہا" میں تو کہیں اور ہی چاہتا ہوں

.. اس نے ماحین کا نہیں بتایا کیونکہ حماد وہیں موجود تھا

.. نادیہ نے عرفان کو چپ رہنے کا اشارہ دیا

"پر حماد نے پوچھا" کس سے پایا

"لیکن عرفان نے بات کو مزاق میں ٹالتے ہوئے کہا" کچھ نہیں مزاق کیا ہے

"ارم نے کہا" ارے بھائی آپ تو نہ ڈرائیں

عرفان کے بھائی عمران نے کہا" عرفان بھائی ارم صحیح کہہ رہی ہے آپ جلد از جلد بتادیں

"ہم نے تو حماد کے ساتھ ہی سوچ رکھا ہے

"عرفان نے کہا" چلو جیسے نادیہ کی مرضی

"سعدیہ نے کہا" ارم بھابھی میں بھی ایگری ہوں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

\*\*\*\*\*

\*\*\*

حماد ایک امیر فیملی سے تعلق رکھتا تھا۔ حماد نادیہ اور عرفان کا اکلوتا بیٹا تھا۔ ارم نادیہ کی چھوٹی بہن تھی اور اسکی شادی عرفان کے چھوٹے بھائی عمران سے ہوئی تھی انکی ایک بیٹی میرا تھی۔ سعدیہ کی شادی بھی عرفان کے بھائی ماجد سے ہوئی تھی اور انکی بیٹی اور ایک بیٹا تھا۔ عرفان کی ایک بہن ہانیہ بھی تھی جو اسی کے گھر رہتی تھی

ماحین کا باپ اور عرفان بچپن کے دوست تھے اس وجہ سے انکی فیملی کے بھی آپس میں تعلقات قائم ہو گئے تھے۔ ماحین کا باپ بھی امیر تھا لیکن اسکی فیملی چھوٹی تھی ماں، باپ بھائی اور اسکی بھابھی بس یہی لوگ تھے۔ عرفان کا پورا خاندان جنید کو اور اسکی فیملی کو جانتا تھا یہاں تک کہ عرفان اور جنید کا کاروبار بھی ایک ساتھ ہی تھا۔ سب ہنسی خوشی رہتے تھے عرفان کی شادی جنید کی شادی سے 2 سال پہلے ہوئی تھی نادیہ عرفان کے خاندان کی ہی تھی شادی سے پہلے بھی نادیہ جنید کو جانتی تھی اسنے سوچ رکھا تھا کہ ارم

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

کی شادی جنید جیسے اچھے لڑکے سے ہو جائے اسنے اپنی اس خواہش کا اظہار عرفان سے شادی کے بعد کر بھی دیا تھا جنید کے ماں باپ نے بھی اس فیصلے کو صحیح سمجھا تھا مگر جنید نے بھی اپنی پسند کا اظہار کر دیا تھا۔ سب سے زیادہ شوک نادیہ کو لگا تھا جنید کی باتیں سن کر دونوں خاندانوں نے اس بات سے انکار کر دیا تھا کہ یہ شادی نہیں ہوگی جب جنید نے بتایا .. کہ آمنہ یتیم لڑکی ہے پڑھی لکھی بھی نہیں ہے

نادیہ نے کہا "جنید تم اس غریب لڑکی کے لیے ارم جیسی پڑھی لکھی اور امیر لڑکی سے "شادی کے لیے انکار کر رہے ہو

جنید نے کہا "میں اس سے پیار کرتا ہوں اور وہ بھی.. اور میرے لیے یہ سب معنی نہیں رکھتا"

جنید کے ماں باپ اور بھائی یہاں تک کے عرفان اور اسکی فیملی نے بھی انکار کر دیا.. دو سال تک جنید اپنے پیار کے لیے لڑتا رہا یہاں تک کے اسنے تھک ہار کے آمنہ سے نکاح کر لیا۔ سب کے منہ بند ہو گئے تھے کیونکہ اب آمنہ جنید کی بیوی تھی۔ شادی کے بعد بھی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

کوئی بھی آمنہ کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتا تھا.. اسے صرف یہی باتیں سنائی جاتیں کہ غریب نے ایک امیر لڑکے کو اپنے پیار میں پھنسا کر پیسوں کے لیے شادی کر لی.. نادیا کو آمنہ سے بے حد نفرت تھی.. جنید کو سب کا رویہ آمنہ کے لیے پسند نہیں آیا تو اس نے آمنہ کے لیے الگ گھر لے لیا.. اور اسی کے ساتھ رہنے لگا.. ایک سال پہلے حماد اس دنیا میں آیا تھا اسکے بعد ہی ارم کی شادی عرفان کے بھائی عمران سے ہو گئی تھی

اس سے ایک سال بعد محیرا بھی پیدا ہوئی اور ماحین اس دنیا میں آئی.. جنید نے سوچا کہ شاید ماحین کے آنے کے بعد اسکے گھر والے اسے معاف کر دیں اور آمنہ کو قبول کر لیں

مگر ایسا نہیں ہو سکا کسی کے بھی دل سے آمنہ کے لیے نفرت دور نہ ہوئی.. جنید نے آمنہ

کو کسی چیز کی بھی کمی نہیں ہونے دی آمنہ کو اسکی سوچ سے بھی زیادہ ملا تھا.. ماحین جب

دس سال کی ہوئی تو جنید کے ماں باپ، بھائی اور اسکی بھابھی کا دل نرم ہوا اور انہوں کے

آمنہ کو قبول کر لیا.. عرفان نے بھی آمنہ کو قبول کر لیا تھا مگر اسکے خاندان نے اور خاص

.. طور پر نادیا نے اسے معاف نہیں کیا تھا انکے دلوں میں اسکے لیے اب بھی نفرت تھی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

سات سال پہلے کی بات ہے.. ماحین 15 سال کی ہو گئی تھی.. اور حماد 16 سال کا ہو گیا تھا..

عرفان کی فیملی کا جنید سے اور اسکی فیملی سے ملنا ملنا تھا.. جنید اور اسکی فیملی عرفان کے گھر رہنے کے لیے گئے تھے.. نادیہ اور سب کو ماحین پسند نہیں تھی.. ماحین نے حماد کو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا اور نہ ہی حماد نے ماحین کو پہلے کبھی دیکھا تھا.. رات کے 12 بج رہے تھے چھت پر ماحین تھی وہ چھت پر اکیلی تھی.. اسے جب نیند آنے لگی تو وہ سیڑھیوں کی طرف جانے لگی..

وہ کہتے ہیں نہ جب قدرت دو لوگوں کو ملنا چاہتی ہو تو سب کچھ خود بخود ہی ہونے لگ جاتا ہے...

..ان دونوں کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا

..وہ جارہی تھی اور اچانک سے ہی حماد آ گیا اور وہ اس سے ٹکرا گئی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

"ماحین نے کہا" آہ.. آئی ایم سوری

..دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا.. حماد ماحین کو دیکھتا ہی رہ گیا

ماحین نے اپنے چہرے پر آتے بالوں کو ہاتھ سے پیچھے کیا تو حماد کو ہوش آیا.. ماحین کے .. ہاتھ سے خون نکل رہا تھا اسے چوٹ لگی تھی

"حماد نے کہا" تمہیں تو چوٹ لگی ہے

"ماحین نے ہاتھ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا" ہاں وہ یہ ابھی تھوڑی دیر پہلے گئی

"حماد نے جلدی میں کہا" تم چارپائی پر بیٹھ جاؤ میں آتا ہوں

.. ماحین مسکرائی اور بیٹھ گئی.. اسے درد ہو رہی تھی.. آنکھوں میں پانی آ رہا تھا

حماد واپس آ گیا اور چارپائی پر بیٹھ گیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک بوکس تھا.. ماحین نے پوچھا "اس

"میں کیا ہے

حماد نے وہ بوکس کھولا اور اس میں سے دوایں نکالی اور ایک بینڈج نکالا اور کہا "چوٹ پر

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

"لگانے والی دوائی ہے اس سے چوٹ ٹھیک ہو جائے گی اپنا ہاتھ آگے کرو

ماحین نے اپنا ہاتھ آگے کیا اور اسکو دیکھنے لگی.. حماد نے روئی پہ اینٹیسیپٹک لگائی اور کہا "اس سے تھوڑی درد ہوگی

پر ماحین نے سنا ہی نہیں کیونکہ وہ تو حماد کو ہی دیکھے جا رہی تھی.. حماد نے اسکی چوٹ پر وہ روئی رکھی تو درد سے ماحین نے کہا "آہہہہ" وہ ایک دم چارپائی سے اٹھ گئی اسے درد ہو رہی تھی اسنے کہا "آہ یہ کیا لگا دیا اتنی درد پہلے نہیں ہو رہی تھی آہہہ جتنی اب ہو رہی ہے". وہ پھوک مارنے لگی. حماد نے روئی اٹھائی اور پھوک ماری اور کہا "سوری پر اس سے ٹھیک ہو جائے گی چوٹ"

"ماحین بیٹھ گئی اور کہا "میں نے کبھی نہیں یہ دوائی لگائی آہ بہت درد ہو رہا ہے

کچھ سیکنڈز بعد درد رک گئی تو حماد نے اس پر بینڈج لگا دیا.. ماحین نے کہا "اب مجھے درد نہیں ہو رہی آپ کا بہت شکریہ

## Classic Urdu Material

"حماد نے مسکرا کر کہا "کوئی بات نہیں

"ماحین نے کہا "آپ کا نام کیا ہے؟؟

"حماد نے کہا "حماد ہے

..ماحین نے دل میں سوچا وہ تو یہ نادیہ آنٹی کے بیٹے ہیں

"ماحین نے کہا "بہت اچھا نام ہے آپ کا

"حماد نے کہا "بہت شکریہ... آپ کا نام کیا ہے

"ماحین نے کہا "ماحین.. آمنہ میری ماما ہیں

حماد نے دل میں سوچا.. وہ تو یہ ہے ماحین.. پر ماں تو اسکے بارے میں کہہ رہی تھی یہ بالکل

..اچھی نہیں ہے اور میں اس سے دور رہوں.. پر یہ تو بہت اچھی اور پیاری ہے

"حماد نے کہا "میں اب چلتا ہوں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

"ماحین نے کہا" میں بھی چلتی ہوں

.. یہ کہ کر ماحین چلی گئی.. حماد نے بوکس اٹھایا اور کمرے میں چلا گیا

ماحین کمرے میں چلی گئی.. اسکے سب گھر والے لیٹے ہوئے تھے.. کمرے کی لائٹ آن تھی..

آمنہ نے ماحین کو ڈانٹتے ہوئے کہا "ماحین تم کہاں ہر تھی بد تمیز لڑکی آکے سو جاؤ گھر میں 10 بجے سو جاتی ہو ٹائم دیکھا ہے

ماحین نے معصوم چہرہ بناتے ہوئے کہا "دادی آپ دیکھ رہی ہیں آپ کی بہو کیسے ڈانٹ رہی ہیں مجھے

"دادی نے کہا" اے آمنہ میری بچی کونہ کچھ کہ

.. آمنہ دل میں خوش تھی کہ سب کو مجھ سے نہ صحیح پر ماحین سے تو پیار ہے

.. اگلے دن نادیا کی اینیورسری پارٹی تھی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

..سب تیار ہو رہے تھے

..آمنہ بھی تیار ہو رہی تھی

"ماحین کو غصہ آیا ہوا تھا وہ کہہ رہی تھی "ماں مجھے نہانا ہے نہ

"آمنہ نے کہا "اف اللہ کتنی بارتاؤں کہ کوئی واشروم خالی نہیں ہے تم خود ہی ڈھونڈ لو

"ماحین نے کہا "جار ہی ہوں میں

..یہ کہہ کر ماحین کمرے سے چلی گئی

"آمنہ نے کہا "اف یہ لڑکی بھی نہ

\*\*\*\*\*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

\*\*\*

ماحین نے کہا "سچ میں کوئی واشروم خالی نہیں اگر نادیہ آنٹی کے کمرے میں گئی تو ڈانٹیں

"گی..میں حماد کے کمرے میں جاتی ہوں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

..وہ حماد کے کمرے کے باہر آئی اور نوک کیے بنا ہی اندر آ گئی.. حماد فون پر گیم کھیل رہا تھا

"ماحین گھبرا کر بولی "حماد

وہ حماد سے بات کرتے وقت ہچکچا رہی تھی ایسا اس لیے ہو رہا تھا کیونکہ کبھی اس نے کسی .. لڑکے سے بات نہیں کی تھی

حماد نے فون بند کیا اور کہا "کیا ہوا ماحین اور یہ کپڑے میرے لیے لائی ہو.. ارے میں یہ "لڑکیوں والے کپڑے نہیں پہنتا

"ماحین نے اپنا ہاتھ ماتھے پر رکھ کے کہا "یہ میرے کپڑے ہیں

"حماد نے کہا "تو کیا تم مجھے یہ دکھانے آئی ہو.. بہت پیارے کپڑے ہیں

"ماحین نے کہا "اُففففففففف میں آپ کے کمرے میں نہانے آئی ہوں

"حماد نے چونک کر کہا "وٹ؟؟؟

..ماحین نے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ لیا اور کہا یہ میں نے کیا کہ دیا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ماحین نے گہری سانس لے کر کہا "کوئی بھی واشروم خالی نہیں ہے کیا میں آپ کا واشروم  
یوز کر سکتی ہوں مجھے نہانا ہے"

..حماد نے کہا "ہاں تو یوں کہو نہ..ہاں تم کر لو یوز

..ماحین واشروم کے دروازے کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی

"حماد نے اسے دیکھ کر کہا "اب جاؤ نہ"

"ماحین نے کہا "میں کیوں جاؤں تم جاؤ"

"حماد نے حیران ہو کر کہا "میں کیوں نہانے جاؤں نہانا تو تمہیں ہے نہ"

ماحین نے غصے میں کہا "اف آپ کمرے سے باہر جاؤ جب میں نہا کے آؤں تو آنا کمرے  
میں"

"حماد نے اس کا غصہ دیکھ کر کہا "اچھا جاتا ہوں غصہ کیوں ہوتی ہو"

..حماد کمرے سے باہر گیا تو ماحین مسکرا نے لگی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

ماحین نہا کے نگلی اور کمرے سے باہر آگئی۔۔ حماد باہر ہی کھڑا تھا اسنے اسے دیکھ کر کہا "ویری  
"مائس"

"ماحین نے کہا" تھینکیو

\*\*\*\*\*

\*\*\*

.. اسی طرح سب 10 دن عرفان کے گھر رہے

جاتے وقت حماد نے سب سے چھپ کر ماحین سے اسکا نمبر مانگا اور ماحین نے اسے دے

... بھی دیا

وہ روزانہ ایک دوسرے سے باتیں کرتے اور یہ سب پیار میں بدل گیا وہ کبھی کبھی ملا بھی

کرتے تھے یہ بات سب جانتے تھے.. ماحین نے اپنی ماں کو یہ سب بتا دیا تھا آمنہ نے کچھ

نہیں کہا.. کیونکہ جنید نے آمنہ کو منع کیا تھا اور کہا تھا اگر وہ حماد کو پسند کرتی ہے تو اسی سے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

.. شادی کرواؤں گا میں اس وجہ سے آمنہ نے ماحین کو کچھ نہیں کہا تھا

نادیہ سمجھ گئی تھی اس نے حماد کو بہت ڈانٹا اور ماحین کے بارے میں غلط باتیں کہیں اور حماد

.. نے وقتی طور پر ٹال دیا کہ اب وہ ماحین کو پسند نہیں کرے گا

... ایک سال بعد ایک ایکسیڈنٹ میں عرفان اور جنید کے ماں باپ کی وفات ہو گئی

.. ایک سال بعد ایک ایکسیڈنٹ میں عرفان اور جنید کے ماں باپ کی وفات ہو گئی

یہ واقعی بہت صدمے کی بات تھی.. جنید کا بھائی اور اسکی بھابھی دوسرے ملک چلے

گئے تھے.. جنید اب آمنہ کے ساتھ ہی رہتا تھا.. سب سے مشکل وقت آمنہ پر تب آیا

جب اسکے اگلے سال ہی جنید کی بھی ایک بیماری کی وجہ سے موت ہو گئی.. پر آمنہ نے ہمت

نہیں ہاری صرف اپنی بیٹی کے لیے.. کیونکہ وہ جان گئی تھی اب جنید نہیں تو کسی صورت

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

حماد اور ماحین کی شادی نہیں ہوگی.. آمنہ کا سب کچھ چھن گیا تھا.. نادیدہ اور سب نے عرفان کو بھڑکا کر آمنہ سے سب کچھ واپس لے لیا تھا وہ گھر بھی عرفان اور جنید نے خریدا تھا وہ گھر انہوں نے لے لیا.. آمنہ ماحین کے ساتھ اس گھر میں رہنے لگی جو جنید نے اسکے لیے خریدا تھا.. پر کیونکہ آمنہ جنید کی بیوی تھی تو عرفان نے ہر مہینے جنید کی پینشن لگوا دی تھی اس سے آمنہ کا گزارا ہو جاتا تھا.. کوئی بھی آمنہ سے نہیں ملتا تھا.. آمنہ اور ماحین.. بس اکیلی تھیں

جنید کی وفات کے بعد حماد نے اپنی ماں کے کہنے پر سب کو کہہ دیا تھا کہ ماحین سے اب اسکا کوئی تعلق نہیں.. پر آمنہ ماحین کو روکا نہیں کرتی تھی کیونکہ صرف وہی تھی جس میں (اسکی جان تھی.. وہ اسے اداس نہیں دیکھ سکتی تھی

Present...

"ارم نے کہا" ہمیں اگلے مہینے ہی منگنی کر دینی چاہیئے

.. حماد اٹھ کر چلا گیا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

"ارم نے یہ دیکھ کر کہا" کیا ہوا حماد کو

"نادیہ نے کہا" کچھ نہیں شرمایا ہوگا

.. محیرا بھی ہنسنے لگی

. ماحین آمنہ کے ساتھ کام کروا رہی تھی

ماحین نے کہا "ماں پتا نہیں حماد کے گھر جا کر کتنا کام کرنا پڑے گا میں تو اپنے گھر ہی تھک جاتی ہوں کام کر کے

"آمنہ نے برتن دھوتے ہوئے کہا" ہممم.. اتنا بڑا خواب مت دیکھو

ماحین نے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا "دیکھیے گا میں جب مسز حماد بنوں گی تو کچھ لوگ جلیں گے

"آمنہ نے منہ بنا کر کہا" میری بات کر رہی ہو نا ماحین

"نہیں نادیہ آنٹی کی" ماحین نے مسکرا کر کہا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

... یہ سن کے آمنہ ہنسنے لگ گئی اور وہ دل ہی دل میں پریشان تھی

"آمنہ نے کہا" کس سے بات کر رہی ہو

"ماحین نے کہا" حماد سے

"آمنہ نے کہا" کم بات کیا کرو

\*\*\*\*\*

\*\*\*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

حماد ماحین سے باتیں کر رہا تھا... نادیدہ حماد کے کمرے میں آئی اور کہا "اگر ماحین سے بات

"کر رہے ہو تو فون رکھ دو

.. حماد نے ماں کی بات مانتے ہوئے فون کو رکھ دیا

"حماد نے کہا" کیا بات ہے ماں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

۔ "نادیہ نے کہا" سن تو چکے ہو تم اگلے مہینے تیار رہنا

"حماد نے کہا" میں نہیں کروں گا میں ماحین سے ہی کروں گا

"نادیہ نے کہا" دیکھ لیں گے

.. حماد نے فی الحال نادیہ کوئی جواب نہیں دیا

.. دس دن تک سب کچھ صحیح تھا

"نادیہ نے حماد سے کہا" حماد منگنی نہیں کرو گے

حماد نے ہمیشہ کی طرح نہ ہی کہا:۔ نادیہ نے کہا" تجھے کبھی بھی کسی چیز سے منع نہیں کیا تجھے

"سب دیا اور تو میرے لیے ماحین کو نہیں چھوڑ سکتا

یہ بات کہ کر نادیہ نے دو چار نقلی آنسو بہائے.. حماد نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا" ماں

"نہ روئیں پلیز

نادیہ نے جب دیکھا کہ حماد ایمو شنل ہو رہا ہے تو اس نے کہا" میں مر ہی جاؤں.. میرا اپنا بچہ

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



"میری نہیں سن رہا"

"حماد نے نادیہ کا ہاتھ پکڑ کے کہا" ماں بس کرو

نادیہ نے اسکا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے کہا" بس تو نے میرا سے شادی نہیں کی اور کچھ دن بعد  
"منگنی نہیں کی میں خود کو مار لوں گی.. میں کھانا نہیں کھاؤں گی دیکھنا اب

"حماد نے کہا" ماں پلیز مرنے کی بات نہ کریں پلیز آپ ایسا نہ کیجیے گا

"نادیہ کے کہا" میں اب ایسا ہی کروں گی

... یہ کہ کروہ چلی گی.. حماد رونے لگ گیا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ میں کیا کروں

.. دن تک نادیہ کا رویہ ایسا ہی تھا.. وہ کھانا بھی نہیں کھا رہی تھی 5

.. حماد پریشان تھا.. نادیہ کو بخار ہو گیا

گھر میں ڈاکٹر کو بھی بلایا تو ڈاکٹر نے سب سے کہا اگر انہیں کوئی بھی ٹینشن دی تو جان جاسکتی

... ہے آپ سب جانتے ہی ہیں یہ بی۔ پی کی مرضہ ہیں

## Classic Urdu Material

نادیہ حماد کو دیکھ کر جان کے کھانا نہ کھانے کی ایکٹنگ کرتی تھی اور کہتی تھی کہ میں مر جاؤں گی مجھے ایسا لگ رہا تھا.. حماد نے سوچ لیا تھا کہ وہ محیر اسے منگنی کرے گا کہیں میرے انکار سے انکو کچھ ہونہ جائے.. اس نے سوچا میں ماں کو ابھی بتا دیتا ہوں.. وہ شاور لینے چلا گیا.. 10 منٹ بعد وہ نہا کر نکل آیا وہ ماں کے کمرے میں جانے لگا تو نادیہ کے کمرے سے ارم نکلی اور حماد سے نظریں ملا کر کہا "اگر نادیہ باجی کو کچھ ہوا تو اسکے ذمہ دار تم ہو گے"

"حماد نے کہا" میری بات سنیں

پر ارم نے کوئی جواب نہ دیا اور چلی گئی.. وہ پریشانی میں اندر گیا.. کمرے میں سعدیہ بھی موجود تھی.. نادیہ لیٹی ہوئی تھی.. نادیہ نے کہا "سعدیہ اس کو کمرے سے باہر بھیج دو اسکی وجہ سے میری یہ حالت ہوئی ہے.. میں مر بھی گئی تو اسے میری شکل نہ دکھانا

"حماد نے کہا" پلیز ماں پلیز ایسا نہ کہو.. آپ پلیز باہر جائیں

".. سعدیہ نے کہا" اوکے"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

..یہ کہ کر سعدیہ چلی گئی

"نادیہ نے کہا" حماد چلے جاؤ

"حماد نے کہا" ماں کھانا کھالیں

نادیہ نے انکار کر دیا.. حماد نادیہ کے پاس جا کر بیٹھ گیا اور کہا "ماں آپ جو کہیں گی میں

"کروں گا بس آپ ٹھیک ہو جائیں

"نادیہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا" سچ میں حماد تم میرا سے شادی بھی کرو گے نہ

حماد نے آنکھوں میں آنسو لا کر کہا "ماں سچ میں کروں گا.. آپ سے بڑھ کر کچھ نہیں..

"میں آپ کو یوں نہیں دیکھ سکتا

نادیہ نے کہا "ماحین کو چھوڑ دو.. میں ماحین کو مرتے دم تک قبول نہیں کروں گی تو نے اگر

"اس سے شادی کی تو میں خود کو مار لوں گی

"حماد نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا" چھوڑ دیا آپ کے لیے

## Classic Urdu Material

نادیہ نے حماد کا ہاتھ پکڑ کے اپنے سر پر رکھا اور کہا "میرے سر پر رکھ کے قسم کھاؤ جو تم نے یہ سب کہا.. اگر قسم جھوٹی کھائی اور قسم توڑی تو تم میرا مرا منہ دیکھو گے

حماد کے چہرے سے آنسو مسلسل نکل رہے تھے اس نے نادیہ کے سر پر ہاتھ رکھ کے روتی ہوئی آواز میں کہا "ماں آپ کی قسم کھا کر کہتا ہوں ماحین سے کوئی رابطہ نہیں کروں گا اور "میرا سے ہی شادی کروں گا اور جیسا آپ کہو گی ویسا ہی کروں گا

یہ کہ کر حماد نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا اور کہا "ماں مجھے رونے دیں میرا دل ہلکا ہو جائے گا" یہ.. کہ کر وہ کمرے سے باہر چلا گیا

.. نادیہ نے اسے نہیں روکا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ حماد روکے صحیح ہو جائے گا

.. حماد اپنے کمرے میں گیا اور بہت رویا

میں اب ماحین کی زندگی خراب نہیں کروں گا.. ماں کی مرضی کے بغیر شادی بھی نہیں "

پر اب میں سب ختم کر دوں گا.. ماں سچ میں نہیں مانے گی.. میں ماحین کو بتا دیتا ہوں وہ ابھی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

دور گی تو ہم اپنی زندگی میں آگے خوش رہ سکیں گے میں سب رشتے اس سے توڑ دوں گا  
اتنے سال اسے انتظار کروایا.. اب اس سے کہ دوں گا وہ بھی روئے گی پر رو کر وہ ٹھیک ہو  
"جائے گی"

.. حماد نے سب کچھ سوچ لیا تھا

\*\*\*\*\*

\*\*\*

گھر میں سب کو پتا چل گیا تھا سب خوش تھے۔ حماد بالکل بھی خوش نہیں تھا.. محیر اسب سے  
.. زیادہ خوش تھی

"محیر انے کہا" کیسے مانا حماد خالہ

"نادیہ نے کہا" بس مان گیا وہ اور شادی بھی جلد ہی ہوگی

"محیر انے خوش ہو کر کہا" سچ خالہ

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

"نادیہ نے کہا" ہاں.. تو جانتی ہے میں کوئی وعدہ نہیں توڑتی

.. محیر احمد کے لیے چائے لے کر حماد کے کمرے میں گئی

".. حماد سو رہا تھا وہ اندر آگئی اور کہا" حماد اٹھ جاؤ میں چائے لائی ہوں

"حماد غصے میں تھا اسنے غصے میں کہا" میں نے تم سے کہا تھا کہ میرے لیے چائے بناؤ

"محیر نے کہا" ویسے اب تو آپ مان بھی گئے ہیں اور یہ جھوٹا غصہ کیوں

"حماد نے کہا" تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا

.. حماد کمرے سے چائے پیئے بغیر ہی چلا گیا

"محیر نے کہا" اف اب اپنی بکواس چائے میں ہی پیوں کیا

"وہ نیچے آگئی حماد باہر چلا گیا تھا.. ارمن نے کہا" محیر ایہ چائے مجھے دے

.. اس نے محیر سے کپ پکڑا اور ساری چائے پی گئی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

"محیرانے چڑکے کہا" میں نے یہ چائے حماد کے لیے بنائی تھی

ارم نے عجیب سی شکل بنا کے کہا "آئے ہائے شکر ہے اسنے چائے پی نہیں لی اتنی بکواس تھی"

"ارم نے کہا" اتنی تیاری ہے تیرا ڈریس بھی لینا ہے میرے ساتھ کمرے میں آ

...دوسری طرف

..ماحین نماز پڑھنے کے لیے وضو کر کے آئی

..اس نے جائنماز بچھایا

"ماں نے کہا" ماحین میسج آیا ہے کسی کا

ماحین نے دوپٹے لیتے ہوئے کہا "ماں حماد کا ہوگا نماز پڑھ کے دیکھتی ہوں.. اور آپ لیٹی

"کیوں ہیں ٹھیک ہیں نہ آپ

آمنہ نے کہا "وہ بس تھوڑی درد ہو رہی تھی دل میں.. آج دوائی دیر سے کھائی تو اسی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

"لیے

"ماحین نے غصے میں کہا "ماں خیال رکھا کریں دوائی نہ چھوڑا کریں

یہ کہ کرا سنے نماز شروع کر دی.. نماز پڑھنے کے بعد اسنے دعا شروع کر دی.. وہ دعا میں  
حماد کو مانگ رہی تھی مگر اس کی قسمت میں تو کچھ اور ہی تھا.. جس حماد کو وہ مانگ رہی تھی  
.. وہ حماد تو اس سے بہت دور جا رہا تھا

دعا کے بعد اسنے جائنمازا اٹھایا.. ماں نے کہا "اتنی لمبی دعا" ماحین نے کہا "جی ماں حماد کو  
آمنہ نے کہا" ہمم میں سونے لگی ہوں "یہ کہ کرا آمنہ نے اپنی ... مانگ رہی تھی".  
.. آنکھیں بند کر لیں

.. ماحین نے اپنا فون اٹھایا.. حماد کے 15 میسج تھے اسنے پڑھنا شروع کیے

ماحین مجھے مجھے معاف کر دو میں نے بہت کوشش کی پر ماں نہیں مان رہی اور تو وہ میری "  
شادی میرا سے کرنے کا کہ رہی ہیں.. انکا فیصلہ نہیں بدلے گا. میں نہیں چاہتا تم میرے

.. لیے اور انتظار کرو

تم شادی کر لینا کسی سے ماں بہت بیمار ہوگی تمہیں اگر میں نے تم سے شادی کر لی اور مجھ سے نہیں کی تو انکو کچھ ہونہ جائے.. میں زیادہ پیار ان سے کرتا ہوں.. اب سب ختم ہو گیا جو کچھ ہمارے بیچ تھا مجھے معاف کر دو میں انکو راضی نہیں کر پایا.. آئندہ کے بعد میں تمہیں کوئی میسج نہیں کروں گا نمبر بند کر رہا ہوں.. تمہیں ہر جگہ سے بلوک کر دیا ہے "ہمارے بیچ آج سب ختم.. میں تمہاری زندگی سے اب دور جا رہا ہوں اللہ حافظ

ماحین نے اسے ہر جگہ چیک کیا وہ واقعی اسے بلوک کر چکا تھا اسنے اسے فون بھی کیا اور نمبر بند آ رہا تھا.. اس کے ہاتھ سے فون گر گیا.. آمنہ اٹھ گی اور کہا "کہا ہوا ماحین" ماحین کو کچھ.. سنائی نہیں دے رہا تھا وہ ہیں زمین پر بیٹھ گی

"آمنہ اس کے پاس آئی اور کہا "کیا ہوا ایسے کیوں بیٹھی کو

ماحین ویسے ہی بیٹھی رہی.. آمنہ کے کی بار پوچھنے پر بھی ماحین نے کوئی جواب نہ دیا وہ... ویسی ہی بیٹھی رہی

## Classic Urdu Material

آمنہ نے اسے زور سے ہلایا تو ماحین نے آمنہ کی طرف دیکھا اور رونے لگی اسکے منہ سے لفظ نہیں نکل رہے تھے۔ وہ اتنی شدت سے رو رہی تھی اسکی زبان سے بس اتنا ہی نکل سکا

”ماں وہ وہ حم حم احمد

یہ کہ کر اسنے اپنے چہرے ہر ہاتھ رکھ لیا اور شدت سے رونے لگی۔ وہ پہلی بار اتنا زیادہ رو رہی تھی۔ اسے دیکھ کر آمنہ بھی رونے لگی اسنے ماحین کا ہاتھ چہرے سے پیچھے کرتے ہوئے کہا ”کیا ہوا حماد کو

ماحین نے روتے ہوئے کہا ”حماد نے مجھے چھوڑ دیا ہے اسنے کہا وہ نادیدہ آنٹی کو نہیں منا پایا۔۔۔ اسنے مجھے ہر جگہ سے بلوک کر دیا

وہ آمنہ کے گلے لگ کر رونے لگ گئی۔ وہ چپ نہیں ہو رہی تھی اسنے کہا ”ماں میں نے اس سے اتنا پیار کیا اس پہ اتنا یقین کیا اور اسنے میرے ساتھ ایسا کیا

”ماں نے اس سے کہا ”میں تجھے اس کیے منع کرتی تھی ماحین اب اسنے تجھے چھوڑ دیا



## Classic Urdu Material

..ماحین رورہی تھی وہ چپ نہیں ہو رہی تھی

میں تمہیں اور نادیہ کو کبھی معاف نہیں کروں گی.. آمنہ نے سوچ لیا تھا

ماحین اٹھی اور دروازے کی طرف جانے لگی "میں جارہی ہوں میں اس سے پوچھنے جارہی ہوں کے اس نے ایسا کیوں کیا

"ماں نے کہا "نہیں ماحین تو وہاں نہیں جاسکتی میں تجھے نہیں جانے دے دوں گی آمنہ دروازے کے آگے کھڑی ہو گی۔ ماحین نے ہاتھ جوڑ کے کہا "ماں پلیز میں اس کے بغیر

"مر جاؤں گی

..یہ کہ کر ماحین آمنہ کے قدموں میں گر گئی۔ اور اونچی آواز سے رونے لگی

آمنہ اسے کمرے میں لے کر گئی۔ ماحین بس یہی کہ رہی تھی کہ مجھے حماد کے گھر جانے دیں ماماں

..پر آمنہ نے اسکی نہیں سنی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

..رات کو سوتے وقت حماد ماحین کے بارے میں سوچنے لگا

ماحین نے میسج پڑھ لیے ہونگے پتا نہیں کیسی ہوگی وہ.. پر اب کچھ نہیں ہوگا.. پیار بھی ختم  
..اب

..رات ہو چکی تھی ماحین رو رو کے چپ تو ہوگی تھی مگر وہ پھر بول ہی نہیں رہی تھی  
آمنہ اس کے آمنہ ماحین کو اب اس ڈر سے اکیلا نہیں چھوڑتی تھی کہ کہیں وہ حماد کے گھر  
..... نہ چلی جائے

دن یونہی گزر گئے تھے۔ ماحین کھانا بھی نہیں کھا رہی تھی.. اسکی طبیعت خراب 4  
..ہوگی تھی

"ماحین نے ٹوٹے ہوئے الفاظ سے کہا" ماں حماد کے بنا میں مر جاؤں گی

"آمنہ نے کہا" ماحین ایسا مت بول

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

ماحین کچھ بھی نہیں بولی اس نے کوئی بھی بات نہیں کی وہ کچھ بھی نہیں بولا کرتی تھی..  
آمنہ لے اسے گلے لگالیا.. 10 دن اور یونہی بیت گئے... ماحین ٹھیک نہیں ہوئی  
تھی.. آمنہ سے اسکی یہ حالت دیکھی نہیں جارہی تھی اسنے ماحین سے کہا "ماحین میں  
تھوڑے دن بعد حماد کے گھر جا کے نادیہ سے بات کروں گی پر تو نہیں جائے گی میرے  
ساتھ"

"ماحین خوش ہوگی وہ بولنے لگی "ماں آپ سچ کہہ رہی ہو

"آمنہ نے اسکے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا "ہاں.. لیکن تو ٹھیک ہو پہلے

ماحین اس بات کو سن کے خوش ہوگی وہ پہلے سے بہتر ہوگی تھی.. آمنہ بہت خوش تھی مگر

اسنے سوچا کہ "اگر حماد نے اور نادیہ نے سچ میں نہ کر دی تو کیا ہوگا ماحین کہیں وہ دوبارہ بیمار

".. نہ ہو جائے"

.. حماد زیادہ وقت گھر سے باہر گزارتا تھا

## Classic Urdu Material

حماد خود سے باتیں کر رہا تھا "ماحین میں اب تمہیں بھولنا چاہتا ہوں.. ماں کو انکار نہیں کر سکتا"

وہاں ماحین بھی رو رہی تھی "حماد میں نے کیا کر دیا ایسا جو آپکی ماں نے مجھ سے نفرت کی.. آپ نے اپنی ماں کی بات کیوں مانی... ماں نے مجھے بتا دیا اپنا سارا ماضی.. نادیدہ آنٹی کتنی ظالم ہیں تم سمجھے کیوں نہیں اور تم نے انکی بات مانی ہی کیوں.. تھوڑے دن بعد

"آمنہ نے ماحین کو کھانا دیا اور دوپٹہ لیتے ہوئے کہا "ماحین میں جارہی ہوں

"ماحین نے پوچھا "کیا اسد کے گھر جارہی ہیں

"آمنہ نے کہا "نہیں میں حماد کے گھر جارہی ہوں تم میرے پیچھے بھی نہ آنا

ماحین کے دل کی دھڑکن بڑھ گئی اُس نے خوشی میں کہا "ٹھیک ہے ماں.. میں اپنے لیے دعا کروں گی"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

..آمنہ چلی گی تو ماحین نے دروازے کی کنڈی لگائی

---

ماحین کے دل کی دھڑکن بڑھ گئی اسنے خوشی میں کہا "ٹھیک ہے ماں.. میں اپنے لیے دعا  
"کروں گی"

..آمنہ چلی گی تو ماحین نے دروازے کی کنڈی لگائی

..آمنہ حماد کے گھر کے باہر پہنچ گئی تھی

"وہ اندر آئی تو گھر کے سرونٹ نے پوچھا "آپکو کس سے ملنا ہے"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

"اس نے جلدی میں کہا" نادیہ سے ملنا ہے مجھے

"سرونٹ نے اجازت دیتے ہوئے کہا" آپ اندر آسکتی ہیں وہ اپنے روم میں ہیں

سال بعد آمنہ نے اس گھر میں قدم رکھا تھا۔ وہ یہاں کبھی نہیں آنا چاہتی تھی مگر 5  
.. ماحین کے ہاتھوں وہ مجبور ہو گئی تھی

آمنہ نادیہ کے کمرے کی طرف بھاگی.. کمرے میں نادیہ اور ارم موجود تھیں گھر میں اور  
.. کوئی نہیں تھا.. آمنہ کمرے میں آئی

آمنہ کو دیکھتے ہی نادیہ اٹھ گی اور بد تمیزی سے کہا "تو.. تیری ہمت کیسی ہوئی یہاں آنے  
"کی

ارم نے کہا "باجی ضرور پیسے مانگنے آئی ہو گی جنید کے بعد بیچاری کی حالت جو ایسی ہو گی  
"ہے

.. آمنہ نے انکی بد تمیزی کا جواب پیار سے دیا کیونکہ یہ اسکی بیٹی کی زندگی کا سوال تھا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

"آمنہ نے کہا" نادیا مجھے تم سے بات کرنی ہے پلیز منع مت کرنا

"نادیا نے منہ بنا کر کہا" کہ جلدی آج میں بہت خوش ہوں

"ارم نے جاتے ہوئے کہا" باجی میں محیرا کو لینے جا رہی ہوں

.. اب صرف نادیا اور آمنہ ہی تھیں

آمنہ نے ہاتھ جوڑ کے کہا "ماحین ٹھیک نہیں ہے.. وہ حماد کے بغیر نہیں رہ سکتی حماد بھی

"اس سے بہت پیار کرتا ہے پلیز آپ ان دونوں کی شادی کر دیں اپنی ضد چھوڑ دیں

"نادیا نے ہنستے ہوئے کہا" ہا ہا ہا ہا ہا ہا میں حماد کی شادی اب محیرا سے کرنے لگی ہوں

آمنہ نے جواب دیا "نہیں ایسا نہ کریں حماد اسکے ساتھ خوش نہیں رہے گا میری بیٹی کی

"زندگی خراب ہو جائے گی

"نادیا نے ہنستے ہوئے کہا" کبھی نہیں ہو گا ایسا کبھی نہیں

.. آمنہ نے کی بار کوشش کی مگر نادیا نے انکار ہی کیا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

آمنہ نادیہ کے پیر پڑگی اور روتے ہوئے کہا "نادیہ مجھے معاف کر دو پلیز ماحین کو حماد سے الگ نہ کرو وہ مر جائے گی"

نادیہ نے غصے میں کہا "اے غریب عورت مر تو اور تیری ماحین بھی مرے پہلے تجھ غریب نے جنید کو پیار میں پھنسا یا اور اب حماد کے پیسوں پر تیری اور تیری منحوس بیٹی کی کالی نظر ہے"

"آمنہ نے کہا" میں حماد سے بات کرتی ہوں

وہ کمرے سے باہر گی اور وہ حماد، حماد، حماد چلانے لگی۔۔۔ پر حماد تو گھر میں تھا ہی نہیں۔۔۔ وہ سیڑھیاں چڑھنے لگی وہ تیزی میں تھی اسکا پاؤں پھسلا اور آدھی سیڑھیوں سے وہ گر گی اسکے اندر گہری چوٹ آئی باہر جسم پر چوٹ کا کوئی نشان نہ تھا۔۔۔ اسے پسینے آنے لگے تھے سر کو کچھ ہو رہا تھا دل میں آہستہ آہستہ درد دوبارہ ہونے لگی۔ وہ اٹھی۔۔۔ نادیہ نے سرونٹ سے کہا "اس منحوس عورت کو نکالو یہاں سے لوٹنے آئی ہے مجھے"

"سرونٹ نے کہا" چلی مے میڈم سرنا نہیں نادیہ میم نے کیا کہا ہے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

"آمنہ نے آخری بار روتے ہوئے پوچھا" نادیہ تمہارا یہ آخری فیصلہ ہے

..آمنہ کے منہ سے لفظ بمشکل ادا ہو رہے تھے

نادیہ نے ڈھیٹ بن کے کہا "ہاں آخری ہے تیری بیٹی سے میں کبھی شادی نہ کروں میں اپنے بچے کی تم دونوں پیسوں کی لالچی ہو... مر جائے تیری بیٹی اللہ کرے۔ جنازہ اٹھے اسکا"

اب آمنہ کی برداشت ختم ہو چکی تھی اس کی سب کوششیں ناکام ہو گئی تھیں اسنے انتہائی غصے سے کہا "نہ کر نادیہ.. تڑپے گا تیرا بیٹا.. تڑپے گا حماد تیرا روگ لگے اسکو زندگی بھر کا اللہ کرے.. اور تو اسکی موت بھی مانگے پر وہ روگ دور نہ ہو.. ازیت ملے تیرے حماد کو برباد ہو تو اور تیرا حماد"

"..نادیہ نے کہا" جاجا جاتجھ بھکارن کی بد دعا لگے گی ہم امیر لوگوں کو

..پرایک ماں کی بد دعا رد نہیں ہو سکتی تھی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

...نادیہ نے اسکا بازو پکڑا اور دروازے کی طرف اسکو دھکا دیا

آمنہ کی حالت بگڑ رہی تھی.. وہ پسینے میں بھیگتی ہوئی گھر پہنچی.. وہ زور زور سے دروازہ

...کھٹکانے لگی. ماحین نماز پڑھ کے اور دعا کر کے فارغ ہوئی تھی

.. وہ خوشی میں بھاگتی ہوئی گی اور دروازہ کھولا

"ماں کا زرد چہرہ دیکھ کر وہ گھبرا گئی وہ گھبراہٹ میں بولی "کیا ہوا ماں

".. آمنہ نے کہا "مجھے پانی پلا اور ایک اور گولی دے طبیعت خراب ہو رہی ہے

.. ماحین کچن میں گی اور ماں کو پانی اور گولی دی

"ماحین نے پوچھا "آپکی طبیعت کیسے خراب ہو گئی؟؟"

"ماں نے کہا "شاید گرمی کی وجہ سے

"ماحین نے پوچھا "ماں حماد اور نادیاہ آنٹی نے کیا کہا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



.. آمنہ نے ماحین کو کچھ نہیں بتایا

ماحین حماد نے کہا تھا کہ ماحین کو سوری کہنا میں اس سے مزاق کر رہا تھا۔ "آمنہ نے"

.. جھوٹ بولتے ہوئے کہا

.. کیا مطلب ماماں.. اسنے میرا ساتھ اتنا گندامزاق کیا۔ "اسنے یقین نہ کرتے ہوئے کہا"

اسنے کہا تھا کہ اسکا فون خراب ہے اسی وجہ سے.. اور وہ سب مزاق تھا.. اور اسنے کہا تھا"

کہ نادیہ نے کہا کہ وہ میرا سے شادی نہیں کر رہی حماد کی۔ "آمنہ نے ماحین کو یقین دلاتے

.. ہوئے کہا

ماحین خوشی سے پاگل ہونے لگی.. وہ جانتی تھی کہ اسکی ماں کبھی اس سے جھوٹ نہیں

بولتی.. اسنے خوشی میں ماں کو گلے لگا کہ کہا "ماں اسی دن آپ مجھے حماد کے گھر جانے

دیتیں تو میں بیمار بھی نہ ہوتی.. حماد سے میں بہت غصہ ہوں اسنے مجھ سے ایسا مزاق کیا یہ

"جانتے ہوئے بھی کہ میں اس سے کتنا پیار کرتی ہوں"

... آمنہ ماحین کو پیار کرنے لگی

.. میں کب تک ماحین سے یہ سچ چھپاؤں گی۔ "اسنے اپنے آپ سے سوال کیا"

.. دن بعد حماد کی منگنی تھی.. گھر میں سب تیاریاں کر رہے تھے 5

حماد ایک سنسان جگہ پر بیٹھا تھا.. "ماحین تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا ایک بار بھی تم

میرے گھر نہیں آئی... مجھ سے پوچھا تک نہیں کہ میں کیسا ہوں اور میں نے یہ سب

"کیوں کہا... شاید ماں صحیح کہتی ہے تمہارے بارے میں

رات کو ماحین سو رہی تھی.. آمنہ رو رہی تھی وہ نادیہ کی کہی ہوئی باتیں سوچ رہی تھی کمر

اور سر میں شدید درد تھی آدھی رات کو آمنہ کے دل میں شدید درد اٹھی اسنے اٹھ کے

.. دوبارہ دوائی کھائی

## Classic Urdu Material

..دوائی کھائے ہوئے اسے دس منٹ گزر چکے تھے

یہ درد تو بڑھتی جا رہی ہے... جب پہلے کھایا کرتی تھی تب تو دوائی کھاتے ہی ٹھیک ہو "جاتی تھی میں"

..اس نے دل پر ہاتھ رکھ کے سوچا

...اس میں سکت ختم ہو رہی تھی

..ماحین، ماحین وہ چلانے لگی

..ماحین اسکی آواز سن کر اٹھ گی

..ماحین میرا دل ٹھیک نہیں ہو رہا میں نہیں بچوں گی "آمنہ نے کانپتی ہوئی آواز سے کہا"

"ماں یہ کیا ہوا آپکو بیٹھیں پلیز آپکو کچھ نہیں ہوگا"

..ماحین نے گھبرا کے کہا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

...ماحین "آمنہ نے نشے کی سی حالت میں کہا"

..میں ڈاکٹر کو فون کرتی ہوں "ماحین نے اٹھتے ہوئے کہا "

پر آمنہ نے زور سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے اپنے پاس بٹھاتے ہوئے کہا... "ماحین میری بات سن پہلے"

ماحین اپنا ہاتھ چھڑوانے لگی.. "مجھے فون کرنے دیں "ماحین نے ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا.. پر آمنہ کی گرفت مضبوط تھی.. آمنہ نے جھوٹ بول کے کہا "میں ٹھیک ہوں"

"ماحین نے سکون کی سانس لیتے ہوئے کہا "شکر ہے میں بہت پریشان ہو گئی تھی"

..میں تجھ سے کچھ کہنا چاہتی ہوں "آمنہ نے کہا"

...جی کہیں نا "ماحین نے ماں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا"

آمنہ نے ہر ایک بات اسے بتائی کہ نادیہ نے اسکے ساتھ کیا اور اسے کتنی باتیں سنائیں ہر ایک بات بتائی..

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

"..ماحین رو رہی تھی" ماں آپ ٹھیک ہیں آپ کیسے گر گئیں

..آمنہ بھی اب رو رہی تھی اسکی درد کم نہیں ہوئی تھی

..میں حماد کو کبھی معاف نہیں کروں گی" ماحین نے کہا"

"آمنہ نے کہا مجھ سے ایک وعدہ کر ماحین

"ماحین نے روتے ہوئے کہا" کہیں..پر آپ مجھے چھوڑ کر نہ جائیے گا

..تو اسد سے شادی کرے گی...میں پتا نہیں بچوں یا نہیں" آمنہ نے کہا "

ماں میں کروں گی آپ کہیں نہیں جائیں گی میں وعدہ کرتی ہوں اسد سے شادی کروں"

..گی" ماحین نے روتے ہوئے کہا...وہ ماں کے غم میں حماد کا غم بھول گئی تھی

"..میں بہت خوش ہوں". آمنہ نے دل پہ ہاتھ رکھ کے کہا "

..آمنہ کے منہ سے درد کی وجہ سے "آہ" کی آواز نکلی اور وہ ماحین کی گود میں گر گئی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

ماں اٹھیں میں ڈاکٹر کو بلاتی ہوں "وہ آمنہ کو بار بار ہلارہی تھی.. ماحین نے اسکی سانسیں"  
...چیک کیں.. مگر اس کی سانسیں بند ہو چکی تھیں  
..آپ مجھے چھوڑ کے نہیں جاسکتی "وہ چیخنے لگی"

..وہ آمنہ سے لپٹ کر رونے لگی.. وہ اٹھی اور حماد کو ہر جگہ پر میسج کیا اسے کالز کیں  
حماد کال اٹھاؤ مجھے تمہاری ضرورت ہے "ماحین کہہ کر رونے لگی.. وہ کی گھنٹوں تک اپنی"  
ماں کو یونہی لے کر بیٹھی رہی.. وہ شدید صدمے میں تھی اب وہ بالکل اکیلی رہ گئی... فجر کی  
آزائیں شروع ہو چکیں تھیں.. دن چڑھنے لگا تھا ماحین کو کوئی ہوش نہیں تھی.. اسے  
..نیند کا ایک جھونکا آیا تو اسے ہوش آیا

وہ ماں کو رونے لگی.. اسے اس وقت ایک ہی گھر دکھائی دینے لگا اور وہ گھراسد کی ماں  
..کرن کا تھا.. وہ بھاگتی ہوئی اس کے گھر گئی.. کرن ابھی فجر کی نماز پڑھ کے فارغ ہوئی تھی  
..ماحین نے دروازے کی گھنٹی بجائی

## Classic Urdu Material

.. اس وقت کون آگیا۔ "کرن نے گھبرا کر سوچا"

.. اس نے دروازہ کھولا

"کرن نے گھبرا کر پوچھا" کیا ہوا کرن تم ٹھیک تو ہو رو کیوں رہی ہو

ماں ماں کورات کو ہارٹ اٹیک آیا تھا وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی ہیں "ماحین نے روتے"  
.. ہوئے کہا

کرن نے چونک کر کہا "کیا آمنہ کو.. میں اسد کو بلا کر لاتی ہوں تم یہیں رہنا پریشان مت  
"ہونا"

کرن اسد اور اپنے شوہر کو لے آئی اور گھر پر گئے

... ماحین بہت صدمے میں تھی

.. ظہر کی نماز کا ٹائم ہو گیا تھا.. آمنہ کفن میں لپیٹی ہوئی گھر کہ صحن میں پڑی تھی

.. ماحین دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

.. آمنہ دفنانے کا ٹائم آگیا تھا.. ماحین اپنی ماں کے ساتھ لپٹ گئی

... میں ماں کو کہیں نہیں جانے دوں گی "وہ چیخ رہی تھی"

کرن نے ماحین کو گلے لگاتے ہوئے کہا "ماحین بس کریٹامت رو تیری ماں کی روح  
"بے چین رہے گی"

.. رو رو کر ماحین کی بری حالت ہو گئی تھی... اسے چکر آیا اور وہ بے ہوش ہو گئی

"کرن نے کہا "چلو اب اسے سکون ملے گا"

.. گھنٹے بعد ماحین کو ہوش آیا 2

کرن وہیں پر ہی موجود تھی.. "تمہیں ہوش آگیا". کرن ماحین کی طرف دیکھتے ہوئے

.. بولی

## Classic Urdu Material

....ماں کہاں ہیں مجھے انکے پاس جانا ہے۔ وہ دوبارہ کہنے لگی "

"کرن نے کہا "پاس کے قبرستان میں ہی دفنایا ہے.. نام بھی لکھوا دیا ہے اسکا

"میری ماں کو مجھ سے آپ نے ملنے بھی نہیں دیا کیوں کیا آپ نے ایسا "

"کرن نے کہا "تم کل مل لینا.... میری بات سنو

"ماحین نے غصے میں کہا "بولیں

"..کرن نے کہا "کیا تم اسد سے شادی کرو گی

...یہ سوال سن کر اسے آمنہ سے کیا ہوا وعدہ یاد آگیا

میں اسد کے ساتھ خوش نہیں رہوں گی.. حماد سے شادی نہ بھی ہوئی تو میں یونہی رہ "

لوں گی "یہ سب سوچتے ہوئے اسنے کرن سے کہا "سوری آنٹی میں اسد سے شادی نہیں

"کروں گی

"کرن نے منہ بنا کر کہا "کیوں نہیں کرو گی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

"ماحین نے نظریں جھکا کر کہا" بس میں نہیں کرنا چاہتی

"کرن نے ناراضگی دکھا کر کہا" آخر کیا کمی ہے اسد میں.. انکار کیوں کر رہی ہو تم

"ماحین نے کہا" بس میں نہیں کروں گی آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتیں

کرن نے ناراض ہو کر کہا" تیری ماں بھی یہی چاہتی تھی کہ تیری اسد سے ہو اور وہ مجھے  
"یہ بھی کہہ کر گئی تھی کہ تو کرے گی اب کیوں انکار کر رہی ہے

"ماحین نے کہا" میں کسی اور سے کر لوں گی مجھے اسد سے نہیں کرنی

کرن کو غصہ آنے لگا سننے کہا" دیکھ ماحین تو ایک یتیم لڑکی ہے۔ تیری ماں بھی نہیں رہی  
اب ایسی لڑکیوں کو کون دے گا رشتے اب تو کس کے ساتھ رہے گی.. اکیلی رہے گی کیا اب  
"تو آمنہ بھی نہیں ہے

"ماحین نے کہا" ہاں میں اکیلی رہ لوں گی

کرن نے کہا" چل تیری مرضی اسد کو کونسا لڑکیوں کی کمی ہے یونہی بیٹھی رہیں تو ساری

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

"زندگی میں نے تو تیرے بھلے کی بات کہی تھی

..ماحین کے دل پر یہ باتیں لگی تھیں

..میں اپنا بھلا خود سوچ سکتی ہوں "ماحین نے کہا"

کرن اپنی جگہ سے اٹھی اور کہا "تیری مرضی ضرورت ہوئی کسی چیز کی تو آجانا گھر میں چلتی ہوں"

کرن چلی گئی تھی۔ گھر میں بس ماحین ہی تھی.. آمنہ کی وفات پر بھی کوئی نہیں آیا تھا کرن.. آمنہ کی دوست تھی بس وہی تھی

..ماحین کو نیند آنے لگی تھی اسنے باہر کا اور کمرے کا دروازہ بند کیا اور سو گئی

حماد کے گھر کسی کو بھی آمنہ کی موت کی خبر نہیں ہوئی تھی.. منگنی میں تین دن باقی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

تھے.. گھر سجا یا جا رہا تھا پھول لگائے جا رہے تھے.. حماد یہ سب دیکھ رہا تھا.. وہ اپنی سوچ  
.. میں گم تھا

.. حماد، حماد کسی نے اسے زور سے آوازیں دیں

"اسنے مڑ کے دیکھا تو ناد یہ تھی.. وہ ہنستے ہوئے بولی "کہاں گم تھے

.. کہیں بھی نہیں "حماد نے بھی ہنس کے کہا"

ناد یہ نے پریشانی میں کہا "وہ دیکھو حماد وہاں ہم نے اتنی محنت سے محیرالہند حماد لگایا ہے..

"محیرالہند آرا اور اے اتر رہا ہے بار بار تم صبح سے لگا دو

"حماد نے کہا "ٹھیک ہے

وہ صبح کرنے گیا اور اسے بے حد تکلیف ہوئی

.. آرا اور اے نہ ہونے کی وجہ سے نام ایسا دکھائی دے رہا تھا

Mahee And Hamad

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

"اسکے دل نے کہا" یہاں صرف این کی کمی ہے ماحین

.. اسے غصہ آنے لگا.. اسنے سرونٹ کو بلایا اور اس سے کہا کہ آراور اے یہاں لگا دے

.. وہ ماں کے پاس گیا

.. شادی نہیں ہے میری. منگنی پر اتنا سب کچھ "حماد نے غصے میں کہا"

.. بیٹا دیکھ لو بس اگر منگنی پر اتنا سب کچھ تو شادی پر کتنا ہوگا ".... ارم نے ہنس کے کہا"

.. حماد منہ بنا کر چلا گیا

.. تم نے کسی کو بتایا تو نہیں کہ وہ آمنہ آئی تھی "نادیہ نے پوچھا"

.. نہیں باجی میں پاگل تو نہیں.. میں نے کسی کو بھی نہیں بتایا "ارم نے جواب دیا"

..رات ہو چکی تھی

ماحین ابھی تک سو رہی تھی... صبح اسکی آنکھ کھلی رو رو کر اسکی بری حالت تھی.. وہ اٹھی اور ناشتہ بنایا وہ بہت بھوک تھی.. ناشتے کے بعد وہ اٹھی اور چادر لی اور گھر کو تالا لگایا اور قبرستان چلی گی جہاں اسکی ماں دفن تھی.. قبرستان گھر کے قریب ہی تھا.. وہ قبرستان کے اندر داخل ہوئی.. اسے اپنی ماں کی قبر دکھائی دی تختی پر آمنہ کا نام لکھا تھا.. قبروں کے درمیان بہت زیادہ فاصلہ تھا.. لوگ دکھائی نہیں دے رہے تھا.. قبرستان بالکل سنسان تھا..

وہ ماں کی قبر کے پاس جا کر بیٹھ گی اور اپنا سر قبر کے اوپر رکھ لیا.. اور باتیں کرنے لگی.. اسکی آنکھوں سے آنسو خود بخود ٹپکنے لگے

ماں آپ نے بھی مجھے چھوڑ دیا نہ.. آپ نے کہا تھا آپ کبھی مجھے چھوڑ کر نہیں جائیں گی... ماں مجھے معاف کر دیں میں نے اسد کی ماں سے اسکے ساتھ شادی کرنے سے انکار کر دیا مجھے معاف کر دیں ماں

## Classic Urdu Material

میں حماد کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کر سکتی... ماں میں اب اکیلی ہوں بلکل.. ماں مجھے  
"معاف کر دینا"

وہ بہت دیر تک باتیں کرتی رہی اور وہیں بیٹھی رہی.. موسم خراب ہو رہا تھا تیز ہوا مسلسل  
چل رہی تھی.. ہلکی ہلکی بارش ہونے لگی.. ماحین اب گھر جا رہی تھی.. گھر پہنچ کر اسنے  
... دوبارہ حماد سے کونٹیکٹ کرنے کی کوشش کی مگر اسکا نمبر بند جا رہا تھا  
.. وہ رات کو گھر کی چھت پر بیٹھی تھی اور آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی

اے اللہ میں نے ایسا کیا کر دیا۔ جو مجھ سے تو نے میرا سب کچھ چھین لیا باپ بھی چھین لیا"  
حماد بھی اور اب ماں بھی واپس لے لی.. میں بھی نہیں جینا چاہتی". وہ شکوے کرنے لگی

... وہ حماد کی پرانی باتیں یاد کرنے لگی



!!!..... سال پہلے 4

"حماد نے کہا" میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا

"ماحین نے کہا" وعدہ

"حماد نے کہا" ہاں.. ماں کے کہنے پر بھی نہیں.. میں تم سے ہی شادی کروں گا

.. حماد اور آمنہ کی باتیں اسکے کانوں میں گونجنے لگیں

میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا.... میں ہوں نہ... ماحین وہ تمہیں چھوڑ دے گا.. وہ ماں کو"

"منا نہیں پائے گا.. ماحین تم سے ہی شادی کروں گا... ماحین نادیدہ نہیں مانے گی

.. اسنے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا

.. بس کرو مجھے نہیں سنا مجھے نفرت ہے سب سے "وہ چیخنے لگی"

.... اگلے دن رات کو

.. حمادیہ لے میں کھانا لائی ہوں "نادیہ نے کھانا پکڑاتے ہوئے کہا"

میں نے کہا بھی تھا کہ میرا دل نہیں کر رہا آپ کیوں لے کر آئی ہیں ". حماد نے ناراضگی میں کہا .

.. تو نہیں کھائے گا تو میں نہیں بولوں گی میں ناراض ہوں ". نادیہ نے کہا "

.. اچھا میں کھا رہا ہوں "حماد نے کھاتے ہوئے کہا"

"نادیہ نے خوشی سے کہا "شبابش بہت کام ہے میں چلی

.. وہ باہر گئی

## Classic Urdu Material

"محیرا کو دیکھتے ہوئے کہا" محیرا یہاں آ

"محیرا نے کہا" جی خالہ

".. کہیں تو حماد کے کمرے میں تو نہیں جا رہی تھی"

.. نادیا سے سوال کیا

"محیرا نے کہا" نہیں خالہ میں تو چھت پر جا رہی تھی آپ بات سنیں میری

"چھت پر جا کے نادیا نے کہا" ہاں بول کیا ہے

"... محیرا نے پوچھا" خالہ حماد ماحین سے بات تو نہیں نہ کرتا

"نادیا نے کہا" نہیں کرتا.. اس نے میری قسم کھائی تھی

"محیرا نے کہا" اچھا چلیں ٹھیک ہیں میں نے یہی پوچھنا تھا

"نادیا نے چڑکے کہا" تو نیچے ہی کہ دیتی مجھے بہت کام میں چلتی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

..نادیہ چلی گئی.. محیر اسی پر سے کپڑے اتارنے لگی

مجھے معاف کرنا ماحین پہلے ہم کتنی اچھی دوستیں ہوتی تھیں میں حماد تمہیں نہیں دے " ..  
سکتی "اسنے دل میں کہا

..سعدیہ اپنے مہندی لگا رہی تھی.. ساتھ اسکی بیٹی فرح اپنا پڑھ رہی تھی

"ہانیہ نے کہا" سعدیہ بھا بھی میرے بھی مہندی لگا دیں

سعدیہ نے منہ بنا کر کہا "ہانیہ تمہیں طلاق ہوئی ہے اور تم حرکتیں دیکھو مہندی لگانے کا کہہ رہی ہو۔"

"ہانیہ نے سعدیہ کی بات کا برا نہیں مانا اور کہا "فرح دیکھو نہ انسے کہو لگا دیں مجھے بھی

"فرح نے ہانیہ کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا "مماں لگا دیں پھوپھو کتنے پیار سے کہہ رہی ہیں

"سعدیہ نے کہا "ہمم آؤ ہانیہ

..سارے اپنے کاموں میں مصروف تھے کیونکہ اگلے دن حماد کی منگنی تھی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

رات کو ہال میں حماد کی منگنی تھی.. صبح کے 10 بج رہے تھے.. ماحین اٹھی اور اپنے کیے.. ناشتہ بنایا

.. اس کے بعد اس نے اٹیچی نکالا اور اپنے کپڑے اس میں رکھے  
میں حماد کے گھر آج ہی جاؤں گی میں اس سے ضرورت بات کروں گی میں یوں رک نہیں  
... سکتی". وہ سوچ چکی تھی

وہاں کے پاس پھر سے قبرستان کی.. وہاں وہ کافی دیر رہی گھر آ کر اس نے ظہر کی نماز پڑھی  
.. اور بہت دیر تک سجدے میں اپنے لیے دعا کی.. وہ بہت ٹوٹ چکی تھی

بج گئے تھے.. گھر پر کوئی نہیں تھا سوائے حماد کے سب پار لڑ گئی ہوئی تھیں.. ماجد، 4  
.. عرفان اور عمران ہال میں گئے ہوئے تھے



## Classic Urdu Material

گھر پر کوئی مہمان نہیں تھا سب کو 6 بجے ہال میں ہی بلا یا گیا تھا اس لیے گھر پر کوئی بھی نہیں تھا..

ماحین گھر سے نکل گئی تھی اور وہ تھوڑی دیر تک گھر کے باہر پہنچ گئی تھی.. اسے ابھی بھی.. حماد کے گھر کا ایڈریس یاد تھا

اس نے باہر لگی ہوئیں لائٹس دیکھ کر سوچا "کہیں سچ میں تو حماد کی منگنی نہیں". اسے یہ سوچ کر پسینے آنے لگے

وہ گھر کے اندر داخل ہوئی اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا.. گھر کا دروازہ کھلا تھا.. گھر پر جو سرونٹ تھے وہ عرفان کے ساتھ گئے ہوئے تھے

.. ماحین نے ادھر ادھر نظر دوڑائی

لگتا ہے سب اپنے کمرے میں ہیں میں سیدھا حماد کے کمرے میں جاتی ہوں.. نادیہ "آئی نے دیکھ لیا تو وہ ڈانٹیں گی". اس نے اپنے آپ سے کہا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

... وہ تیزی میں سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اوپر گئی

حماد شیشے کے سامنے کھڑا تھا.. وہ تیار ہو رہا تھا... ماحین نے اٹیچی باہر رکھا.. روم کا ڈور کھولا

.. "اور اندر آئی.. حماد کو دیکھتے ہوئے اسنے نم آنکھوں سے کہا "حماد

... حماد نے مڑ کر دیکھا ماحین کو دیکھ کر جیسے اسکی سانسیں رک گئی ہوں

.. تم "حماد کے منہ سے یہی نکل پایا "

ماحین بھاگ کر حماد کے گلے لگ گئی.. یہ پہلی بار تھا.... حماد کو سکون محسوس ہو رہا تھا. پر

اسے اپنا وعدہ یاد آگیا. اس نے ماحین کو پیچھے کرنے کی کوشش کی لیکن ماحین کی گرفت

مضبوط تھی.. حماد نے سخت لہجے میں کہا "یہ کیا بد تمیزی ہے. تم یہاں کیوں آئی ہو" ..

.. ماحین اسکا لہجہ دیکھ کے خود ہی پیچھے ہو گئی

. کیا آپ سچ میں مجھ سے منگنی کر رہے ہو " ماحین نے پوچھا "

.. ہاں میں کر رہا ہوں " حماد کا لہجہ ابھی بھی سخت تھا "

## Classic Urdu Material

..آپ نے جو میرے ساتھ اتنے وعدے کیے ان سب کا کیا". ماحین نے رو کر پوچھا

..ان سب کو بھول جاؤ". حماد نے نظریں ملائے بغیر کہا "

میں بھول جاؤں.. آپکے سات سال کے وعدے ایک دن میں بھول جاؤں حماد". اسنے "  
..پوچھا

حماد نے کہا "تم نے بھی کیے تھے وعدے ایک مہینہ ہو گیا ہے تم آئی نہیں یہاں آ کے  
پوچھا تک نہیں کہ میں نے وہ سب کیوں کہا کہیں مر تو نہیں گیا میں.. تم تو ایسے بھولی  
جیسے....."

ماحین نے بات کاٹتے ہوئے کہا "حماد میں آپکے گھر آرہی تھی.. ماں نے نہیں آنے دیا  
"میں بہت مجبور تھی میں بہت بیمار ہو گئی تھی حماد

حماد نے منہ بنا کر کہا "تو اب تمہاری ماں نے کیسے آنے دیا اب وہ مجبوری ختم ہو گئی تم یہاں  
..سے چلی جاؤ میں نہیں چاہتا کہ تمہیں یہاں دیکھ کر ماں کو کوئی تکلیف ہو". حماد نے کہا

## Classic Urdu Material

.. اور جو میری ماں کو تکلیف ہوئی اس کا کیا حماد". ماحین نے غصے میں کہا "

.. کیا ہوا ان کو". حماد نے پوچھا

"ماحین نے رونا شروع کر دیا.. "حماد 2 دن پہلے ماں اس دنیا سے چلی گئی وہ مجھے چھوڑ گئیں

.. ماحین نے روتے ہوئے کہا

.. حماد کو شدید جھٹکا لگا "کیا". اس نے ماحین کو گلے لگا لیا ماحین کا رونا اسے تکلیف دے رہا تھا

.. ماحین رومت.. "حماد نے اسے تسلی دی "

.. آپ کی ماں نے میری ماں کو مار دیا". ماحین نے روتے ہوئے کہا

حماد نادیہ کے خلاف کچھ نہیں سن سکتا تھا اسے غصہ آگیا "یہ کیا بکواس کر رہی ہو. "اس نے

اسے پیچھے کرتے ہوئے کہا

میں بکواس نہیں کر رہی حماد ماں آپ کے گھر آئی تھی نادیہ آنٹی نے انہیں بے عزت کیا یہ "

جانتے ہوئے بھی کہ وہ دل کی مرضی ہیں.. آپ کی ماں قاتل ہے". ماحین نے نظریں ملا کر

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

..کہا

"حماد نے ماحین کا بازو زور سے پکڑ کے کہا" تمہیں شرم نہیں آئی جھوٹ بولتے ہوئے

میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا۔ میرا ہاتھ چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے۔" ماحین نے بازو

چھڑواتے ہوئے کہا.. پر حماد کی گرفت مضبوط تھی

اسنے ایک زور داد جھٹکے میں ماحین کا بازو چھوڑتے ہوئے کہا" چلی جاؤ یہاں سے...

"میرے گھر سے چلی جاؤ

ماحین حماد کے قدموں میں بیٹھ گئی.. "حماد میں کہاں جاؤں گی میرا آپکے سوا کوئی نہیں

..ہے.. پلیز مجھ سے منگنی نہ کرو میں مر جاؤں گی۔" ماحین نے اسکے پاؤں پڑتے ہوئے کہا

مرنے کی بات سن کر حماد کو بے چینی ہونے لگی

میں کسی اور سے شادی کر سکتا ہوں ماحین پر تم مر گئی تو میں تمہارے بغیر نہیں جی

..سکوں گا تم یہیں رہو گی۔" اسنے سوچا



## Classic Urdu Material

تم یہاں رہ لو مگر پاپا سے کچھ بھی کہا کے میں یا تم مجھ سے پیار کرتی ہو تو میرا مرا منہ " دیکھو گی پاپا کو پتا چلا تو وہ مجھے اور ماں کو معاف نہیں کریں گے اور گھر میں بھی کسی کو اس بات کی خبر نہ ہو سجدھی.. اور میں مجھ سے منگنی کروں گا". حماد نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا..

میں جا رہی ہوں میں تمہیں اپنی شکل بھی نہیں دکھاؤں گی.. "ماحین یہ کہہ کر باہر گئی" .. اور اپنا اٹیچی اٹھایا اور سیڑھیاں اترنے لگی

.. ماحین رکو میری بات سنو رک جاؤ". حماد کہتا ہوا سیڑھیاں اترنے لگا "

.. گھر میں سب اینٹر ہوئے انہیں دیکھ کر حماد کے قدم وہیں رُک گئے

تم کیا کر رہی ہو یہاں". سب نے ایک ساتھ چونک کے پوچھا "

.. تو تو سامان بھی لے آئی اپنا رہنے کا ارادہ ہے". نادیا نے کہا "

.. کیا کرنے آئی ہو اب". ارم نے پوچھا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

.. سب نے ایک ساتھ ماحین پر سوالوں کی بارش کر دی

.. محیرا، ہانیہ اور فرح پار لر تھیں

"عرفان نے آگے بڑھتے ہوئے کہا "کیا بات ہے بیٹا تم یہاں کیوں ہو

انگل ماں نہیں رہی میری اب 2 دن پہلے انکی وفات ہو گئی۔" ماحین نے نظریں جھکا کر .. کہا

نادیہ کو پسینے آنے لگے "کیا اس دن کی وجہ سے ہوئی اسکی موت "نادیہ نے گھبراہٹ میں .. سوچا

"عرفان نے افسوس سے کہا "انا للہ وانا الیہ راجعون کیسے ہوئی کیا ہوا تھا اسکو  
ماحین چپ رہی تو عرفان نے کہا "تم یہیں رہ سکتی ہو ماحین .. میں جانتا ہوں تمہارا ہمارے  
"علاوہ کوئی نہیں

.. "ماحین نے عرفان کی آنکھوں میں دیکھا "یہ انگل کا دل اتنا نرم کیسے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

"حماد نے بھی پریشان ہو کر سوچا" پاپا اتنی ہمدردی کیوں دکھا رہے ہیں

..ارم نے کچھ نہیں کہا سنے عمران کو کمرے میں آنے کا کہا

...ماجد اور سعدیہ وہیں تھے

..حماد نیچے آیا

حماد میں صحیح کہ رہا ہوں نہ "عرفان نے حماد سے پوچھا"

..جیسے آپ کو ٹھیک لگے "حماد نے ہاں میں سر ہلایا"

نادیہ جانتی تھی کہ اب حماد نے ماحین کو چھوڑ دیا ہے تو لہذا ماحین کے یہاں آنے سے اسکا

...کوئی پلین خراب نہیں ہوگا (میر اسے شادی کا)

نادیہ نے ایک اچھی بیوی کا نالٹک کرتے ہوئے کہا "عرفان چلیں ٹھیک ہیں بیچاری بچی کیسے

"اکیلی رہے گی یہیں رہ لے

"عرفان نے کہا "تم کتنی اچھی ہو نادیہ

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

نادیہ مسکرا دی

.. اتنا ہمدردانہ لہجہ "۔ ماحین نے حیرانی سے سوچا"

.. حماد بھی حیران ہو گیا

.. سعدیہ اور عمران بھائی آپ میرے ساتھ آئیں "۔ نادیہ نے ان دونوں سے کہا "

.. حماد بھی ان تینوں کے ساتھ چلا گیا

.. پیٹا تم یہیں رہ لو "۔ عرفان نے کہا "

میں حماد کی شادی تک یہیں رہوں گی شاید وہ انکار کر کے مجھ سے شادی کر لے میں " .. اتنی آسانی سے کسی کو اپنا پیار نہیں دوں گی " یہ سب سوچتے ہوئے اسنے ہاں میں سر ہلایا

شباباش .. ہم تمہارے ساتھ ہیں تم نے ہمیں اطلاع بھی نہیں کی ہم آ جاتے اسکی موت "

.. پر "۔ عرفان نے کہا

.. ماحین نے جواب نہیں دیا

## Classic Urdu Material

..حماد کی مٹگنی ہے تم بھی تیار ہو جاؤ ساتھ چلی جانا ہمارے". عرفان نے کہا "

ماحین نے ہاں میں سر ہلایا

حماد اپنے کمرے میں جا رہا تھا تو عرفان نے روک کر کہا "حماد اسکو اپنے روم میں لے جاؤ یہ  
"تیار ہو جائے"

..ماحین نے حماد کی طرف دیکھا

..آ جاؤ تم" یہ کہ کر حماد اپنے کمرے میں چلا گیا"

..ماحین بھی اسکے پیچھے چلی گئی

عرفان نے سوچا "یہ کیا کر رہی ہے قسمت اب..آمنہ بھی چلی گئی اور اب میرے وعدے

کا کیا مجھے معاف کرنا جنید اگر ماحین اور حماد ایک دوسرے سے پیار کرتے تو آج ہی ان

"دونوں کی شادی کروادیتا



.. باجی وہ ماحین پھر آگے کہیں حماد اب انکار نہ کر دے۔ "ارم نے ٹینشن لیتے ہوئے کہا"

.. ایسا نہیں ہو گا میں ہوں ابھی "نادیہ نے تسلی دیتے ہوئے کہا "

.. مجھ ماحین کو دیکھ کر کیا کہے گی میری بچی۔ "ارم نے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا"

.. کچھ نہیں کہے گی فکر مت کرو۔ "نادیہ نے اس کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا "

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
.. ماحین تیار ہو گئے

آپ ابھی بھی سوچ لیں۔ "ماحین نے کہا۔"

.. میں سوچ چکا ہوں۔ "حماد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا "

## Classic Urdu Material

کیا مجھ سے اتنا بھی پیار نہیں رہا کہ میری طرف دیکھ کر بات بھی نہیں کر رہے آپ۔"

.. ماحین نے پوچھا

... تمہیں دیکھ کے پھر سے تمہیں سوچنے لگوں گا۔" اسنے اپنے دل سے کہا "

... ہاں یہی سمجھ لو۔" جماد کہہ کر کمرے سے چلا گیا۔

.. ہو گئے تھے.. سب تیار ہو کر لاؤنج میں تھے 5:30

.. ماحین کو بلا لاؤنڈیہ۔" عرفان نے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

.. نادیا اسے بلانے لگی۔ ماحین کمرے میں ہی بیٹھی تھی

.. تم ابھی تک یہیں بیٹھی ہو۔" نادیا نے کہا "

"ماحین اٹھی اور بال ٹھیک کر کے کہا" میں تیار ہوں چلیں اب

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

بڑی بے شرم ہوا اپنے پیار کی منگنی پر اتنا تیار ہوئی ہو۔ "نادیہ نے حیرانگی سے کہا"

میں جانتی ہوں حماد نہ ہی کریں گے اس لیے میں تیار ہوئی ہوں۔ "اسنے سوچا "

نادیہ نے زور سے اسکا ہاتھ پکڑا "اس گھر میں رہنا ہے تو تمیز کے ساتھ اور حماد سے دور  
"رہنا

..ماحین اسے مسلسل گھور رہی تھی

---

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

..بجے سے پہلے سب حال میں موجود تھے 6

..اتنا بڑا حال "ماحین نے حال دیکھ کر کہا"

..محیرا بھی آگئی تھی

"فرح نے ماحین کو دیکھتے ہوئے کہا "ماحین تم

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

"ماحین نے کہا" ہاں میں

.. فرح نے اسے گلے لگایا۔ ماحین خود ہی پیچھے ہو گئی

. شاید تم بھول رہی ہو میرے پاپا اب نہیں ہیں "۔ ماحین نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا "

.. تو پھر "۔ فرح نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا "

تو یہ کہ پھر آپکو بھی سب کی طرح مجھ سے نفرت ہونی چاہیئے جیسے میری ماں سے " .. تھی "۔ ماحین نے کہا

ایسی بات نہیں ہے ماحین میں ایسی نہیں مجھے تم سے کوئی پروا بلکہ نہیں... اللہ نادیہ آنٹی "

. کو جنت میں جگہ دیں "فرح نے کہا

.. ماحین کو فرح کی بات پر یقین نہیں آیا وہ اندر چلی گئی جہاں فنکشن تھا

.. ماحین یہاں آگئی ہے وٹ "۔ محیرانہ غصے میں کہا "

.. تو پریشان مت ہو حماد تیرا ہی ہے "۔ ارم نے اس سے کہا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ہمممممم "محیرانے کہا"

..نہ ادا اس ہو آج کے دن "ارم نے اسکا دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے کہا"

..باہی دیکھیں اپنی بہو کو "ارم نے نادیہ کو آواز دیتے ہوئے کہا"

"نادیہ پاس آکر بولی "کیا بات ہے محیرا"

..وہی ماحین والی بات "ارم نے کہا"

"نادیہ نے محیرا کے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا "محیرا تو غلط نہ سوچ حماد تیرا ہی ہے"

...سب مہمان آگئے تھے.. ہر طرف سے گانوں کی آوازیں آرہی تھیں

ماحین کرسی پر بیٹھی سب کو دیکھ رہی تھی.. اسے پیاس لگ رہی تھی.. وہ اٹھی اور پانی پینے

..کے لیے گئی

..کیا چاہیئے آپ کو میم "ویٹر نے پوچھا"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



..پانی "ماحین نے کہا "

اسے پانی دیا گیا تو وہ پینے لگی۔ وہ ایسے پانی پی رہی تھی جیسے صدیوں سے پیاسی ہو۔ اس نے 3  
گلاس پانی پیے۔۔ بیچاری پر غم کے پہاڑ ٹوٹ رہے تھے۔ جب وہ اپنی سیٹ پر دوبارہ گی تو محیرا  
.. اور حماد ساتھ بیٹھے ہوئے تھے

.. محیرا کے ساتھ نادیا بھی بیٹھی تھی

میں جانتی ہوں تم انکار کر دو گے ابھی "اسنے حسرت بھری نظر سے حماد کی طرف "  
.. دیکھا

"حماد نے بھی ماحین کی طرف دیکھا اسنے دل میں کہا "معاف کرنا مجھے

.. حماد نے اپنی نظر اسکے چہرے سے ہٹالی

... کچھ دیر بعد انگوٹھی پہنانے کا ٹائم بھی آ گیا۔۔ سب سے پہلے حماد نے ہاتھ آگے کیا

.. ماحین دعائیں کر رہی تھی... وہ حماد کو دیکھ رہی تھی

## Classic Urdu Material

لیکن اسنے اپنی آنکھیں بھیچ لیں.. جب اسنے آنکھ کھولی تو حماد کے ہاتھ میں میرا نے  
..انگوٹھی پہنادی تھی

..نہیں ایسا نہیں ہوگا" وہ اپنے دل کو جھوٹی تسلیاں دینے لگی "

اب میرا نے ہاتھ آگے کیا.. اور حماد نے اسکے ہاتھ میں انگوٹھی پہنادی. ہر طرف تالیوں کی  
..آوازیں گونجنے لگی

..حماد نے میرا کے آگے ہاتھ بڑھا کر کہا "کین وی ڈانس ٹو گیتھر

..میرا نے خوشی میں اپنا ہاتھ ہونٹوں پر رکھ کے کہا "ہیس

..ماحین رونے لگی پر اسکے رونے کی آواز کسی کوسں نہی نہیں دی. میوزک بہت لاؤڈ تھا

وہ سیڑھیاں اترتی اور روتی ہوئی ایک کمرے میں آگئی جس پورشن میں حماد کی منگنی تھی

اسکے نیچے ایک کمر تھا وہ وہاں زمین پر بیٹھ گئی

..یہ اچھا نہیں کیا آپ نے حماد". وہ رو رہی تھی "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

.. "نادیہ نے کہا" عرفان نیچے والے کمرے میں فلاورز ہیں میرا کے لیے وہ لے آئیں

عرفان اسی کمرے میں جا رہا تھا جہاں ماحین رو رہی تھی.. وہ کمرے میں آیا تو اس نے ماحین کو

"روتے دیکھا تو گھبرا کر کہا" اٹھو ماحین تم زمین پر کیوں بیٹھی ہو کیوں رو رہی ہو

.. ماحین آنسو صاف کرنے لگی اور کھڑی ہوئی

"عرفان نے اس کے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا" بتاؤ بیٹا کیا بات ہے

... ماحین عرفان کو سب بتانے لگی تھی

.. پر حماد کی وہ بات اس کے دماغ میں گھومنے لگی

پاپا سے کچھ بھی کہا کے میں یا تم مجھ سے پیار کرتی ہو تو میرا امر امنہ دیکھو گی پاپا کو پتا چلا تو)))

وہ مجھے اور ماں کو معاف نہیں کریں گے اور گھر میں بھی کسی کو اس بات کی خبر نہ ہو

)))۔۔۔ سمجھی

" ماحین نے جھوٹ بول کہا" ماں کی یاد آرہی ہے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

.. اس پر عرفان مسکرا دیا

بیٹا ماحین یوں رونے سے کوئی فائدہ نہیں۔ اس طرح رونے سے آمنہ واپس نہیں آئے۔  
گی۔ اس سے بہتر ہے تم اس کے لیے دعا کرو چلو اب رونا بند کرو۔" عرفان نے کہا۔

.. ماحین نے آنسو صاف کیے اور چلی گئی۔ وہ دوبارہ اوپر والے پورشن میں آگئی۔

.. وہ تیزی میں جا رہی تھی کہ حماد سے اسکی ٹکرا ہو گئی۔ ساتھ میں محیرا بھی تھی

.. اندھی ہو گیا۔" محیرا نے حماد کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

ماحین نے ایک نظر حماد کے ہاتھ پر ڈالی۔ اسکی تکلیف پہنچی تھی کوئی بھی اپنے پیار کو کسی اور

.. کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا

.. آئی ایم سوری۔" ماحین نے معافی مانگتے ہوئے کہا۔

حماد میرا ہے اب اچھی طرح جانتی ہوں جان کے تم ٹکرائی دور رہنا حماد سے۔" محیرا

.. نے اس کی طرف انگلی کرتے ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ماحین حماد کو دیکھ رہی تھی اسے تکلیف پہنچ رہی تھی کہ جھوٹی باتیں سن کے بھی حماد خاموش کیوں ہے وہ بول کیوں نہیں رہا.. ماحین چاہتی تو اسے سناسکتی تھی پر وہ خاموش رہی.. یہ تکلیف اسکے لیے کم نہیں تھی کہ حماد اسکے بارے میں غلط سن کے بھی چپ ہے..

..وہ کچھ بولے بغیر چلی گئی

..پتا نہیں کیسی لڑکی سے پیار ہوا تھا تمہیں بھی". محیرانے جل کے کہا"

یہ تو صرف منگنی ہے حماد شادی نہیں کرے گا مجھے یقین ہے". وہ اپنے آپ کو تسلیاں " دینے لگی

رات کو 11 بجے سب تھک ہار کے گھر آگئے اور لاؤنج کے صوفے پر ہی سارے بیٹھ

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



..گئے

"نادیہ نے ماحین سے کہا "ماحین بیٹا سب کے لیے چائے بنالا

ماحین بھی بہت تھک گئی تھی پر اسنے ہاں میں سر ہلایا اور کچن میں گئی.. فرح بھی اس کے پیچھے گئی

.. تھوڑی دیر تک سب کپڑے چینج کر کے دوبارہ باہر آگئے

.. ماحین میں چائے بنا دوں تم تھک گئی ہو گی". فرح نے ہمدردی دکھاتے ہوئے کہا "

.. "ماحین نے منع کرتے ہوئے کہا "نہیں اسکی کوئی ضرورت نہیں

.. سعدیہ نے فرح کو آواز دی

جی ماں کہیئے ". وہ کچن سے باہر آتے ہوئے بولی "

.. بیٹھ جا یہاں " سعدیہ نے کہا "

## Classic Urdu Material

..میں ماحین کی ہیلپ کردوں". فرح نے پوچھا

... سعدیہ کے کہنے پر فرح اسکے ساتھ جا کر بیٹھ گئی

.. حماد فون پر گیم کھیل رہا تھا.. اسنے اپنی سم بھی آن کر لی تھی

.. ماحین سب کے لیے چائے لے کر آگئی اور سب کو سرو کی

چائے کا ایک گھونٹ لیتے ہی.. فرح اور اسکے بھائی

وحید، عرفان اور ہانیہ نے کمٹ پاس کرنا شروع کر دیے کے چائے بہت اچھی ہے.. ماحین

.. کو اچھا لگا اسنے مسکرا کے شکریہ کہا

.. حماد بھی چائے پی رہا تھا

.. چائے ہی بندہ صحیح بنا لے اس سے بہتر تھا میں خود بنا لیتی". نادیا نے منہ بنا کے کہا

... ماحین نے نادیا کی طرف دیکھا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

...نادیہ عجیب بات ہے ویسے مجھے تو بہت پسند آئی۔ عرفان نے کندھے اچکائے

ہاں اچھی بنی ہے۔ فرح نے پیتے ہوئے کہا "

..نادیہ نے غصے سے بھری ہوئی نظر سے ماحین کو دیکھا

..مجھے بہت نیند آرہی ہے۔ نادیہ نے جمائی لیتے ہوئے کہا "

نیند سے یاد آیا ماحین کو کونسا کمرادیں ہم رہنے کے لیے۔ عرفان نے پوچھا.. اس پر "

... "فوراً فرح کا جواب آیا "حماد کے ساتھ والا کمرادہ بیٹھ رہے گا

.. یہ سنتے ہی نادیہ کی ساری نیند غائب ہو گئی

..میں بھی یہی سوچ رہا تھا.. یہی ٹھیک ہے۔ عرفان نے ایگری کرتے ہوئے کہا "

نادیہ زیادہ نہیں بولی یونکہ اسکے زیادہ بولنے سے

عرفان کو شک ہو جاتا

## Classic Urdu Material

.. چلیں ٹھیک ہے عرفان جیسا آپ کہیں "نادیہ نے اٹھتے ہوئے کہا "

.. سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے

عرفان اور ماحین ہی بس بیٹھے تھے.. ماحین چپ بیٹھی تھی اور ہاتھ میں پہنی انگوٹھی کو مسلسل اتار رہی اور پہن رہی تھی.. وہ اپنے آپ میں کھوی ہوئی تھی.. عرفان نے اسے

"چپ دیکھ کر کہا" بیٹا

.. "ماحین نے نظر اٹھا کے دیکھا اور کہا" جی

آج تمہیں دیکھ کر برسوں بعد جنید کی شدت سے یاد آنے لگی ہے " عرفان نے

آنکھیں بھیجنے کے کہا

.. "ہمممم" ماحین نے آنکھوں میں آنکھیں ملاتے ہوئے کہا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

مجھے سب یاد ہے وہ اپنے پیار کے لیے کس طرح لڑا سب سے.. ہر ایک بات یاد ہے۔"

.. عرفان نے جوش میں کہا

وہ پاپا ہی تھے جو اپنے پیار کے لیے لڑ گئے.. کوئی ان کے جیسا نہیں کر سکتا۔" ماحین "

.. نے حماد کا سوچ کے سنجیدگی سے کہا

تمہیں نیند آرہی ہے تم سو جاؤ کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتا دینا اسے اپنا ہی گھر سمجھنا۔"

.. عرفان نے ٹی۔وی آن کرتے ہوئے کہا

.. ماحین نے اثبات میں سر ہلایا اور کمرے میں چلی گئی

.. کتنا بڑا کمرہ ہے۔" اسنے سوچا "

وہ بیڈ پر لیٹ گئی۔" حماد تم نے اچھا نہیں کیا.. بس کچھ وقت اور ابھی بھی مجھے تم پر بھروسہ

ہے"

وہ بار بار کروٹ بدل رہی تھی۔ اسکی نیند غائب ہو چکی تھی۔ ماں کی آواز اسکے کانوں میں آ



رہی تھی

"ماحین وعدہ کراسد سے شادی کرے گی"

وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔ ماں مجھے معاف کر دیں۔ آنسو گرنے لگے۔ یاد آنے لگی۔ "شاید آپ حماد کے بارے میں صحیح کہتی تھیں"۔ سوچتے سوچتے وہ سوچکی تھی

حماد بھی لیٹا ہوا تھا

.. میری ماں کو قاتل کہا اسنے "۔ وہ غصے میں تھا "

کوئی نہیں شاید ماں کے مرنے کے صدمے کی وجہ سے ایسا بولا ہوگا "۔ اس کا غصہ ختم "

.. ہوا

معمول کے مطابق 9 بجے اسکی آنکھ کھلی.. اسے پیاس لگنے لگی۔ وہ کچن کی طرف بڑھی۔

## Classic Urdu Material

..نادیہ کچن میں برتن دھورہی تھی

..ماحین بات سن "اسنے اپرن کھولتے ہوئے کہا"

..جی "ماحین نے پانی پیتے ہوئے کہا"

..میں تو تھک گی یہ باقی کہ برتن دھودے "نادیہ نے کہا"

..اتنی ہمدردی اتنا نرم لہجہ اُف "اسنے گلاس منہ سے ہٹایا"

...ٹھیک ہے "اس نے کہا"

..سارے کام اسی سے کرواؤں گی "نادیہ مسکرائی"

اتنے برتن یہ کیا ہفتے کے برتن جمع کر کے دھوتے ہیں "اس نے اپنے چہرے پر آئے"

..پسینے کو صاف کیا

..اب سارے اٹھ گئے تھے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

..حماد آج تم جلدی اٹھ گئے خیر ہے". ہانیہ نے طنزیہ کہا"

..پھوپھو بس کریں آپ تو". حماد نے چڑکے کہا "

..مجھے بھوک لگ رہی ہے بہت". وحید نے کہا"

..آج ناشتہ بنانے کا دل نہیں کر رہا باجی". ارم نے تھکی آواز میں کہا "

..عرفان سب کی باتوں کو سن رہا تھا۔ وہ نیوز پیپر پڑھ رہا تھا

..اتوار ہے آج اور کام بھی بہت ہیں". سعدیہ نے کہا"

..ماحین کچن میں سے آئی

ماحین نے برتن بھی دھلوائے میرے ساتھ اب کام بھی کروائے گی.. ہے نہ ماحین".

..نادیہ نے شیطانی نظروں سے دیکھ کے کہا

..جی آنٹی". ماحین نے گہری سانس لی "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

... آ کے بیٹھ جاؤ۔ فرح نے اشارہ کیا۔

.. سعدیہ نے غصے میں فرح کی بازو پہ تھپڑ جڑ دیا

... فرح نے معصومانہ نظروں سے سعدیہ کی طرف دیکھا

.. ویری گڈما حین کام بھی کرتی ہے۔ عرفان نے نیوز پیپر میز پر رکھتے ہوئے کہا "

میرا کی نظریں حماد پر مرکوز تھیں۔ وہ فون پر بیزی تھا۔ اس سے رہانہ گیا تو اس نے حماد پر تیر

"برسادیہ" ہر وقت موبائل میں بیزی نہ رہا کرو۔ ہمیں بھی ٹائم دیا کرو

.. میری لائف میری مرضی۔ حماد نے فون سے نظریں ہٹائے بغیر کہا "

.. میرا جل کے رہ گئی

یہ کیا طریقہ ہے آج کل کیوں ایسے بیسیو کر رہے ہو تم۔ عرفان نے ایک نگاہ اس پر

.. ڈالی

حماد نے نظر اٹھا کر نہیں دیکھا۔ اور نہ ہی کوئی جواب دیا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

.. فرح اور ماحین تم دونوں ناشتہ بناؤ گی آج". نادیا نے حکم دیا

.. لیکن مجھے تو بنانا نہیں آتا". فرح نے سر کھجایا

.. ماحین کو آتا ہے تم اسکی ہیلپ کرواؤ". نادیا نے کہا

ماحین کی آنکھوں میں نیند کے آثار تھے۔ رات کو وہ صبح سے نہیں سوئی تھی۔ مگر اسنے ہاں میں سر ہلایا اور دونوں کچن کی طرف چل دیں

نادیا خالہ مجھے آپ سے بات کرنی ہے زرا کمرے میں آئیں". مہیرا نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا

دونوں کمرے میں گئیں

بتاؤ کیا بات ہے". نادیا نے کہا

حماد نے مجھ سے کس طرح بات کی دیکھا آپ نے۔ یہ سب ماحین کی وجہ سے ہوا ہے۔

آپ نے کیوں روک رکھا ہے اسے یہاں۔ نکالیں یہاں سے اسے". مہیرا نے سر پر ہاتھ

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

.. رکھتے ہوئے کہا

نادیہ نے پیار سے میجر کے سر پر تھپڑ جڑتے ہوئے کہا "پاگل!!!! وہ آنکھوں کے سامنے  
" رہے گی تو ہم اسے حماد سے دور رکھ پائیں گے۔ سمجھا کر

.. اوہ!!!! میں نے یہ نہیں سوچا تھا "۔ اسنے اپنے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا "

.. ماحین نے چائے پکنے کے لیے رکھی

۔ ماحین آج میرے ساتھ باہر چلو گی مجھے کچھ بات کرنی ہے تم سے "۔ فرح نے پوچھا "

.. "ماحین نے کچھ دیر سوچ کے جواب دیا "ٹھیک ہے مجھے قبرستان بھی جانا ہے

۔ ماحین اور فرح نے ناشتہ لگا دیا

کھانے کے بعد ماحین کی تعریفیں ہوئیں جو کہ وحید، ہانیہ اور فرح نے کی تھیں۔ خاص کر

.. عرفان نے

شاید پاپا آمنہ آنٹی کے جانے کے بعد کچھ زیادہ ہی ہمدردی دکھانے لگ گئے ہیں "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

..ماحین کے ساتھ "۔ حماد نے چائے پیتے ہوئے سوچا

..ناشتہ ختم کرنے کے بعد ماحین نے برتن بھی اٹھائے

...میں آج بازار جا رہی ہوں ماحین کے ساتھ "فرح نے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے کہا"

کچھ زیادہ ہی فری نہیں ہو رہی یہ۔ بعد میں بتاؤں گی اس کو "۔ سعدیہ نے ہاں کہہ دیا کیونکہ

..وہ سب کی موجودگی میں نہ نہیں کر سکتی تھی

"۔ عرفان نے فرح سے کہا "چلو لے جانا اسے

..حماد کی نظر نہ چاہتے ہوئے بھی ماحین پر پڑنے لگی

وہ سرخ لباس میں تھی اسی لباس میں جو اس نے کل پہنا تھا۔ بال گھنے اور سٹائل بنا ہوا تھا۔

سرخ لباس پر مختلف پھول بنے ہوئے تھے.. ماحین نے جیسے ہی حماد کی طرف دیکھا اسنے

..نظریں جھکا لیں

تھوڑی دیر بعد فرح اور ماحین باہر چلی گئیں مگر وہ بازار کی بجائے ایک پارک میں چلی گئیں۔

.. ماحین کیا حماد تم سے پیار کرتا ہے۔" فرح نے ڈر کے پوچھا۔

.. نہیں۔" اس نے اپنی نظر فرح سے ہٹا کر دوسری جانب کرتے ہوئے کہا۔

فرح مسکرائی۔۔" میں نے حماد کی سب باتیں سنیں جو اس نے کال پر تم سے کہیں۔ میں نہیں

جانتی وہ مجھ سے کیوں شادی کر رہا ہے پر اگر تم کہو تو میں کچھ بھی کر کے تمہاری شادی اس

"سے کروا سکتی ہوں

.. نہیں۔ تم ایسا مت کرنا پلینز پلینز پلینز" وہ ہاتھ جوڑنے لگی۔

وہی حماد کی باتیں اسکے کانوں میں ریٹگنے لگیں۔

"پر کیوں۔"

## Classic Urdu Material

میں کہ رہی ہوں۔ تم نے ایسا کچھ بھی کیا یا گھر میں کسی کو بتایا تو میں اس گھر سے چلی " جاؤں گی وجہ بھی مت پوچھنا مجھ سے "۔ ماحین نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا

.. (وہ خود انکار کرے گا میں جانتی ہوں) اسنے دل میں کہا

.. اوکے۔ جیسا تم کہو "۔ فرح جل کے رہ گئی "

اس بات کو بھول جاؤ پلیرز آئیندہ کے بعد اس ٹوپک پر بات مت کرنا "۔ ماحین نے اس سے ریکویسٹ کی

ٹھیک ہے۔ میں سمجھتی ہوں۔ کوئی ہوگی وجہ آئی ایم سوری آئیندہ ایسا نہیں ہوگا "۔ فرح نے کہا

"۔ کچھ دیر بعد ماحین نے کہا "میں جارہی ہوں۔ تم یہیں سے چلی جاؤ

میں بھی تمہارے ساتھ چلتی ہوں "۔ اسنے کہا "

.. اسکی کوئی ضرورت نہیں "۔ ماحین نے دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے کہا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

جیسی تمہاری مرضی "فرح نے کہا "

..دونوں اپنے اپنے راستے چل دیں

..ماحین کہاں ہیں "۔نادیہ نے فرح کو اکیلے آتے ہوئے دیکھا تو پوچھا "

..نادیہ لاؤنج میں ٹی۔وی دیکھنے میں مصروف تھی

...قبرستان گی ہے "۔فرح نے اپنے کمرے کا رخ لیتے ہوئے کہا "

..حماد بھی آکر نادیہ کے پہلو میں بیٹھ گیا

..مجھے نہیں لگتا وہ قبرستان گی ہے "۔نادیہ نے چینل بدلتے ہوئے کہا "

..تو کہاں گی ہے "۔حماد نے حیران ہو کر پوچھا "

..کیا پتا "۔نادیہ نے حماد کے لیے نی پھیلی چھوڑی "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

..ماحین آمنہ کی قبر کے پاس بیٹھی تھی.. کی دیر تک وہ وہیں بیٹھی رہی

..قبر کو دیکھ کر خود بخود آنسو گرنے لگتے جو سنبھالنے مشکل ہو جاتے

ابھی تو اور درد ملنا تھا اسے.. وہ محبت ہی کیا جس میں درد نہ ہو.. وہ محبت ہی کیا جو درد نہ دے..

ماحین کے ساتھ جو ہونے والا تھا اسے اسکی بھنک تک نہیں تھی اور نہ وہ اندر سے ٹوٹی ہوئی لڑکی ان سب

کے لیے تیار تھی۔ جو محبت کے لیے نہیں لڑتے وہ بعد میں پچھتاتے ہیں.. جس ماں کے لیے وہ محبت سے پیچھے ہٹا تھا وہ تو جانتا بھی نہیں تھا کہ اسکی ماں کیا زہر گھول کے بیٹھی ہے...

..ماحین دیر بعد گھر واپس آئی

نادیہ اکیلی ہی لاونج میں تھی۔ گرمی کی شدت بہت زیادہ تھی۔ سب اپنے اپنے کمروں میں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

تھے..

..وہ گھر آکر باہر صوفے پر ہی بیٹھ گئی وہ تھک گئی تھی

..کہاں پر تھی تو "نادیہ نے سخت لہجے میں کہا"

اسی کے پاس گئی تھی جسے آپ نے مارا ہے "اس نے کہا "

تمیز نہیں تمہیں۔ یہ کیا بکواس کر رہی ہو "نادیہ نے غصے میں کہا"

ماحین بنا کچھ کہے کمرے میں چلی گئی۔ اور نادیہ منہ بنا کہ بیٹھ گئی

..ماحین ابھی تک نہیں آئی "وہ فکر مند ہوتا ہوا نیچے آیا اور اسکا پوچھا "

"کیا ہوا ماں۔ آپ جواب کیوں نہیں دے رہیں"

حماد نے پریشانی میں پوچھا

آگئی ہے وہ اوپر گئی ہے بہت بد تمیزی کی اسنے کہتی ہے میں نے اسکی ماں کو مارا حالانکہ میں "

## Classic Urdu Material

تو کب سے نہیں ملی اس سے اسکی اس بات سے مجھے بہت درد پہنچا۔" نادیا نے روتی صورت بنا کر کہا۔

.. نادیا کی باتیں سن کے حماد کا غصہ آسمانوں تک پہنچ گیا

.. میں بات کرتا ہوں۔" غصے میں وہ اوپر گیا "

.. نادیا مسکرائی اور ٹی وی بند کر کے ارم کے پاس چلی گئی

ماحین شیشے کے آگے کھڑی تھی۔ بال کھلے ہوئے تھے۔ چہرے پر بے پناہ اداسی تھی۔ حماد

.. پاگلوں کی طرح اندر گیا۔ اسکا بازو زور سے پکڑا

اب وہ دیوار کے آگے تھی اور دیوار اس کے پیچھے اور حماد اس کے آگے

حماد تم یہ کیا کر رہے ہو۔ مجھے درد ہو رہا ہے۔" اسنے ماتھے پر بل دیتے ہوئے کہا

یہی تو میں چاہتا ہوں میری ماں پر جو تیر برسا کرا نہیں درد دے کر آئی ہو تمہیں بھی تو "

.. ویسا درد ملنا چاہیئے۔" حماد نے گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

..میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا چھوڑ مجھے " وہ رونے لگی "

.. جھوٹ ہی بولا ہے تم نے تمہاری ماں یہاں آئی ہی نہیں " اسنے سخت لہجے میں کہا "

... حماد کا ایک ایک لفظ ماحین دل پر چبھا

اس نے آنکھیں بھیج لیں

حماد نے اسکی طرف ایک غصے کی سی نگاہ سے دیکھا۔ اور جھٹ سے اسکا بازو چھوڑا۔ اور چلا گیا۔

.. آنکھوں میں بے پناہ غصہ تھا

ماحین کی بازو پر اسکے ہاتھ کے نشان آگئے تھے.. ماحین نے اپنا بازو پکڑ لیا

یہ تمہیں کیا ہو گیا ہے حماد تم مجھ پر بھروسہ کیوں نہیں کر رہے... ماں یہاں آئی تھی "

.. آنکھیں بھیگ گئیں

مگر حماد کمرے سے جا چکا تھا۔ اسنے ماحین سے بات نہ کرنے کا سوچ لیا تھا.. ماحین کو بے حد

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

..تکلیف ہوئی

باجی میں نے سوچا ہے کہ ہم اگلے مہینے ہی شادی کر دیتے ہیں۔" ارم نے اپنی خواہش کا ..  
اظہار کرتے ہوئے کہا

ہمممم ٹھیک ہے میں ایک بار سب سے رات کو پوچھوں گی۔ میں بھی چاہتی ہوں حماد کی ..  
شادی جلد از جلد ہو آخر ایک ہی تو اولاد ہے "نادیہ نے سوچ کر جواب دیا

..اب دیکھتے ہیں کہ کیا ہوگا تمہارا ماحین۔" نادیہ دل ہی دل میں سوچ کے مسکرائی

باجی آپ بیشک ماحین کو رکھ لیں اب آمنہ بھی نہیں ہے تو میں سمجھ سکتی ہوں پر جنید ..  
سے میری شادی ہو ہی جانی تھی پر آمنہ بچ میں آگئی میں پیار کرتی تھی بہت جنید سے پرانے  
مجھ سے جنید کو چھین لیا میں نہیں چاہتی اب میری بچی کا پیار کوئی اس سے چھین لے.. میں



## Classic Urdu Material

یہ بھی جانتی ہوں کہ 5 سال پہلے ماحین اور حماد صرف اچھے دوست تھے پر اب ماحین دوبارہ آگئی ہے کہیں وہ حماد پر ویسا جادو نہ کر دے جیسا آمنہ نے کیا.. میں تو برداشت کر گئی.. مگر میں محیر کو تکلیف میں نہیں دیکھوں گی". وہ اداس تھی

میں سب جانتی ہوں پر میں محیر اور حماد کی شادی ضرور کروں گی". نادیا نے ارم کو مسکرا کر کہا

.. ارم کو ماضی یاد آ گیا تو ماضی کے ساتھ ساتھ آنسو بھی آنکھ

---

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

.. رات کے کھانے پر سب کھانے کے ٹیبل پر اکٹھے ہوئے  
ماحین کو حماد کا وہ رویہ بالکل بھی پسند نہیں آیا تھا وہ اداس تھی. اس نے حماد کو نظر اٹھا کر بھی  
.. نہیں دیکھا. سب کھانا کھا رہے تھے کہ بیچ میں ہی نادیا نے بات شروع کی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

میں اور ارم سوچ رہے تھے کہ اگلے مہینے ہی شادی کی جائے۔ "نادیہ نے کھاتے ہوئے کہا..

..سب کو شوک لگا

..مجھے نہیں لگتا یہ بہت جلدی ہے۔" عرفان کا جواب آیا "

۔ اتنی بھی کیا جلدی ہے۔" ماجد نے کہا۔

۔ خیر تو ہے۔" ہانیہ اور سعدیہ کا جواب آیا "

فرح اپنے کمرے میں ہی کھانا کھا رہی تھی

میں بس یہی چاہتی ہوں کہ حماد کی شادی جلد از جلد ہو۔" اسنے ایک نظر ماحین پر ڈالتے "

..ہوئے کہا..

۔ ماحین کی نظر اپنے کھانے پر تھی اسنے نظر تک نہیں اٹھائی

۔ اتنی جلدی کیسے تیاری کریں گے۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ 2 یا کچھ سال اور انتظار کر لو۔ حماد "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

کی پڑھائی مکمل ہو گئی ہے اور ابھی ہم سب کمار ہے ہیں پر حماد بھی تو کسی قابل ہو جائے۔"

عرفان نے لڑکھڑاتے ہوئے الفاظ میں کہا

عرفان یہ سب ٹالنا چاہتا تھا.. دراصل ماحین کے آتے ہی اسے جنید کی باتیں بھی یاد آنے لگی تھیں

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

## جنید کی وفات سے 5 دن پہلے کی رات،،،،،،،،،،

جنید اپنے بستر پر لیٹا ہوا تھا۔ وہ کمرے کی چھت کو دیکھ رہا تھا۔ اور خیالوں میں کھویا ہوا تھا۔  
اسے ماحین کی فکر ہونے لگی تھی۔ عرفان جنید کو دیکھنے آیا۔ وہ کمرے کے اندر داخل ہوا۔  
اور جنید کے ساتھ بیٹھ گیا۔ جنید نے کمنیوں کے بل اٹھنے کی کوشش کی مگر بیماری نے اس  
کے جسم میں سکت نہ چھوڑی تھی۔ وہ دوبارہ بیڈ پر گر گیا

## Classic Urdu Material

..تم مت اٹھو۔ ابھی تم نہیں ٹھیک "عرفان نے اس کے سر کے نیچے تکیہ رکھتے ہوئے کہا"

عرفان میری جان تم بھول گئے ڈاکٹر عبدالجبار نے مجھے کچھ دن کا ہی وقت دیا ہے۔"

جنید نے عرفان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

چپ کرو اس الجبار سے بھی اچھے اور ماہر ڈاکٹر سے میں نے تمہاری بات کی ہے۔ تم "

ضرور ٹھیک ہو جاؤ گے۔ دوا یاں ختم ہوتے ہی تمہارا علاج وہ شروع کر دے گا۔ تم بہت جلد

..صحت یاب ہو جاؤ گے۔ "عرفان نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا

مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔ "اسنے گھبراتے ہوئے آواز میں کہا"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
"ہاں کہو"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
...کیا تم میری بات مانو گے۔ "جنید نے بڑھتی ہوئی دھڑکنوں کے ساتھ کہا"

..تمہارے لیے کچھ بھی "عرفان نے سر ہلاتے ہوئے کہا "

میں نہیں جانتا کہ میں کب تک زندہ ہوں پر میں ماحین کی شادی حماد سے کرنا چاہتا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ہوں کیا تجھے یہ قبول ہے۔" اسکی دھڑکنیں کافی تیز تھیں پر اسنے عرفان کو یہ نہیں بتایا تھا .. کہ ماحین اور حماد ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں

کیا سچ میں مجھے قبول ہے.. میں وعدہ کرتا ہوں ہم ان دونوں کی شادی ضرور کریں گے"

مجھے بھی ماحین پسند ہے پر میری ایک شرط ہے کہ پہلے تو ٹھیک ہو." عرفان نے جنید کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا.

..دونوں خوشی سے گلے لگ گئے

..تجھے کچھ نہیں ہوگا فکر مت کر". عرفان نے تسلی دی "

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

عرفان کی وفات سے دس دن بعد،،،،،،

..نادیہ مجھے کچھ بات کرنی ہے۔" عرفان نے کہا۔



"جی کہیں"

میں نے جنید سے وعدہ کیا تھا کہ میں ماحین اور حماد کی شادی کروں گا۔ تمہارا کیا خیال " ہے.. " عرفان نے پوچھا

نادیہ کو اس بات سے غصہ آنے لگا مگر ضبط کرتے ہوئے اس نے جھوٹ کہا "ایسا سوچنا بھی مت ماحین کو حماد بلکل بھی پسند نہیں کرتا اسے اب نفرت ہو گئی ہے۔ پہلے تو وہ ماحین سے بات کر لیتا تھا اب تو وہ اسکی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا ایسا سوال کبھی حماد سے نہ ہو چھپے گا.. " وہ پتا نہیں کیساری ایکٹ کرے

"سوچنے کے بعد عرفان نے کہا "مہمم میں جانتا ہوں.. کیا پتا حماد مان جائے

میں اسکی ماں ہوں میں جانتی ہوں ایک بار میں نے اس سے پوچھا تھا اسنے صاف انکار کیا " تھا پر آپ نہ پوچھنا جنید کے اس وعدے سے ہم اپنے بچے کو زبردستی تو نہیں اس رشتے میں باندھ سکتے نہ " نادیہ نے کہا

## Classic Urdu Material

ہممم تم ٹھیک کہتی ہو مجھے جنید سے کہ دینا چاہیئے تھا۔ رونا چاہا پر آنسو نہ نکلے "

..نادیہ نے چین کا سانس لیا

عرفان ندامت بھرا چہرہ لے کر صدمے میں رہا۔ آمنہ سے اسنے جھوٹ بول دیا کہ نادیہ  
..نے منع کر دیا

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ماں کب بات کریں گی پاپا سے۔ حماد نے بے تابی سے پوچھا۔

اے ہے!!!! کل بات کی تھی الٹا مجھے بہت ڈانٹا۔ تو بھی ان سے نہ پوچھنا۔... میں "

"نہیں چاہتی اب ماحین سے تیری شادی کرنا کیا کیونکہ تیرا باپ نہیں چاہتا

پر حماد نے ٹینشن نہیں لی.. "اگر ماں مان گی تو پاپا بھی مان جائیں گے۔" اسنے دل میں سوچا

..مگر کچھ عرصے بعد نادیہ کے منہ پر بس ماحین سے شادی نہ کرنے کے الفاظ تھے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

.. حماد اور پریشان ہوتا گیا۔ پراسے یہی غلط فہمی رہی کے نادیہ مان جائے گی

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

Present,,,,,

.. میں جیسا چاہتی ہوں ویسا ہی ہوگا۔" نادیہ نے اپنی نظر عرفان پر جمائے ہوئے کہا۔

عرفان اس کے سامنے بے بس ہو گیا "ٹھیک ہے مجھے منظور ہے۔" عرفان نے اپنا دل برا کرتے ہوئے کہا۔

.. حماد نے نادیہ کی بات میں کچھ نہیں کہا کیونکہ وہ وعدہ کر چکا تھا ایک نظر ماحین کو دیکھا

ماحین کھانا کھا رہی تھی وہ حماد کے رویے پر دل برا کر کے بیٹھی تھی نادیہ کی شادی کی بات سے اسے آنسو نہیں بہائے بلکہ دل رو رہا تھا مگر پھر وہی یقین

.. وہ حماد کو یہ دکھا رہی تھی کہ اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا۔ مگر حماد اسکی آنکھیں نہیں پڑھ پایا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

.. اگلے دن دوپہر کو سارا پلین ڈسکس کیا گیا

. محیر ابری خوش تھی اسکی خوشی اس کے چہرے پر صاف ظاہر ہو رہی تھی

. ماحین سے برداشت نہیں ہوا تو وہ اٹھ کے کمرے میں چلی گی اور آنسو بہانے لگی

میں کیا کروں ماحین کچھ نہیں بتا رہی حماد ایسا کیوں کر رہا ہے میں کس سے پوچھوں "۔"

. فرح الجھ رہی تھی

. محیر ابھی ماحین کے پیچھے پیچھے گی

. رولو "۔ محیر نے نگاہ ماحین پر ڈالتے ہوئے کہا "

.. ماحین محیر کو دیکھ کر اٹھی آنسو صاف کیے

"تم یہاں "۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ہاں یہاں اب تو حماد میرا ہونے جا رہا ہے۔" محیرانے ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھتے ہوئے " .. کہا

ماحین نے اپنی نظریں نیچی کر لیں

نظر محیرا کے ہاتھوں پر پڑی

محیرانے منگنی کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی جو بالکل ڈیزائن میں اسی انگوٹھی جیسی تھی جو حماد نے ماحین کو دی تھی۔ مگر محیرا کی انگوٹھی قیمت میں زیادہ مہنگی اور خوبصورت دکھائی دے رہی تھی

محیرانے ماحین کی نظریں اپنے ہاتھ ہر جمی ہوئیں دیکھیں تو اسے کہا "یہ حماد نے چوس کی ہے میرے لیے"

.. ماحین واقعی جل کے رہ گئی

محیرا منہ بنا کر نیچے چلی گئی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

یہ بھی حماد نے میرے لیے خود چوس کی تھی۔ اسنے اپنے ہاتھوں ہر نظر ڈالی "

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

رات کو سوتے وقت اپنا ہاتھ سر کے نیچے رکھے وہ بے چینی سے سوچ رہا تھا "ماحین کو کچھ  
"ہو کیوں نہیں اسنے کوئی ری ایکٹ کیوں نہیں کیا

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
اور دوسری طرف فرح بھی سوچوں میں گم تھی  
..تم تینوں اس ماحین سے دور رہنا۔" ماجد نے تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا "

فرح نے اور وحید نے کوئی بھی جواب نہیں دیا

"سعدیہ نے کہا "فرح کو سمجھائیں جو زیادہ ہمدردیاں دیکھاتی ہے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

سن رہی ہے مجھے امید ہے سمجھ گئی ہوگی۔ چلو اب اسکی ماں نہیں رہی اسی وجہ سے میں نے "  
"اسکے یہاں رہنے سے کوئی اعتراض نہیں کیا ورنہ میں نے چپ نہیں رہنا تھا  
فرح نے موڈ خراب کرتے ہوئے چہرہ دوسری جانب کر لیا

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

یہاں کوئی بھی مجھ سے بات نہیں کرتا ہانیہ آنٹی بھی نہیں کرتیں بس فرح، وحید اور "  
عرفان انکل کرتے ہیں۔ پتہ نہیں مجھے تو یہ حیرت ہوتی ہے کہ عرفان انکل کا رویہ ایسا کیسے  
"ہو گیا"

... اسنے ماضی ہر نظر ڈالی

تقریباً ڈیڑھ سال پہلے،،،،،

.. "میں تمہاری اب شکل بھی نہ دیکھوں یہاں"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

"مجھے اپنا چہرہ مت دکھانا"

"جنید مرگیا اب میرا تم دونوں سے کوئی تعلق نہیں"

.. وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب باتیں عرفان نے نادیدہ کہ اکسانے پر کہی تھیں

ماحین ان باتوں کو سوچے ہی جا رہی تھی۔ اسنے باتیں بھلانے کے لیے تکیے کے پاس سے اپنا  
.. فون اٹھایا

.. فون پر فیسبک کی ایپ آن کی۔ "حماد از اون لائن"۔ اسنے پڑھا

.. کیا حماد نے مجھے انسلاک کر دیا"۔ اسکی خوشی کی انتہا نہ رہی اسنے فوراً اسے میسج کیا "

.. وہ خوشی میں سب بھول گئی

حماد نے اسکا میسج سین کر لیا تھا۔ ماحین اسکے جواب کا انتظار کر رہی تھی۔ وہ فون اپنی گود میں

... رکھے بیٹھی تھی۔ انتظار میں کب اسکی آنکھ لگ گئی۔ اسے پتا ہی نہیں چلا

حماد نے اسے جواب دیا۔ دس منٹ انتظار کے بعد ماحین کا جواب نہیں آیا تو وہ اٹھا۔ موبائل

## Classic Urdu Material

سایڈ پر رکھا اور ماحین کے کمرے میں گیا۔ ماحین نے کمرالوک نہیں کیا تھا۔ اور لائٹ بھی آن تھی۔ حماد نے دروازہ کھولا اور آہستہ آواز میں اندر آیا اور ماحین کے پاس بنا کسی شور کے .. دھیرے سے بیٹھ گیا

ماحین کے ہاتھ سے فون لیا اور پاسورڈ کھولا آج بھی ماحین کا پاسورڈ "حماد" ہی تھا۔ اس نے ڈیٹا کنکشن آف کیا۔ اور فون سایڈ پر رکھ دیا۔ اور ماحین کو دیکھنے لگا۔ وہ کھو گیا تھا سب باتیں بھول گیا۔ وہ اسی کو دیکھے جا رہا تھا۔ ماحین کی ایک دم آنکھ کھلی۔ حماد کو سامنے دیکھ کر اسے ایسا لگا جیسے وہ خواب دیکھ رہی ہو

.. آآپ یہاں"۔ اس نے گھبراتی ہوئی آواز میں کہا

.. حماد کو ایک دم ہوش آیا

.. اس نے ماحین کا ہاتھ پکڑ لیا

مجھے معاف کر دو مجھے تمہارے ساتھ بد تمیزی نہیں کرنی چاہیئے تھی"۔ وہ شرمندہ

تھا..

" ماحین کو پسینے آنے لگے۔ اس نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور کہا "کوئی بات نہیں

.. ماحین کے بال کھلے ہوئے تھے اور کچھ بال اس کے چہرے پر آنے لگے

.. حماد نے اس کے چہرے پر آتے ہوئے بالوں کو پیچھے کیا

۔ ماحین ایک دم پیچھے ہوئی

آپ کی منگنی ہو گئی ہے اب اور شادی بھی ہے اگلے مہینے۔ یہ کیا کر رہے ہو آپ.. جاؤ"

"میرے کمرے سے

۔ ماحین نے طنزیہ کہا

واہ!! کبھی تم اور کبھی آپ....!!". حماد ماحین میں کھو گیا تھا اسے اب بھی ماحین سے

.. پیار تھا

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں". اس نے ماحین کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

جی ہاں میں جانتی ہوں آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں اس لیے مجھ سے شادی کر رہے ہیں۔" ماحین نے طنز کیا

۔ آئی لو یو۔" حماد نے اس کے ہاتھ پر گرفت مضبوط کی

ماحین کو ایسا لگنے لگا کہ جیسے اس کی سانسیں رک جائیں گی "تو مت کرو مجھ سے شادی۔ میں بھی آپ سے بے حد پیار کرتی ہوں۔  
حماد سب کچھ بھلا کر آیا تھا۔

.. میں نہیں کروں گا انکار کروں گا تم فکر مت کرو۔" حماد نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا "۔ ماحین کو یقین ہی نہیں آرہا تھا  
.. کیا سچ میں "۔ ماحین نے حماد کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا "۔

.. ہاں بس کچھ دن انتظار کرو میں صرف تم سے شادی کروں گا۔" حماد نے کہا "۔

.. ماحین کو لگا جیسے سب ٹھیک ہو رہا ہو آنکھ سے خوشی کے آنسو پھوٹنے لگے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

...کچھ اور باتیں کرنے کے بعد حماد چلا گیا

..ماحین خوشی میں رونے لگ گئی اور شکر کرنے لگی

دوسری طرف حماد بھی سوچ رہا تھا کہ اب اسے کیا کرنا چاہیئے.. اس کا دل دوبارہ اسکی  
..طرف مائل ہونے لگا تھا

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

دوپہر کا وقت تھا۔ گرمی شدت کی تھی سورج کی کرنیں چاروں طرف پھیلی ہوئی تھیں۔  
ماحین لاؤنج میں بیٹھی بے ترتیبی سے چینل بدل رہی تھی۔ آس پاس سب شادی کی  
تیاریوں میں مصروف تھے۔ ماحین نے ارد گرد نظر ڈالی "اب تو میں ہی حماد کی دلہن بنوں  
گی۔" اسنے دل میں سب کو دیکھ کے سوچا۔ ماحین کا سر پھٹا جا رہا تھا۔ صوفے پر ہی وہ سر رکھ  
کر لیٹ گئی اور چینل بدلنے لگی۔ کچھ بات یاد آئی تو فوراً ٹی۔وی بند کیا اور زینے ہر چڑھتی  
ہوئی وہ کمرے کی طرف گئی.. بے چینی سے فون اٹھایا اور ڈیٹا کنکشن آن کیا۔ ڈیٹا کنکشن

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

آن کرنے کے بعد اسنے وٹس ایپ آن کی۔ عامر کے نمبر پر قریباً 60 سے 65 کے قریب میسج کیے گئے اور کالز بھی کی گئیں۔ ہر میسج میں یہی لکھا گیا کہ گھر آ جاؤ۔ مجھے آپ کی ضرورت ہے۔ مگر نہ کوئی سین، نہ کوئی سپلائی۔ چہرے پر ادا اسی اور پریشانی کی لہر دوڑ آئی۔ بے چینی کی کیفیت میں سر درد بڑھنے لگا۔ وہ بیڈ پر لڑھک گئی۔

آنکھ لگ گئی۔ کافی دیر وہ پریشانی میں سوتی رہی۔ جب اٹھی تو 4 بج رہے تھے۔ وہ ایک دم اٹھی اور چادر لے کر نیچے چلی گئی۔ وہ بھوک بھی تھی کسی نے کھانے تک کا نہیں پوچھا تھا۔ سب کھانا کھا چکے تھے۔ لاؤنج میں حماد بیٹھا تھا۔ جو اپنی نظر ٹی۔ وی پر جمائے بیٹھا تھا۔ ماحین نے آس پاس نظر دوڑائی۔ کوئی نہیں دکھا تو حماد کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گئی۔ اسے پسینے آرہے تھے۔ اس سے چلانہ گیا تو وہ ایک دم گر گئی۔

کیا ہوا تم ٹھیک تو ہو۔" حماد نے ایک نظر اس کی طرف ڈالتے ہوئے کہا "۔

.. سر میں شدید درد ہے۔" ماحین نے اپنا سر ہاتھوں میں گراتے ہوئے کہا "۔

حماد کے چہرے پر پریشانی کے آثار آنے لگے۔ وہ اٹھا اور اس کے لیے دوائی لے کر آیا۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ماحین کو کھلائی۔ "کیسا محسوس کر رہی ہو"۔ حماد نے پانی کا گلاس پکڑتے ہوئے کہا

بس ٹھیک ہی"۔ اس نے اپنا سر پکڑ لیا "

گھر کا لاؤنج بہت بڑا تھا۔ کچن میں ایک کھڑکی بنی ہوئی تھی۔ جس سے لاؤنج دکھائی دیتا تھا

۔ نادیا یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی۔ دل میں غصہ پھوٹنے لگا۔ وہ فوری باہر گئی

۔ یہ کیا حرکت ہے "اس نے زور سے حماد کے ہاتھ سے گلاس کھینچتے ہوئے کہا"

۔ ماحین نے عجیب سی نظر نادیا پر ڈالی

ماں کی قبر سے ہو کر آتی ہوں"۔ وہ دروازے کی طرف چل دی

حماد نے نادیا کو نظر انداز کیا اور اس کے پیچھے گیا۔ "میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں لینے بھی آ

.. جاؤں گا۔ تم اکیلی کیسے جاؤ گی"۔ حماد نے فکر جتاتے ہوئے کہا

۔ کوئی ضرورت نہیں میں خود چلی جاؤں گی بہت شکریہ"۔ یہ کہہ کر وہ چلی گئی

## Classic Urdu Material

تم اسکی زیادہ پرواہ نہیں کر رہے یا تم یہ چاہتے ہو میں اس کو نکال دوں یہاں سے۔"

..نادیہ نے کہا

ماں ایسی بات نہیں.... "بات ادھوری رہ گئی"

میں کچھ نہیں سننا چاہتی۔ تمہاری مرضی ہے اب۔ روز وہ ماں کی قبر پر جاتی ہے اب کس کو"

خبر کہاں جاتی ہے۔ "نادیہ دوبارہ کچن میں چلی گئی۔ اور حماد

..کے لیے پہیلی چھوڑ گئی

..کیا ہوا حماد۔ "وحید نے تھپکی دیتے ہوئے کہا"

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پاپا بلا رہے ہیں ہم چلتے ہیں وہاں "حماد نے کہا اور دونوں چل دیے"

حماد اور وحید اب زیادہ تر گھر سے باہر ہوتے تھے

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

.. کب تک وہ یہاں رہے گی۔" محیرانہ ناراضگی میں پوچھا

رہ لینے دو تمہیں کیا ٹینشن۔" نادیہ نے محیرا کو چپ رہنے کا اشارہ دیا "

و، نادیہ نے سب سے کہا

"تم ماحین سے ہی کروانا کام میں زرا فرح کو دیکھ کر آتی ہوں"

لے آئیں آپ اسکو۔" سعدیہ نے کہا

کچھ دیر بعد ماحین واپس آگئے

ماحین سنو۔" ارم نے آواز دی "

جی کہیں۔" ماحین نے کہا

اب شادی والا گھر ہے اور گھر بھی اتنا بڑا ہے۔ تم نہ سارا لاؤنچ صاف کر دو۔" ارم نے

کہا۔

## Classic Urdu Material

ماحین بہت خوش تھی سو اس نے منع نہیں کیا

اسنے دوپٹہ اتار اگلے بالوں کو جوڑا کیا اور صفائی شروع کی..... سب کرنے کے بعد

نادیہ آگئی۔ ماحین پسینے میں بھیگی ہوئی تھی.. سر میں درد اٹھنے لگا

تم کھانا بھی بنا دو حماد نے کہا تھا سب بنا لیتی ہو۔" نادیہ نے کہا"

فرح کمرے میں جا چکی تھی

جی بنا لیتی ہوں۔" اسنے کہا۔ (ساسوماں)"

دل میں کہا

میرا تو بڑا دل کر رہا ہے بریانی کا وہ بنا دو سب سامان فریج میں پڑا ہے۔" نادیہ نے کہا"

ماحین نے کام شروع کیا

سب کام ماحین سے کروانے لگیں۔ حماد اور سب مرد کام پر ہوتے تھے۔ اور سب ماحین

سے کام کروا تیں.. ماحین تھک گئی تھی مگر اس نے کچھ نہیں کہا وہ سب کے کام کر دیتی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

سب کام کر کے تھک ہار کے وہ بیٹھ گئی۔

اسے وہ بات یاد آنے لگی جب اسنے آمنہ سے کہا تھا کہ پتا نہیں حماد کے گھر جا کر کتنا کام کرنا پڑے گا.. آنکھیں دوبارہ ماں کی یاد میں بھیگ گئیں

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

میں بہت کام کرتی ہوں تھک گئی ہوں کسی کو رحم ہی نہیں آتا مجھ پر۔" ماحین نے "

معصومانہ انداز میں کہا

پاگل لڑکی تم یہ سوچو کہ تم اپنی شادی کی تیاری کر رہی ہو۔" حماد نے کہا۔

اوهہہہہ!!!!!! آپ نے صحیح کہا۔ نادیاہ آنٹی سے بات کی اپنے۔ اور گھر میں سب کیا کہیں "

.. "گے حماد۔ مجھے تو ڈر لگ رہا ہے

## Classic Urdu Material

میں سب کرلوں گا ڈرو مت کل ہی بات کروں گا۔ حماد نے تسلی دی۔ اور ماحین خوش "۔  
ہو گی اُسے یہ سب خواب جیسا لگ رہا تھا

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

.. ماحین روز عامر کے میسج کا انتظار کرتی اور روز قبرستان جاتی تھی۔ حماد اسے نوٹ کر رہا تھا  
شادی میں 10 دن باقی تھے

.. حماد کمرے میں آیا

ماں مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔ حماد نے کہا "

ہاں کرو۔ اسنے کہا

میں مجھ سے شادی نہیں کر سکتا مجھے معاف کر دیں مجھے ماحین سے کرنے دیں۔ حماد "  
نے کہا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

نادیہ آگ بگولا ہو گی اور اپنی جگہ سے اٹھی "یہ کیا بکواس کر رہے ہو مارنا چاہتے ہو مجھے۔ اور یہ کہو کہ تم چاہتے ہو ماحین یہاں سے دفع ہو جائے میں ابھی اس بے شرم لڑکی کو یہاں سے نکالتی ہوں"۔ وہ جانے لگی۔

.. حماد نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

ماں میں نے کچھ دن پہلے خواب دیکھا تھا کہ میرا سے میں نے شادی کر لی اور ماحین "میرے سے بہت دور چلی گی بہیہ متنت دور۔ میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا پلیز میری بات .." مان لیں

میں اپنا فیصلہ سنا چکی ہوں۔ اب تیری مرضی ہے۔ ماحین چاہیے تو اسکے ساتھ اس گھر سے "چلا جا۔ میرے ساتھ رہنا ہے تو اسے چھوڑ دے۔ وہ صحیح لڑکی نہیں ہے

۔ حماد اسکا منہ دیکھتا رہا تھا

"تو سوچ لے میرا سے میں کر کے رہوں گی"



## Classic Urdu Material

حماد کچھ کہے بغیر ہی چلا۔ گیانا دیہ اپنا سر پکڑ کے بیٹھ گیا۔ "کیا کروں میں اب اس ماحین کا  
"کیسے دور کروں اسے۔ کیسے نکالوں گھر سے۔ اب میں بہت برا کروں گی اس کے ساتھ

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ماحین کے پوچھنے پر حماد بات کو ٹال دیتا  
ماحین روز اکیلی باہر جاتی تھی۔ اور حماد دیکھ رہا تھا

شادی میں 5 دن باقی تھے۔

آج بھی معمول کے مطابق وہ چلی گئی تھی

اس پر نظر رکھ اس بے شرم پر۔ "نادیہ نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ پر حماد نے  
نظر انداز کر دیا۔

گھر میں سب تیاریاں مکمل ہو چکی تھیں۔ سب سے زیادہ کام ماحین نے کروایا تھا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

سب لاؤنج میں چائے پی رہے تھے

ماحین کہاں ہے۔" عرفان نے چائے کا کپ منہ سے لگاتے ہوئے پوچھا

"نادیہ نے بات کو ٹالتے ہوئے کہا "5 دن باقی ہیں اب تو.. ہے نہ محیرا

جی خالہ۔" محیرا نے خوشی سے کہا

سب کی تیاریاں مکمل ہو گئی تھیں۔ ہال کا بھی انتظام ہو گیا تھا

باتیں کرنے کے بعد سب کسی پارک میں گھومنے چلے گئے لیکن نادیہ اور حماد گھر پر ہی

تھے۔

نادیہ اپنے کمرے میں چین کی نیند سو رہی تھی

حماد ٹی۔وی دیکھ رہا تھا۔ اور اس کی نظر گھڑی پر ہی تھی۔ "ماحین ابھی تک نہیں آئی۔" وہ

سوچ کے پریشان ہو رہا تھا

اور وہ خواب.. کہیں سچ تو نہیں ہو جائے گا۔" وہ بڑھتی دھڑکنوں کے ساتھ اٹھا۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

وی بند کیا

جون بات سنو۔ اسنے سرونٹ کو آواز دی

جی سر۔ سرونٹ نے پاس آتے ہوئے کہا

میں ایک کام سے آتا ہوں۔ گھر کا خیال رکھنا

حماد کہ کر باہر گیا اور گاڑی نکالی

ماحین نے گھر کے پاس والے قبرستان کا بتایا تھا۔ اس نے زہن پر زور دیا

کچھ دیر بعد وہ قبرستان کے پاس پہنچ گیا۔ قبرستان بالکل سنسان معلوم ہوتا تھا۔ وہ اندر کی

طرف گیا۔ اس نے آس پاس نظر دوڑائی۔ بہت ہی کم لوگ تھے مگر ماحین اسے کہیں

دکھائی نہیں دی۔ بہت ڈھونڈنے کے پاس سے آمنہ کی قبر دکھائی دی۔ وہ تختی سے پہچان

گیا کہ آمنہ کی ہی قبر ہے

ماحین یہاں نہیں ہے کہیں گھر تو نہیں پہنچ گی۔ اسنے چہرے پر آئے پسینے کو پونچا

## Classic Urdu Material

..پوکٹ میں سے فون نکالا اور جلدی جلدی گھر فون ملایا

ہیلوجی سر"۔ جون نے کہا "

ماحین گھر آگئی ہے"۔ حماد نے پوچھا

"نوسر "

او کے ٹھیک ہے "حماد نے فون بند کر دیا"

اگر وہ گھر بھی نہیں گی۔ یہاں بھی نہیں ہے تو کہاں گی"۔ اس نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا

شاید اپنے گھر گی ہو"۔ سوچ کے اسے سکون محسوس ہوا "

وہ گاڑی میں بیٹھا اور ماحین کے گھر کا رخ لیا۔ چند منٹس بعد وہ ماحین کے گھر کے پاس پہنچ

گیا..

وہ گاڑی سے اترا

## Classic Urdu Material

اس نے گھر کے کھلے ہوئے دروازے پر نظر ڈالی "اس کا مطلب ماہین یہیں ہے"۔ اس نے سکون کا سانس لیا۔ وہ گھر کے اندر دروازہ بند کیے بغیر داخل ہوا۔ اور کمرے کا رخ لیا۔ نظر کمرے کی کھڑکی پر پڑی اور اس کے قدم وہیں رک گئے اس سے آگے بڑھا .. نہیں گیا۔ اس کے ہوش اڑ گئے

اندر کمرے میں ماہین تھی اور ایک آدمی تھا۔ جسے ماہین نے گلے لگایا ہوا تھا۔ حماد اس آدمی کا چہرہ نہیں دیکھ پایا اس آدمی کی پشت حماد کی جانب تھی۔ ماہین کو پتا ہی نہیں چلا کہ وہاں حماد موجود ہے۔ حماد نے شدید طیش میں اپنی مٹھیاں بھینچ لیں۔ "اتنا بڑا دھوکا دیا سنے مجھے۔ ماہین روزیہ سب کرنے آتی ہے"۔ اسے کچھ نہ سمجھ آیا۔ وہ گھر سے باہر آ گیا۔ سر پر شدید غصہ سوار تھا۔ وہ اپنے گھر جا رہا تھا۔ گاڑی کی سپیڈ بہت تیز کر دی اپنے غصے کی طرح۔ آخر اپنے گھر پہنچا اور تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا ہوا اپنے کمرے میں گیا۔ حماد کے کمرے سے آوازیں آنے لگیں۔ نادیہ شور سے اٹھ گئی۔

آواز تو حماد کے کمرے سے آرہی ہے"۔ وہ تیزی سے کمرے کی طرف بڑھی۔ کمرے



## Classic Urdu Material

میں سب کچھ بکھرا ہوا تھا۔ حماد بیڈ کے ساتھ بیٹھا تھا

.. کیا ہوا حمادیہ سب کیا کیا تم نے۔" نادیہ نے گھبرا کر پوچھا "

"میں محیر اسے شادی کرنے کے لیے تیار ہوں"

کیا سچ میں۔" نادیہ کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ آئی"

ماحین نے مجھے دھوکا دیا۔" حماد کی نظریں زمین پر ٹکی ہوئی تھیں"

۔" نادیہ نے تیوری چڑھائی" کیا مطلب

آپ صحیح کہ رہی تھیں کہ وہ قبرستان نہیں جاتی۔ میں نے آج اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ"

ایک مرد کے ساتھ اپنے گھر میں تھی اور اسے گلے لگایا ہوا تھا اور نہ جانے کیا کیا اسے کیا ہو

"گا مجھے آپ کی بات مان لینی چاہیئے تھی

واہ اب تو مجھے کچھ کرنا ہی نہیں پڑھا اب تو حماد کبھی ماحین کی طرف نہیں دیکھے گا۔ خیر جو"

بھی ہو وہ مرد مجھے کیا اس سے۔" نادیہ نے دل میں سوچا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

نادیہ نے جھوٹ بول کے کہا "حماد آمنہ بھی ایسے کرتی تھی تو اس بات کا کسی سے ذکر نہ کریں۔ آمنہ بھی غیر مردوں سے ملتی تھی اور جب میں سچائی بتاتی تو کوئی یقین نہیں کرتا تھا۔ ماحین پر بھی مجھے شک تھا"

حماد نے اپنے ٹوٹے ہوئے دل سے کہا "مجھے اب یقین آ گیا ہے اس کو میں ایک پل کے لیے بھی برداشت نہیں کروں گا اسے نکال دیں یہاں سے"

"ابھی نہیں ایک بار شادی ہو جائے تیری اسکے بعد نکالوں گی"

"حماد نے بھی سوچا" اب اتنا درد دوں گا کہ اسے پتا چلے گا کہ اس نے کسے دھوکا دیا

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

دوسری طرف،،،

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

آپ نے میرے ساتھ بالکل اچھا نہیں کیا۔" ماحین نے عامر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

مجھے معاف کر دو۔" عامر شرمندہ تھا۔

میں آپ کو کیوں معاف کر دوں آپ اپنے بھائی کی بیوی کی وفات پر نہیں آئے اور نہ۔  
کوئی میرا میسج پڑھا۔" ماحین نے ناراضگی کا اظہار کیا۔

ماحین بیٹا معاف کر دو مجھے۔ میں نے تمہارا کوئی میسج نہیں پڑھا میں 3 دن سے کام کے  
"سلسلے میں یہیں اسی شہر میں تھا آج تمہارا میسج پڑھا تو دوڑا چلا آیا

ماحین منہ بنا کر رہ گئی۔ وہ خوش بھی تھی اور ماں کے لیے اداس بھی تھی۔

"تم میرے ساتھ لندن چلو۔ وہاں ہمارے ساتھ رہنا۔ اب تم یہاں نہیں رہو گی۔"

پہلے کیوں نہیں ہوئی فکر آپ کو۔" اس نے طنز کیا۔

معاف کر دو نہ۔" عامر نے کہا۔

مجھے نہیں جانا میں عرفان انکل کے گھر رہ رہی ہوں "ماحین نے منہ بنا کر کہا۔"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

عامر کو جھٹکا لگا "وٹ عرفان کے گھر تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے تم اس کے گھر رہ رہی ہو۔  
"سب کچھ جانتے ہوئے بھی

ہاں.. میں وہاں خوش ہوں سب بہت خیال رکھ رہے ہیں میرا میں وہیں رہنا چاہتی "  
ہوں "ماحین نے نظریں چراتے ہوئے کہا

میں تمہیں وہاں نہیں رہنے دوں گا "عامر نے اس سے کہا "  
آپ کو کوئی ضرورت نہیں کہانہ میں وہیں رہوں گی "ماحین نے چڑکے کہا "

.. آمنہ بھابھی کی وفات پر وہ آیا تھا "عامر نے پوچھا "

نہیں "ماحین نے جواب دیا "

پھر بھی تم وہیں رہنا چاہتی ہو۔ دیکھ لو ان سب کی نفرت۔ بھابھی کی موت پر بھی نہیں آیا۔ "  
". حیرانی سے کہا

وہ بھی نہیں آئے اور آپ بھی نہیں کیا فرق پڑتا ہے اس سے "ماحین نے کہا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

تم نے بتا دیا نکو کہ میں بھی نہیں آیا۔" عامر نے پوچھا "

نہیں میں پاگل نہیں ہوں۔۔" ماحین نے کہا "

تم وجہ جانتی ہو ماحین۔۔ اور اسکو بتانا بھی مت ورنہ وہ یہی سوچے گا کہ میں نے بھا بھی کو "

..ایکسیپٹ نہیں کیا تھا "عامر نے اس سے کہا

ٹھیک ہے میں نہیں بتاؤں گی پر میں وہیں رہنا چاہتی ہوں۔" ماحین نے کہا "

تعجب کی بات ہے۔ وجہ جان سکتا ہوں وہاں رہنے کی "عامر نے تھک کر کہا "

..جی نہیں، میری مرضی "ماحین نے کہا "

..بہت بحث کے بعد عامر نے ہی ہار مان لی

تم ضدی لڑکی سے کوئی نہیں جیت سکتا۔۔ میں چلتا ہوں۔ تھوڑی دیر میں فلائٹ ہے "

میری۔ بات کرتا رہوں گا تم سے۔" عامر نے اٹھتے ہوئے کہا

عامر کے جانے کے بعد ماحین بھی چلی گی۔ گھر پہنچی تو گھر پر سب تھے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

.. آج اتنی دیر لگادی تم نے "عرفان نے پوچھا "

نادیہ نے ماحین کی طرف دیکھا بھی نہیں "اب تیرا کھیل ختم" اس کے شیطانی دماغ نے کہا.

"جی انکل تھوڑی دیر ہوگی"

.. یہاں آؤ". عرفان نے اسے بلایا"

جی "ماحین نے پاس آتے ہوئے کہا"

یہاں بیٹھو". عرفان نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا"

ماحین بیٹھ گئی

بیٹا اتنا کیوں جاتی ہو وہاں. اور وہ بھی اکیلی ". عرفان نے پوچھا "

"ماں کی بہت یاد آتی ہے ان کے پاس جا کر سکون ملتا ہے"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

بیٹا پر اتنا جانا بھی ٹھیک نہیں ہے۔ اور وہ بھی روزا گراتی یاد آتی ہے تو گھر میں سے کسی کو " لے جایا کرو۔" عرفان نے کہا

...ان کو کب سے میری فکر ہونے لگی۔" اسنے سوچا

میں چلتی ہوں "زینے پھلانگتی ہوئی وہ اپنے کمرے میں گئی۔ فریش ہونے کے بعد اسی " نے رات کا کھانا بنایا

کھایا۔ رات کو ماحین حماد کے کمرے میں گئی

حماد۔" اس نے کہا

.. "حماد شیشے کے سامنے کھڑا تھا۔ اس نے اپنا غصہ ضبط کیا۔ اور پاس آکر بولا "جی کہو

تم نے نادیہ آنٹی سے بات کی نہ۔" اسنے پوچھا

تم آج کہاں گئی تھی۔" حماد نے اپنے بازو باندھتے ہوئے پوچھا

حماد بتایا تو تھا میں قبرستان گئی تھی۔" اسنے اسے یاد دلایا۔ رات بہت ہو چکی تھی۔ ماحین

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

اور حماد کے علاوہ کوئی بھی نہیں جاگ رہا تھا۔ حماد نے اب ماحین کے لیے آنسو نہیں بہائے تھے اور ماحین سے اس بارے میں کوئی بات نہیں کی تھی اور نہ اس سے کچھ پوچھا تھا اگر وہ پوچھ لیتا تو کچھ غلط ہونے سے بچ جاتا۔ اس کا دماغ جھنجھلا گیا تھا۔

کتنی جھوٹی ہو تم یہ آج پتا چل گیا۔ تم نے جھوٹا پیار کیا تھا۔ ماں نے صحیح کہا تھا "وہ سوچ" .. میں پڑ گیا

کیا سوچ رہے ہو۔ نادیہ آنٹی سے بات کی "ماحین نے ایک بار پھر پوچھا"

"ہاں کی تھی سب کو بتا دیا میں نے"

لیکن مجھے تو کسی کے چہرے سے ایسا محسوس نہیں ہو رہا۔ "ماحین نے حیرانگی سے کہا"

بس میں بتا چکا ہوں "اسنے کہا"

.. اور سب نے کیا کہا پھر "ماحین نے پوچھا"

سب مان بھی گئے "حماد نے اسے یقین دلاتے ہوئے کہا"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

..ماحین کو کچھ عجیب سا لگا.. وہ حماد کی طرف بنا پلکیں جھپکائے دیکھتی رہی

..اور سوچ میں پڑ گئی۔ اسے حماد کچھ عجیب سا لگا۔ اسے اسکی بات پر یقین نہیں آیا

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

یہ بارات والے دن پہنو گی تم۔" نادیا نے ماحین کو جلانے کے لیے کہا "

..بہت خوبصورت ہے نادیا خالہ۔" محیرانے دیکھتے ہوئے کہا "

ماحین نے سوچا "پر حماد تو کہہ رہا تھا کہ اس نے بات کی ہے۔ میں دوبارہ اس سے پوچھوں

”گی

اسی طرح سب کی تیاریاں مکمل ہو گئی تھیں۔ دوپہر کو ماحین کو کرن کا میسج آیا تو وہ گھر سے

گئی۔ حماد نے دوبارہ اس کا پیچھا شروع کیا۔ اس بار ماحین سیدھا اپنے گھر پر گئی۔ راستے میں حماد

کو وحید مل گیا۔ حماد اسی کے ساتھ تھا۔ وحید نے اسے ایک کام کے سلسلے میں ساتھ جانے کا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

کہا.. حماد نے انکار کر دیا مگر وحید کی منتوں کے بعد حماد نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے ساتھ  
... چلا گیا۔ وہاں اسے دیر ہو گئی

ماحین اپنے کمرے میں بیٹھی تھی.. اور حماد کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ اسی وقت  
دروازے کی گھنٹی بجی۔ ماحین نے دروازہ کھولا تو اسد تھا

۔"تم"

..ہاں میں مجھے تم سے بات کرنی ہے۔" اسد نے کہا"

..ہاں آ جاؤ اندر۔" ماحین نے اسے اندر آنے کا کہا"

کیا بات کرنی ہے۔" ماحین نے پوچھا"

"اسد نے ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے کہا" یہ لو

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

یہ کیا ہے "ماحین نے حیرانگی سے پوچھا"

"میری شادی کا کارڈ"

.. واؤ کو نگرہٹیں "ماحین نے پکڑتے ہوئے کہا"

... "تھینک یو سوچج... میں کی دفعہ آیا تھا پر تم نہیں تھی۔ یہاں تالا لگا تھا "

"ہاں میں اپنے ایک انکل کے گھر رہ رہی ہوں"

کون انکل "اسد نے پوچھا"

عرفان انکل کے "ماحین نے بتایا "

"اچھا ٹھیک ہے۔ ویسے میرے میں کیا کمی تھی۔ جو انکار کیا تم نے"

کمی تو کوئی نہیں ہے پردل کی بات ہوتی ہے "ماحین نے کہا"

کیا مطلب "اسد حیران ہوا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

"کچھ باتیں بتائی نہیں جاسکتیں.. اپنی وے کیا نام ہے آپ کی ہونے والی وائف کا"

. حنا نام ہے.. بہت خوش رہنا تھا تم نے میرے ساتھ ". اسد نے اسے کہا "

میں نے بولنا نہ دل کی بات ہوتی ہے " اس بار ماحین نے چڑکے کہا "

. کچھ اور باتیں ہوئیں

. مجھے گھر بھی جانا ہے اسد ". ماحین نے کہا "

. میں بھی نکلتا ہوں. تم ضرور آنا ". اسد نے اسے دعوت دی "

... انشاء اللہ ضرور آؤں گی " ماحین نے کہا "

کام کر کے اسی وقت حماد بھی وہیں پہنچ گیا پر وہ ماحین کے گھر سے تھوڑا فاصلے پر تھا.. اسد

گھر سے نکلا اور ماحین بھی اسی وقت نکلی. ماحین نے گھر کو تالا لگایا اور حماد کے گھر جانے

.. لگی.. اب حماد کا شق یقین میں بدل گیا تھا. اسے ماحین پر غصہ آنے لگا

اب دیکھنا میں کیا کرتا ہوں آج پھر کوئی لڑکا تمہارے گھر میں تھا ". وہ دل میں یہی سوچنے "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

لگا۔ وہ ماحین سے پہلے گھر پر پہنچ گیا پر گھر پر کوئی نہیں تھا۔ وہ اپنے کمرے میں ہی گیا۔ کچھ دیر بعد ماحین بھی آگئے۔

۔ لگتا ہے سب باہر گئے ہیں۔" وہ سیڑھیاں چڑھنے لگی۔

۔ حماد کے کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔ اس کی ایک نظر حماد پر پڑی۔ وہ اندر آئی۔

۔ تم اکیلے گھر پر ہو۔" ماحین نے پوچھا۔

حماد نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ اس کے قریب آیا۔ ماحین پیچھے ہوتی گئی۔ وہ اور قریب آیا اور ماحین دیوار کے ساتھ جا لگی۔

۔ کیا ہوا حماد؟" اس نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے ڈر کے پوچھا۔

۔ حماد کی آنکھیں غصے سے لال ہو رہی تھیں۔

(آخری بار ماحین کو ہگ کر لیتا ہوں۔ میں نے تو پیار کیا ہے اس سے۔ اب کبھی آنکھ اٹھا کے

.. بھی نہیں دیکھوں گا۔ بس ایک بار اسے گلے لگانا چاہتا ہوں۔) اس نے سوچا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

کیا میں تمہیں ہگ کر سکتا ہوں۔" حماد نے اسکا ہاتھ پکڑ کے کہا۔

کی کی کیا کیا۔" ماحین کے الفاظ لڑکھڑا گئے۔ اس نے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی۔

حماد نے بنا کچھ سنے اسے اپنے گلے سے لگالیا۔ ماحین کچھ نہیں کر سکی۔ ماحین کو کچھ عجیب سا لگا۔ حماد کی گرفت اور مضبوط ہوتی گئی۔ اس بار ماحین نے پوری طاقت لگائی اور اسے پیچھے ہٹانے میں کامیاب ہو گئی۔

یہ تم کیا کر رہے ہو۔ کیا ہو گیا ہے تمہیں "ماحین نے غصے کی سی نگاہ اس پر ڈالی۔

اب میں تمہیں ہگ کر رہا ہوں تو تمہیں تکلیف کیوں ہو رہی ہے "حماد نے ماحین کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کے کہا۔

ماحین اسکا منہ تکتی رہی۔ وہ حماد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اسے دیکھ رہی تھی۔ "کہنا  
"کیا چاہ رہے ہو تم

## Classic Urdu Material

.. آخری بار ہگ کر رہا ہوں۔ یہ بتانا چاہ رہا ہوں۔ "حماد نے کہا"

... کیا مطلب آخری بار۔ تم ٹھیک تو ہو۔ "اس نے تیوری چڑھائی"

تم دیکھنا اب میں کیسے تمہاری ان دو آنکھوں کے سامنے میرا سے شادی کروں گا۔ "حماد"  
نے اسکی طرف انگلی کرتے ہوئے کہا

کیا۔ "ماحین اس کے پاس گی اور اسے گریبان سے پکڑ لیا" کبھی وعدے کرتے ہو۔ پھر "  
کسی اور سے شادی کرنے کا کہتے ہو۔ اور دوبارہ مجھے کہتے ہو۔ اور اب دوبارہ انکار۔ کرنا کیا  
"چاہتے ہو تم۔ بیوقوف بنانا چاہتے ہو مجھے

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

تم ایسا نہیں کرو گے اگر اب تم نے ایسا کیا تو میں خود کو مار لوں گی۔ "اب وہ اس کے"  
قدموں میں بیٹھ گی

اب وہ بھی نیچے جھکا "کر لینا جو کچھ بھی کر سکتی ہو" اسنے ماحین کے گالوں کو چھوتے ہوئے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



..کہا

..ماحین بجلی کی طرح پیچھے ہوگی

یہ کہ کروہ اٹھا اور نیچے چلا گیا۔ سب آگئے تھے۔ حماد اور محیر اکو سب مبارکباد دے رہے تھے۔

ماجد اور عمران نے حماد کو ہگ کر لیا۔ پر عرفان اتنا زیادہ خوش نہیں تھا۔ سب خوش نظر آ رہے تھے۔ ہر طرف رونق لگی تھی۔ حماد کا غصہ ختم ہو چکا تھا

ماحین رو رہی تھی۔ وہ زمین پر بیٹھی بیڈ پر سر رکھے ہوئے تھی۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

رات کی تاریکی میں اضافہ ہو رہا تھا

## Classic Urdu Material

"ماحین نادیہ کے کمرے میں گی" کیوں بھڑکاتی رہتی ہیں آپ حماد کو

.نادیہ نے اسے نظر انداز کیا. ماحین غصہ ضبط کرتے ہوئے رہ گی

.. جا کہ حماد سے پوچھ لو سب ". نادیہ نے اپنے بالوں کو سہلاتے ہوئے کہا "

ماحین حماد کہ کمرے میں جانے لگی مگر کھڑکی سے اس کے کمرے میں نظر پڑی. وہ اور

.مخیر ایک ساتھ ہیں ٹھٹھے تھے. یہ دیکھ کر ماحین جل کر رہ گی

.اس سے رہانہ گیا تو وہ اندر گی. اور ان کے سامنے کھڑی ہو گی

.لوگوں کو تمیز بھی نہیں ہے ". مخیر نے ماحین کو بات گھما کر کہا "

.تمیز تو تمہیں نہیں ہے " ماحین نے کہا "

یہ سن کہ حماد اٹھا اور اس کے قریب آیا "تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری ہونے والی بیوی

"سے اس طرح بات کرنے کی

.. "ماحین نے تیوری چڑھائی" وٹ

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

جی ہاں اور جاؤ یہاں سے "حماد نے غصے میں کہا "

ماحین اس کی آنکھوں کی تپش محسوس کر سکتی تھی۔ وہ حماد کو کھا جانے والی نظروں سے  
.. دیکھنے لگی

حماد نے اسکا بازو پکڑ کے اسے باہر نکالا اور دروازہ بند کر دیا۔ ماحین کے دل پر یہ سب لگاتھا

.. محیر اپنی جگہ سے اٹھی اور حماد کے پاس آئی

واہ تمہارا پیار کا بھوت اتر گیا آئی کانٹ بلیو "محیر نے حماد کی شرٹ کا کھلا ہوا بٹن بند "

کرتے ہوئے کہا

"حماد نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔ "ہاں اتر گیا اب

حماد جانتا تھا کہ ماحین اسے دیکھ رہی ہوگی اور واقعی ماحین کھڑکی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

.. ایک آنسو نکل کر اسکی گال پر پھسلا پر وہ انتظار کر رہی تھی

\*\*\*\*\*

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

.. اگلے دن حماد پھر محیرا کے ساتھ تھا۔ ماحین کو جیلیسی ہونے لگی وہ الجھ کر رہ گئی

ماحین اپنا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے کافی پی رہی تھی۔ ٹی۔وی بھی آن تھا وہ کارٹون دیکھ رہی تھی۔ فرح اسے دیکھ کے اس کے پاس آکر بیٹھ گئی

۔ حماد محیرا کے ساتھ باہر گیا ہے "فرح نے اسے بتایا"

اچھی بات ہے "۔ ماحین نے آنسو چھپاتے ہوئے کہا.. اس کی نظریں ٹی۔وی پر ہی تھیں "

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
"جی ہاں"

"تم نہیں پیار کرتی حماد سے"

نہیں میں نہیں کرتی "۔ ماحین کا جواب نہ ہی تھا"

## Classic Urdu Material

نادیہ نے فرح کا ہاتھ پکڑا اور اسے صوفے سے اٹھایا "کیا بکواس سن رہی ہوں میں۔ چپ کر  
"کے چلی جاؤ ورنہ سعدیہ کو بتادوں گی

.. فرح اسے گھورنے لگی۔ اسنے ایک نظر ماحین پر ڈالی اور چلی گئی

.. اور تم اپنی بکواس بند رکھنا۔" یہ کہہ کر وہ اپنا کام کرنے لگی

رات کو فرح حماد کے کمرے میں گئی

.. حماد ٹی۔وی دیکھ رہا تھا۔ "آؤ فرح"۔ اسنے اشارہ کیا

حماد بھائی آپ سے کچھ کہنا ہے "وہ اپنی بینگلز کو پہننے اور اتارنے لگی۔ اس کا دل تیزی سے

دھڑک رہا تھا۔ وہ ڈر رہی تھی

آپ ماحین کے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہیں۔" فرح نے گہری سانس لے کر پوچھا

کیا کر رہا ہوں میں۔" حماد نے کندھے اچکائے

اس سے پیار کرتے ہوئے بھی محیر اسے شادی۔" فرح نے کہا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

تو اس کا مطلب کہ اس ماحین نے اسے بتا دیا میں نے اسے منع بھی کیا تھا "حماد نے سوچا "  
وہ اب اسے اور بری لگنے لگی

فرح نے اسکی آنکھوں میں غصہ محسوس کر لیا تھا.. حماد نے اسے جانے کا اشارہ دیا تو فرح  
اٹھ کر چلی گئی۔ وہ سیڑھیاں اتر رہی تھی کہ اسکی محیر اسے ٹکڑ ہو گئی

ارے فرح تم یہاں ہو جلدی سے آؤ نیچے مجھے تمہیں کچھ دکھانا ہے۔ "محیر نے کہا"  
فرح ادا اس چہرہ لے کر اس کے ساتھ چلی گئی

نادیہ محیر کو ساری بات بتا چکی تھی۔ اسی لیے محیر اب بہت خوش تھی۔ حماد نے غصے میں ٹی۔  
وی بند کیا رسٹ واپس اتاری۔ اور غصے میں ماحین کے کمرے کی طرف بڑھا۔ ماحین سو رہی  
تھی۔ مگر اسنے ماحین کا بازو کھینچ کر اسے اٹھایا۔ ماحین ڈر گئی۔ "کیا ہے اب" ماحین نے پوچھا  
تمہاری ہمت کیسے ہوئی فرح کو وہ سب بتانے کی "اسنے ابھی بھی ماحین کا بازو پکڑا تھا"

یہ کیا کہ رہے ہو تم۔ "ماحین نے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا"

## Classic Urdu Material

بہت جھوٹی ہو تم۔" حماد نے اسکا بازو چھوڑا اور چلا گیا۔ ایک اور آنسو اسے دے گیا۔ "

"میں اب فرح کو بھی نہیں بلاؤں گی۔" وہ سوچ چکی تھی۔ اس پر سے بھی اسکا یقین اٹھ گیا۔

اور حماد کا یقین ماحین کے اوپر سے اٹھ گیا۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

اگلے دن نکاح تھا ماحین آخری کوشش کر رہی تھی

وہ اس کے آگے ہاتھ جوڑنے لگی۔ منتیں کرنے لگی۔ رونے لگی۔ پر اسکا یہ سب کرنا اس کے

.. کسی کام نہ آیا

دفع ہو جاؤ یہاں سے "حماد نے اسکا ہاتھ پکڑ کے اسے دھکا دیا۔ ماحین کا سر دیوار میں لگا۔ "

.. مگر حماد نے اسے دیکھا تک نہیں۔ ماحین ٹوٹ کر رہ گئی۔ اسنے ساری رات رو کر گزاری

## Classic Urdu Material

.. اگلے دن نکاح تھا۔ حماد کا سارا کمر اخو بصورت انداز میں سجایا گیا

وہ وقت آگیا تھا جب ماحین کی محبت کا نام کسی اور کے نام کے ساتھ جڑنا تھا۔ سب پار لر گئی ہوئی تھیں مگر ماحین گھر پر ہی تیار ہو رہی تھی۔ گھر پر اور بھی مہمان تھے۔ حماد بھی پار لر میں تھا۔ ماحین شیشے کے آگے کھڑی تیار ہو رہی تھی۔ وہ پورا تیار ہو چکی تھی۔ آنکھوں میں آنسو تھے۔ وہ آویزے پہن رہی تھی۔ اسنے گلابی سوٹ پہنا ہوا تھا۔.. عرفان کمرے میں آیا۔ ماحین نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا۔ وہ اپنے آنسو کو قابو میں نہ کر سکی اور وہ آنسو اسکی . آنکھوں سے بہ نکلا

ماحین میں کچھ دنوں سے نوٹ کر رہا ہوں کہ تم ادا اس رہ رہی ہو کیا سچ میں اس کی وجہ " "آمنہ ہے

جی انکل "۔ ماحین نے نظریں چرائیں "

میری طرف دیکھو بیٹا "۔ عرفان نے کہا "

ماحین نے عرفان کی طرف دیکھا

اب بتاؤ کیا وجہ ہے تمہارے اداس رہنے کی۔" عرفان نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر " .. کہا

ماحین یو نہی اسکو گھورتی رہی

اچھا بیٹا میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں۔ تم یہاں پر ہی رہو گی۔ میں جنید کا ایک وعدہ " نہیں نبھاسکا پر اسکے بدلے میں تمہیں ساری عمر یہیں رکھوں گا۔ چاہے نادیہ یا باقی گھر والے اس بات کے لیے نہ مانیں " عرفان نے اس کے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا

کیسا وعدہ " ماحین نے پوچھا "

کوئی نہیں بس ایسے ہی "۔ عرفان جنید کی یادوں میں کھو گیا "

میں بہت پیار کرتی ہوں میں مر جاؤں گی "۔ ماحین نے حماد کا سوچتے ہوئے کہا "

جانتی ہو ماحین ایک وقت تھا جب جنید زندہ تھا تب اسکی موت کا تصور کر کے بھی ایسا "

## Classic Urdu Material

لگتا تھا جیسے میری جان نکلنے لگی ہے مگر دیکھو نہ آج تو وہ حقیقت میں نہیں ہے اور میں صحیح سلامت کھڑا ہوں۔ اصل میں بیٹا زندگی سب کچھ سکھا دیتی ہے آہستہ آہستہ زخم بھر دیتی ہے "

ماحین اسکو بس سنے جا رہی تھی

.. وہ کچھ زیادہ ہی اپنے ماضی میں کھو گیا تھا آنسو چھپانے کے لیے وہ کمرے سے چلا گیا

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

سب ہال میں پہنچ چکے تھے۔ بات بھی آگئی تھی۔ اب نکاح کا وقت تھا۔ ماحین وہاں پر کھڑی حماد کو دیکھ رہی تھی۔ محیر اسے پوچھا گیا تو وہ تین دفع قبول ہے کہ چکی تھی۔ اب حماد کی باری تھی۔ حماد سے تیسری بار پوچھا گیا تو بھی اسکا کوئی جواب نہیں آیا۔ نادیہ کے دل میں ڈر پیدا ہو گیا۔ اور ماحین کے دل میں ایک خوشی کی لہر دوڑنے لگی۔ حماد ماحین کو دیکھ رہا تھا۔ نادیہ نے حماد کو اشارہ کیا تو حماد نے تین دفع قبول ہے کہ دیا۔ ماحین کی آنکھوں میں آنسو آ

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

گئے۔ اس کا سب کچھ چلا گیا۔ یہ الفاظ سن کے وہ ٹوٹ گئی۔ وہ کپکپانے لگی تھی اسے ایسا محسوس ہونے لگا جیسے اسکے جسم سے جان جا رہی ہو۔ سب حماد اور محیرا کو مبارکباد دے رہے تھے۔ حماد اور محیرا نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ ماحین وہاں سے بھاگتی ہوئی اور روتی ہوئی سیڑھیاں اتر گئی۔ عرفان کی نظر اس پر پڑی پر اسنے نظر انداز کر دیا۔ ماحین بھاگتی ہوئی ہال سے باہر نکل آئی۔ وہاں سے اسنے رکشہ لیا اور اپنے گھر جانے لگی۔ وہ سارے رستے سسکیاں لیتی رو رہی تھی۔ آدھے رستے ہی رکشہ کا پٹرول ختم ہو گیا اور رک گیا۔ مجھے یہیں اتار دیں " ماحین اتری اور اسے پیسے دے کر پیدل ہی چل پڑی "

اسکے ہاتھ میں ایک چھوٹا پرس تھا جس میں گھر کی چابی اور پیسے تھے۔ رکشہ والے نے دو دفعہ آواز دی کہ باقی پیسے لے لیں۔ پر اسکے کان میں کوئی آواز نہیں جا رہی تھی۔ اسکے پاس کچھ ہی پیسے تھے اور وہ اسنے رکشہ والے کو دے دیے تھے۔ رکشہ والا "عجیب ہے" کہ کر رکشہ وہیں روک کر چلا گیا۔ ماحین جس سڑک سے گزر رہی تھی وہ بہت بڑی سڑک تھی۔ وہ سڑک کے بیچ بیچ چل رہی تھی۔ آنسو رک نہیں رہے تھے۔ پیچھے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

سے ایک گاڑی آئی اور وہ مسلسل چل رہی تھی گاڑی نے ہارن دیے مگر اسے کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔ گاڑی کی سپیڈ ایک دم تیز ہوئی اور زبردست ٹکر ماحین سے ہو گئی۔ ماحین دور جا کر دوسری طرف گر گئی۔ اور اس کا سر ایک بہت بڑی چیز کے ساتھ جا لگا۔ اس کے سر سے خون نکل رہا تھا۔ اور کی جگہ چوٹیں آئیں۔ وہ درد سے کراہ کر بے ہوش ہو گئی۔ گاڑی والا ڈر کر وہاں سے بھاگ گیا تھا۔ کچھ دیر تک وہ وہیں پڑی رہی۔ لوگوں کی نظر پڑی تو انہوں نے ماحین کو "سٹی ہاسپٹل" پہنچا دیا۔ ماحین کو ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا۔ اسکا گلابی سوٹ خون میں نہا چکا تھا۔

اسے فوراً آئی۔ سی۔ یو میں شفٹ کر واس کا بہت خون بہ چکا ہے۔ "ڈاکٹر نے کہا۔  
ماحین کو آئی۔ سی۔ یو میں شفٹ کیا گیا۔

اس کے ساتھ کوئی نہیں آیا کیا ہمیں اسکا علاج شروع کرنا چاہیئے۔ "لیڈی ڈاکٹر جنت نے پوچھا۔

ہاں اسکا علاج شروع کیا جائے باقی سب بعد میں دیکھ لیں گے۔ "ڈاکٹر نے کہا۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

اس کا خون بہت بہ چکا ہے اسے خون کی بوتل لگے گی۔ جلدی کرو سب۔ "دوسرے ڈاکٹر"  
نے کہا۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ماحین نہیں مل رہی وہ کہاں ہے "فرح نے پریشانی میں پوچھا "

نادیہ نے اسے جاتے دیکھ لیا تھا اسنے جھوٹ بول کر کہا "وہ اسکی ماں کی جو دوست ہے نہ

.. "ایک اسکے گھر رہنے گی ہے مجھے بتا کر گی ہے۔ کوئی ایمر جنسی ہو گی وہاں

فرح کو نادیہ کا لہجہ عجیب سا لگا

مجھے بھی بتا کر نہیں گی وہ "عرفان کو افسوس ہوا "

.. ضرور وہی حرکتیں کرنے گی ہو گی اب واپس آئی تو نکال دوں گا اسے "حماد نے سوچا "

ماحین کا چیک اپ شروع کیا گیا اور اسے 2 سے زیادہ خون کی بوتلیں لگیں۔ اسکے دماغ کا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

بھی آپریشن کیا گیا۔ ڈاکٹر نے اسے ڈرپ لگادی۔ اسکے جسم پر پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔ سر پر بھی بڑی پٹی بندھی ہوئی تھی۔ ماحین کے دماغ میں گہری چوٹ آئی تھی۔ اسے انجکشن لگائے گئے۔۔ اسی میں رات ہو گئی تھی۔ ماحین ہاسپٹل کے کمرے میں بے ہوش لیٹی تھی۔ اسے کچھ خبر نہیں تھی۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

رخصتی کے بعد محیر کو حماد کے کمرے میں پہنچا دیا گیا تھا

حماد بات سنو۔" نادیدہ نے اسے چھت پر بلایا "

جی ماں کہیئے "حماد نے پاس آتے ہوئے کہا"

"کوئی بات کرنی ہے مجھے"

جی کریں۔" حماد نے سر ہلایا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

تو اداس تو نہیں مطلب جو ماحین نے کیا اس بات کو لے کر "نادیہ نے پوچھا"

حماد نے آسمان کی طرف دیکھا "نہیں اب کبھی اسکے لیے نہ تو میں آنسو بہاؤں گا اور نہ ہی

اداس ہوؤں گا۔ ایک مرد کے ساتھ دھوکا کیا ہے اس نے اب بہت پچھتائے گی وہ۔ کبھی

بتاؤں گا نہیں کہ میں ایسا کیوں کر رہا ہوں ایسے ہی دردوں کا تو بہت تکلیف ہوگی اسے۔

میں چاہتا ہوں وہ یہاں آئے اور میں ماردوں اسے "حماد بولتا ہی چلا گیا

۔ نادیہ کی خوشی میں اور اضافہ ہوا

اب میری بات سن تیری شادی ہو چکی ہے اور اب اس دھوکے باز ماحین کے لیے مجھرا"

کے ساتھ کچھ غلط مت کرنا۔ اس کے ساتھ کچھ غلط کیا تو معاف نہیں کروں گی۔ تو سمجھ رہا

ہے نہ میں کیا کہ رہی ہوں "۔ نادیہ نے کہا

ہاں میں سمجھ رہا ہوں "اسنے مسکرا کر کہا "

آ جا چلیں "۔ دونوں کمرے میں گئے "



## Classic Urdu Material

حماد بیٹا میں بہت خوش ہوں "ارم نے اسے کہا "

عرفان چپ بیٹھا ان سب کی باتیں سن رہا تھا۔ فرح بھی منہ پھولائے بیٹھی تھی

مبارک ہو یا تجھے "وحید نے ہگ کر لیا "

تجھے بھی بہت مبارک ہو "حماد نے اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے کہا "

جب میری ہوگی تب دینا مجھے مبارک "وحید نے قہقہہ لگایا "

بعد میں سب باہر چلے گئے۔ بیڈ پر اور ہر طرف پھول ہی پھول پڑے تھے۔ اور انکی مہک

پورے کمرے میں پھیل چکی تھی

حماد ماحین کے پاس جا کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔ محیر اسرخ لہنگا پہن کر بیٹھی تھی۔ اور دوپٹہ کندھوں

پر لیا ہوا تھا

میرا گفٹ کہاں ہے "محیر نے ہاتھ آگے کیا "

(کمینی) حماد نے دل میں کہا۔ اور اپنی پوکٹ میں سے ایک ڈبی نکالی جس میں 4 بینگنز تھیں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

جس کے اوپر قیمتی ڈائمنڈز جڑے تھے

یہ ہے تمہارا گفٹ "حماد نے اسے پہناتے ہوئے کہا"

واؤ سو بیوٹیفیل لائیک یو "میرا نے خوشی میں کہا"

نادیہ کمرے میں دودھ کا گلاس لے کر آئی

آئے ہائے اففف کمرے کا ڈور تو لوک کر لو "نادیہ نے کہا"

یہ کیا دودھ کس کے لیے لائی ہیں آپ "حماد نے حیرانگی سے پوچھا"

تمہارے لیے لائی ہوں "نادیہ نے اسے پکڑاتے ہوئے کہا"

نادیہ نے میرا کو آنکھ ماری اور میرا نے بھی نادیہ کو مسکرا کر آنکھ ماری

"یہ مجھے کیوں دے رہی ہیں"

"تم پی لو"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

"میں کیوں پیوں۔ محیرا کو دے دیں"

"ارے ارے نہیں حماد محیرا نہیں پی سکتی تم پیو گے۔ یہ رسم ہے"

"یہ کیسی رسم ہے پہلے تو کبھی نہیں سنا اس کے بارے میں"

پیو تم "نادیہ نے اسے فورس کیا"

.. حماد نے ایک سانس میں ختم کر کے گلاس نادیہ کو پکڑا دیا

نادیہ گلاس لے کر باہر چلی گی۔ حماد نے کمرے کا ڈور لوک کیا۔ کچھ دیر وہ محیرا کے پاس

یونہی بیٹھا رہا۔ دوائی نے اپنا اثر دکھانا شروع کر دیا۔ حماد کو دھندلا دھندلا دکھائی دینے

لگا۔ وہ اپنے ہوش گنوانے لگا۔ اس نے ایک نظر محیرا کو دیکھا۔ اسے محیرا کی جگہ ماحین دکھائی

دینے لگی۔ وہ اس کے پاس گیا اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ "آئی لویو" اس نے ٹوٹے ہوئے الفاظ

میں کہا۔

آئی لویو ٹو۔ "محیرا نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ (لگتا ہے دوائی کا اثر شروع"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

(ہو گیا)

حماد نے اسکا ہاتھ چہرے سے ہٹا کر پکڑ لیا۔ وہ اسے ماحین سمجھ رہا تھا

۔ کبھی چھوڑ کر مت جانا تم "حماد نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا "

.. کبھی نہیں جاؤں گی "محیرانے گرفت مضبوط کی "

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ابھی تک اس پیشینٹ کو ہوش نہیں آیا اور نہ ہی اس کے گھر سے کوئی آیا ہے۔ "نرس نے"

ڈاکٹر سے پریشانی میں کہا

ڈاکٹر صاحب کرسی پر بیٹھے کمنیاں میز پر ٹکائے ہوئے تھے۔ "کل تک ہوش آجائے گا۔ مگر

ہمیں علاج جاری رکھنا ہے اس کے گھر والوں کا پتا بعد میں چل جائے گا۔ کچھ دن تک ہوش

نہیں آیا تو پیشینٹ کی جان جاسکتی ہے۔ "ڈاکٹر نے نرس کو ہدایت کی

## Classic Urdu Material

میں اس پیشنٹ کا پورا خیال رکھوں گی "نرس نے کہا۔ ماحین آئی۔ سی۔ یو میں ہی تھی"

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

اگلی صبح محیر کی جلدی آنکھ کھل گئی۔ حماد ابھی تک سو رہا تھا

حماد اٹھ جائیں۔ "محیر انے اسے پیار سے بلایا"

حماد نے اپنی کروت بدل لی

حماد اٹھ جائیں نہ "اب وہ اسکے بالوں پیار کرنے لگی"

اٹھتا ہوں ماحین۔ "حماد نے بیٹھ کہہ"

کیا ماحین۔ "محیر اسے گھورنے لگی"

سوری آئی ایم سوری وہ غلطی سے میرے منہ سے نکل آیا۔ "حماد نے معافی مانگی"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

"اٹس اوکے. کوئی بات نہیں. نادیہ خالہ بلارہی ہیں"

"ٹھیک ہے تیار ہو جاؤ تم بھی پھر چلتے ہیں"

حماد نے اپنا ایک ہاتھ سر پر رکھ لیا

کیا ہوا حماد! "محیرانے اس کے ہاتھ کہ اوپر ہاتھ رکھا"

کچھ نہیں "حماد نے کہا"

رات کو تم بڑے رومینٹک ہو رہے تھے حماد "محیرانے اس کے گال کھینچتے ہوئے کہا"

کیا میں "حماد نے اپنے گال پر ہاتھ رکھا"

ہاں تم "محیرانے اسے آنکھ ماری"

مجھے کچھ یاد نہیں آرہا محیرا سچ میں "حماد نے اپنے زہن پر زور دیا"

.. کوئی بات نہیں. میں تیار ہونے لگی ہوں "محیرا کہ کراٹھی گئی"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

مجھے کچھ نہیں یاد یہ کیا ہو رہا ہے حیرت کی بات ہے "یہ سوچ کر اسکا سر چکرانے لگا"

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ڈاکٹر جنت ڈاکٹر کے روم میں گئیں

آئیے میڈم "انہوں نے جنت کو بیٹھنے کا اشارہ دیا"

"مجھے اس پیشنت کے بارے میں بات کرنی ہے"

.. روم نمبر 303 والی پیشنت "انہوں نے پوچھا"

جی ہاں "جنت نے کہا"

کیا ان کو ہوش آگیا "ڈاکٹر نے پوچھا"

نہیں ابھی تک نہیں آیا ہم نے ان کا پورا چیک اپ کیا ہے رپورٹس کے مطابق وہ کومہ

میں بھی نہیں ہیں "جنت نے رپورٹس ڈاکٹر کو دیں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

..ڈاکٹر نے رپورٹس پکڑ کر ایک نظر رپورٹس پر ڈالی

ہم! اس کا مکمل خیال رکھا جائے۔ جب وہ ٹھیک ہوگی تو اس کے گھر والوں کا پتا چل سکتا ہے۔ کسی نے بھی اسکی رپورٹ تک درج نہیں کروائی۔ ڈاکٹر نے اپنی عینک اتارتے ہوئے کہا۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔ ماحین کو ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا۔ لیکن اس کی سانسیں چل رہی تھیں۔ حماد کو بھی اس کی فکر ہو رہی تھی۔ مگر اس نے نظر انداز کیا

ماحین ابھی تک نہیں آئی اس کا سامان بھی یہیں ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنا فون بھی نہیں لے کر گئی۔ مجھے تو پریشانی ہو رہی ہے اسکی۔ عرفان نے کہا۔

حماد عرفان کے ساتھ بیٹھا اپنی رنگ کے ساتھ کھیل رہا تھا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

بھائی جان آپ فکر کیوں کرتے ہیں اور وہ بھی اس کی۔ میں تو خوش ہوں کہ جان چھٹی"

اس سے "ماجد

نے کافی کامگ منہ سے لگاتے ہوئے کہا

یہ سن کر عرفان کا خون کھول اٹھا

وہ میرے دوست کی بیٹی ہے۔ کسی کو اس سے کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیئے۔ اور وہ اب "سے ہمارے ساتھ ہی رہے گی لہذا آپ سب بھی اسے اپنا فیملی میمبر مان لیں۔" عرفان کا

لہجہ سخت تھا

اس جھوٹی آمنہ کی جھوٹی بیٹی کے لیے آپ مجھ سے لڑیں گے "ماجد نے ناراضگی کا اظہار"

کیا

آتے ہی اس نے لڑائیاں ڈلوادیں "عمران نے کہا"

عرفان سے برداشت نہیں ہو اوہ بیچ میں ہی اپنا ناشتہ چھوڑ کر آفس چلا گیا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

..پتا نہیں کیا ہو گیا ہے عرفان کو". عمران نے گہری سانس لی "

تینوں آفس جا چکے تھے

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ماحین نے اپنے بازو کو حرکت دی اور اپنی آنکھیں کھولیں۔ لیکن دوبارہ وہ بے ہوش ہو گئی

ڈاکٹر جنت اس لڑکی نے اپنی آنکھیں کھولی تھیں اور جسم میں حرکت آئی تھی۔ "نرس"

ڈاکٹر کو بلا کر لائی

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جنت روم میں گئی

ڈاکٹر اس پشینٹ نے آنکھیں کھولی تھیں مگر وہ دوبارہ بے ہوش ہو گئی اور اس کے جسم

میں حرکت بھی آئی۔ جنت نے کہا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

"واؤڈ میٹس گڈ۔ اس کا مطلب وہ ریکور ہو رہی ہے۔ ٹیک کیئر آف ہر "

ماحین کا وہاں پوری طرح سے خیال رکھا گیا

روز اسے ایک انجیکشن لگتا تھا۔ ماحین کو گھر سے گئے ہوئے دو ہفتے ہونے کو تھے۔  
عرفان نے ماحین کے گھر بھی جا کر دیکھا تھا مگر وہاں تالا لگا تھا۔ باقی سب خوش تھے مگر  
فرح، حماد اور عرفان اس کے لیے فکر مند ہو رہے تھے

رات کو آفس سے عرفان لیٹ گھر آیا

آج آپ لیٹ ہو گئے۔" نادیا نے پوچھا

میں نے آمنہ کی دوست کرن کے گھر بھی پتا کیا پر وہ وہاں نہیں گئی۔ اور ماحین کے گھر  
بھی تالا لگا ہے۔" عرفان پریشان تھا

پولیس میں رپورٹ درج کروالیں انکل۔" فرح نے مشورہ دیا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

بیٹا میں گیا تھا مگر انہوں نے درج نہیں کی وہ کہ رہے ہیں ہو سکتا ہے وہ گھر سے بھاگ  
گی ہو۔ اور مجھے غصہ آگیا۔ میں انہیں اچھی خاصی سنا کر آگیا۔ اب میں اسے خود ڈھونڈوں  
گا۔" عرفان کا چہرہ لٹکا ہوا تھا

بس کر دیں اب "نادیہ نے منہ بسور کے کہا"

نادیہ میں جنید کے لیے کچھ نہیں کر سکا اب یہ میرا فرض ہے کہ میں اس کی بیٹی کا خیال  
رکھوں اس مشکل وقت میں"۔ عرفان نے پانی پیتے ہوئے کہا

\*\*\*\*\*

www.classicurdumaterial.com

\*\*\*\*\*

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں نے تمہیں ہزار دفعہ کہا ہے میرے سامنے یہ لال رنگ کا سوٹ مت پہنا کرو۔"  
کوئی اور رنگ نہیں دکھتا تمہیں"۔ حماد غصے میں تھا

میں بھی آپ سے ہزار دفعہ وجہ پوچھ چکی ہوں بتائیوں نہیں دیتے آپ"۔ میجر اکالہجہ

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

حماد کی نسبت نرم تھا

"کہیں اسکی وجہ ماحین تو نہیں"

حماد نے غصے کی سی نگاہ اس پر ڈالی اور زینے پھلانگتا نیچے آگیا

کیا ہوا پاپا ماحین کا کچھ پتا چلا۔ حماد نے فکر سے پوچھا

"نہیں بیٹا"

میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔ اتنی ٹینشن نہ لیں آپ۔ "نادیہ کچن کی طرف بڑھی"

میرا بھی نادیہ کے پیچھے چلی گی

"خالہ یہ کیسا سن رہی ہوں میں"

کیسا سن رہی ہو تم "نادیہ نے چولہا جلایا"

حماد تو پاگل تھا ہی ماحین کے پیچھے پر اب تو عرفان انکل بھی ماحین کی فکر کرنے لگ

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

گئے ہیں۔ مجھ سے بات بھی نہیں کرتے حالانکہ اب میں ان کی بہو ہوں۔" محیرانے سر پر ہاتھ رکھا۔

محیرایہ تیرا پاگل پن ہے ایسی باتیں مت سوچ۔ حماد کو اب ماحین سے کوئی پیار نہیں رہا۔ " اور عرفان کو کر لینے دے ماحین کی فکر اس سے تیرا کیا بگڑتا ہے " نادیا نے اسکا ہاتھ

پکڑتے ہوئے کہا۔

محیرامنہ بنا کر رہ گئی۔

حماد کو بھی فکر ہونے لگی تھی

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
..میں کچھ کروں گا پاپا پریشان مت ہوں۔" حماد نے کہا۔

ٹھیک ہے بہت شکریہ کے تم مجھے سمجھتے ہو " عرفان نے پسینہ پونچا۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

After 1 Month,,,,,,

ایک مہینہ گزر چکا تھا۔ ماحین ہاسپٹل میں ہی تھی۔ وہ پہلے سے بہتر ہو رہی تھی

حماد اور عرفان بہت کوشش کر چکے تھے پر ماحین کا پتا نہیں چل سکا کیونکہ ماحین کا نام ہاسپٹل والوں کو بھی نہیں پتا تھا۔ حماد نماز پڑھ کر ماحین کے لیے دعا مانگتا تھا۔ پر اس کے دل میں وہ بات ابھی تک محفوظ تھی۔  
دوسری طرف،،،،،

ڈاکٹر جنت ان پشینٹ کی کیا کنڈیشن ہے اب۔" ڈاکٹر احمد نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

اب ان میں پہلے سے زیادہ بہتری آگئی ہے اب وہ بولتی ہیں ہر ایک ورڈ بولتی ہیں کوئی نام۔"

۔" لیتی ہیں حم حم شاید اس طرح کا کوئی نام۔ مجھے تو یہ لاوارث لگتی ہیں

ڈاکٹر احمد ماحین والے کمرے میں تھے

ہم کچھ اور دن دیکھتے ہیں "ڈاکٹر احمد نے کہا۔"



## Classic Urdu Material

حماد روز ماحین کو ڈھونڈنے نکلتا پر ناکام واپس آتا۔ اب وہ عرفان کے ساتھ روز کام پر جاتا تھا۔

.....دن بعد 5

ڈاکٹر احمد، نرس اور ڈاکٹر جنت ماحین کے کمرے میں موجود تھیں

ماحین کو ہوش آیا اور اس نے کمنیوں کے سہارے اٹھنے کی کوشش کی

لگتا ہے ہمارے محنت رنگ لے آئی "نرس نے خوشی سے کہا"

ہوش آگیا آپ کو "ڈاکٹر جنت نے اسکو سہارا دے کر اٹھایا"

کیا آپ اب پہلے سے بہتر محسوس کر رہی ہیں "ڈاکٹر احمد نے پوچھا"

ماحین نے ہاں میں سر ہلایا۔ اس کے منہ سے "حماد" نکلا اور آنسو نکلنے لگے

کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں "جنت نے پوچھا"

## Classic Urdu Material

حم حماد کہاں ہے "ماحین نے آنسو صاف کیے "

آپ کا نام کیا ہے ". جنت نے پانی کا گلاس اسے پکڑاتے ہوئے پوچھا "

ماحین نے گلاس پکڑا اور ایک سانس میں پانی ختم کیا. "اور چاہیئے ". ماحین نے کہا. اس کا سانس تیز تیز چل رہا تھا 3 گلاس اس نے پانی کے پیے

کیا نام ہے آپ کا "ڈاکٹر احمد نے پوچھا "

"ماحین "

پورا نام بتائیں "جنت نے پوچھا "

"ماحین جنید "

جنید..... سنا سنا نام ہے. خیر آپ کی فیملی کہاں ہے.. آپ اتنی دیر سے یہاں ہیں اور "

آپ کو کوئی دیکھنے بھی نہیں آیا

اس کا مطلب حماد بھی نہیں آیا ". وہ پریشان ہو گئی "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

مجھے یہاں کون لایا "ماحین نے پوچھا"

آپ سڑک پر بے ہوش پڑی تھیں۔ جن لوگوں نے وہاں آپ کو دیکھا وہ ہی لوگ آپ کو "یہاں لائے ہیں" ڈاکٹر احمد نے بتایا

.. حماد.. حماد سے بات کروادیں "ماحین نے ریکورمیسٹ کی"

حماد کون ہے۔ انکا پورا نام بتائیں "جنت نے پوچھا"

حماد محمد عرفان "ماحین نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا"

حماد محمد عرفان.. عرفان کی وائف کا نام بتائیے گا "ڈاکٹر احمد کو کچھ یاد آیا"

نادیہ نام ہے "ماحین نے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا"

ڈاکٹر جنت مجھے لگتا ہے یہ جنید کی بیٹی ہیں۔ وہی جنید اور عرفان جس نے بزنس میں

ہماری مدد کی تھی "ڈاکٹر احمد نے جنت کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

جی ہاں مجھے بھی کچھ ایسا لگ رہا ہے "جنت نے جواب دیا"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

مجھے نمبر بتاؤ ماحین حماد کا۔ میں فون کرتا ہوں "احمد نے جیب میں سے موبائل نکالتے"

.. ہوئے کہا

ماحین نے دماغ پر زور دے کر نمبر بتایا۔ حماد سب کے ساتھ لاؤنج میں پریشان بیٹھا تھا

.. پتا نہیں کہاں ہے ماحین میں کیا کروں اب "عرفان حماد سے مخاطب ہوا"

رات کے 10 بج رہے تھے۔ ڈاکٹر احمد نے کام ملایا اور حماد کا فون بجا

.. حماد نے جیب میں سے فون نکالا

کس کی کال ہے "عرفان نے پوچھا"

پتا نہیں کوئی ان نون نمبر ہے "حماد نے کال کاٹ دی"

.. دو دفع پھر سے کال آئی مگر اس بار بھی حماد نے کال کاٹ دی۔ ماحین پریشان بیٹھی تھی

## Classic Urdu Material

..ماحین حماد فون نہیں اٹھا رہا۔ ڈاکٹر نے بتایا۔

آپ دوبارہ کرتے جائیں "ماحین کے لفظ بمشکل ادا ہو رہے تھے۔ وہ بے چین تھی۔"

آپ ٹینس نہ ہوں میم آپ کی طبیعت دوبارہ بگڑ سکتی ہے۔ "نرس نے اس سے کہا۔ حماد کا فون دوبارہ بجا۔

ایک بار اٹھا لو شاید کوئی جاننے والا ہو۔" عرفان نے اسے کہا۔

جی او کے۔ "حماد نے فون اٹھایا۔

ییس "حماد نے کہا۔

آریو حماد "ڈاکٹر احمد نے پوچھا۔

جی میں حماد ہوں آپ کون "حماد نے پوچھا۔

"آئی ایم ڈاکٹر احمد فرام "سٹی ہاسپٹل "ماحین از ہیر۔"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

کیوں۔ سب ٹھیک تو ہے۔" حماد نے گھبرا کر پوچھا۔

ایک مہینے سے زیادہ ہو چکا ہے ماحین یہاں پر ہے اس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ اب وہ ہوش " "میں آئی ہیں آپ فوراً ہسپتال آجائیں

کیا۔" حماد کھڑا ہو گیا۔

کیا ہوا حماد سب ٹھیک ہے کس کا فون ہے۔" عرفان نے پوچھا۔

ماحین مل گئی ہے میں اسے لے کر آتا ہوں۔ میں اکیلا ہی جاؤں گا۔" حماد بھاگتا ہوا " "دروازے کی طرف گیا

..

عرفان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔ وہ شکر ادا کرنے لگا۔ حماد نے گاڑی نکالی اور ہسپتال

کی طرف گیا۔ سب جل کر اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔ محیرانے نادیہ کو اپنے کمرے

میں بلایا۔

خالہ وہ منحوس پھر مل گئی ہے "محیرانے کہا"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

تو فکر نہ کر اب میں خود اسے اس گھر سے نکالوں گی۔" نادیا نے سخت لہجے میں کہا۔

آپ جانتی ہیں نہ اس کا سوچ سوچ کے میری طبیعت خراب ہوئی ہے اب تو دو ٹوٹس " "بھی آنے لگ گئی ہیں۔ ابھی بھی سر چکر رہا ہے۔

تو یہاں بیٹھ جا اور اپنا خیال رکھ۔" نادیا نے اس کے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا۔

حماد ہاسپٹل پہنچ چکا تھا۔ ڈاکٹر احمد کو دوبارہ فون کر کے وہ ماحین کے کمرے میں پہنچ گیا۔

حماد کو دیکھ کر ماحین کی آنکھیں نم پڑ گئیں۔ ڈاکٹر جنت کسی دوسرے پیشینٹ کو دیکھنے کے لیے روم سے باہر چلی گئیں۔

ماحین تم ٹھیک ہو "حماد نے اس کے پاس جا کر اسی میں پوچھا۔"

ڈاکٹر احمد نے اسے اپنے روم میں آنے کا اشارہ کیا۔

بیٹھے یہاں۔" ڈاکٹر احمد نے اسے اشارہ کیا۔

جی کہیں۔" حماد نے بیٹھ کر کمئیاں میز پر ٹکالیں۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

آپ تو جانتے ہیں مجھے "ڈاکٹر احمد نے کہا "

جی ہاں میں جانتا ہوں "حماد نے کہا"

ماحین کا ہم علاج کر رہے تھے۔ آپ تو یہاں آئے ہی نہیں حماد صاحب "ڈاکٹر نے کہا۔

ہم سب نے ماحین کو ہر جگہ ڈھونڈا تھا۔ ہم نے سوچا بھی نہیں تھا کہ ماحین کے ساتھ ایسا "کچھ ہو گیا ہو گا" حماد کے چہرے پر پریشانی کے آثار تھے

آئی وے۔ ایک بات بتادوں ماحین کو 5 دن بعد ڈسچارج کیا جائے گا۔ اب وہ پہلے سے "بہتر ہیں دھیان رہے اسے کسی چیز کی تکلیف نہ پہنچائی جائے مطلب کے زہنی تکلیف۔ اگر زہن پر زور ڈالا کسی قسم کی انہیں پریشانی ملی تو ان کی جان جاسکتی ہے۔ مکمل طور پر ٹھیک

"ہونے میں انہیں وقت لگے گا

یہ سن کر حماد کا دل پگھلنے لگا

## Classic Urdu Material

آپ کو ماحین کے بارے میں بہت پہلے ہی بتا دینا چاہیئے تھا "حماد نے سر کھجاتے ہوئے کہا

دیکھیئے وہ بول بھی نہیں رہی تھیں ان کی اتنی حالت خراب تھی آج ہی انہوں نے "آپ کا نام اور نمبر بتایا۔ انکو ہوش بھی کافی دن بعد آیا۔ اپنی وے۔ یہ لیں ان کی ادویات اور علاج کا بل۔" ڈاکٹر احمد نے اسے پکڑاتے ہوئے کہا

میں ابھی بھر دیتا ہوں "حماد وہاں سے اٹھ کر گاڑی میں گیا۔ اور چیک بک نکالی اور سارا بل بھر دیا۔

بہت شکریہ اب آپ ماحین سے مل سکتے ہیں۔" ڈاکٹر احمد نے اجازت دیتے ہوئے کہا "۔

حماد ماحین کے پاس گیا۔ حماد کو دیکھ کر نرس باہر چلی گئی۔ ماحین کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

رومت "حماد نے ماحین کے بیڈ کے ساتھ پڑے اسٹول پر بیٹھتے ہوئے کہا "

## Classic Urdu Material

تم تو مجھ سے اتنا پیار کرتے تھے میں یہاں ہاسپٹل میں تھی اور تم اور تم نے مجھے ڈھونڈا "   
 تک نہیں اس محیر اسے شادی کر لی "۔ الفاظ بمشکل ادا ہو رہے تھے

ماحین تمہیں کس نے کہا تھا گھر سے جانے کا اور اتنی رات گئے کس باپ سے ملنے جا "   
 رہی تھی "۔ حماد نے پوچھا

۔ یہ تم کیا کہہ رہے ہو "۔ ماحین نے ماتھے کو روتے ہوئے بل دیا "   
۔ حماد کو ڈاکٹر احمد کی بات یاد آئی

مزاق کر رہا ہوں۔ ڈاکٹر نے کہا ہے تم 5 دن تک یہیں رہو گی۔ اور پھر تم میرے ساتھ "   
 گھر جاؤ گی " حماد نے اہنا لہجہ نرم کیا

میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گی اور نہ ہی تمہارے گھر رہوں گی " ماحین نے اپنا چہرہ "   
 دوسری جانب کیا

.. کیوں نہیں رہو گی "۔ حماد نے غصے کو قابو میں کر کے کہا "۔



## Classic Urdu Material

میں ایک شرط پر جاؤں گی۔ تمہیں مجھ سے نکاح کرنا ہوگا۔" ماحین نے ضد کی "

"حماد نے تیوری چڑھائی" یہ کیا کہ رہی ہو۔ تم جانتی ہو میں مجیر اسے شادی کر چکا ہوں

مجھے اس بات سے کوئی مسئلہ نہیں ہے پر تمہیں مجھ سے بھی شادی کرنی ہوگی۔" ماحین نے ناراضگی کا اظہار کیا

میں ایسا ہر گز نہیں کروں گا "حماد کا لہجہ سخت تھا "

تم نے مجھے دوبارہ کیوں کہا تھا کہ تم ناد یہ آنٹی سے بات کرو گے۔" ماحین نے روتے ہوئے کہا

بھول جاؤ اس بات کو اور اس بات کو بھی بھول جاؤ کہ میں تم سے شادی کروں گا۔ تم "

نہیں جانا چاہتی تو مت جاؤ یہیں پر رہو۔" حماد نے اسٹول سے اٹھتے ہوئے کہا

ماحین نے چہرے پر ہاتھ رکھ لیا اور سسکیوں سے رونے لگی

ماحین چپ کرو۔ تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی "حماد نے اسٹول پر بیٹھ کر اسکا ہاتھ "

## Classic Urdu Material

اسکے چہرے سے ہٹایا۔ رورو کر ماحین کی آنکھیں لال پڑ گئی تھیں

ماحین تیزی سے سانس لینے لگی "اچھا ہے میں مر ہی جاؤں گی"۔ وہ دوبارہ رونے لگی

حماد کو اسکی بات سن کر ایسا لگا جیسے کوئی اسکی روح کھینچ رہا ہو

ماحین میں شادی کرنے کے لیے تیار ہوں تم بس گھر چلنا میں تم سے شادی کروں گا"۔ "

حماد نے اس لیے کہا تا کہ ماحین کی طبیعت نہ خراب ہو

سچ "ماحین نے آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھا"

ہاں سچ "حماد نے کہا"

ماحین نے ایک بار پھر حماد پر یقین کر لیا

خوشی میں وہ حماد کے گلے لگ گئی۔ ماحین کا گال حماد کے گال سے مس ہوا۔ حماد پر ماحین کی

خوشبو اثر کرنے لگی۔ اس نے بھی اپنا ہاتھ ماحین کی کمر پر رکھ لیا۔ حماد نے گرفت مضبوط کی۔

لیکن وہی منظر اس کی گھومنے لگا۔ اس نے جھٹ سے اسے پیچھے کر دیا۔ "کیا ہوا"۔ ماحین

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا

کچھ نہیں میں جا رہا ہوں گھر تمہیں لینے آ جاؤں گا۔" حماد نے اسٹول سے اٹھتے ہوئے کہا

نہ جاؤ" ماحین نے اس کا ہاتھ پکڑ کے کہا "

میں آ جاؤں گا۔" حماد نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور کمرے سے باہر چلا گیا

ماحین کے چہرے پر اداسی کے آثار آگئے۔ "حماد مجھ سے شادی کرے گا۔" یہ سوچ کر

اس کے چہرے پر دوبارہ خوشی آگئی

ماحین کہاں ہے۔" حماد کو اکیلا آتا دیکھ کر عرفان نے پوچھا

حماد نے ساری بات بتائی

کیا اس کے ساتھ ایسا ہوا۔" عرفان کا چہرہ پسینے سے بھر گیا

سب نے دل میں یہ سن کر شکر ادا کیا

## Classic Urdu Material

بھائی آپ پریشان نہ ہوں۔ سب ٹھیک ہوگا۔ ہانیہ نے پانی کا گلاس عرفان کو پکڑاتے " ہوئے کہا۔

آگے ٹینشن کم تھیں کیا جو ایک اور مل گی " عرفان نے پانی کا گھونٹ پیتے ہوئے کہا " سب ٹھیک ہو جائے گا۔ ہانیہ نے عرفان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے اسے حوصلہ دیا " میری بہن بھی پاگل ہو گئی ہے " ماجد نے سعدیہ کے کان میں سرگوشی کی "۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
میں نے تمہیں کتنی دفع منع کیا ہے۔ تم ہر بار کیوں ہگ کرتی ہو مجھے " حماد نے محیر کو " الگ کرتے ہوئے کہا۔

کیوں میں نہیں ہگ کر سکتی کیا تمہیں میں تمہاری بیوی ہوں "۔ محیر نے حماد کے " بالوں کو سہلاتے ہوئے کہا۔

## Classic Urdu Material

[illegible]

مخبر طبیعت ٹھیک ہے تمہاری۔" نادیا چائے بنا کر کمرے میں لائی۔

جی پہلے سے بہتر ہوں۔" محیرانے چائے پکڑ کے کہا "

میں کچھ سوچ رہی ہوں "مخیرانے کہا"

کیا سوچ رہی ہو۔" نادیا نے سر کھجا کر یو چھا۔

وہ ماحین مرہی جاتی ایکسیڈنٹ میں اس کا زندہ رہنا ضروری تھا کیا "مخیرانے ناد یہ کے "

## کان میں سرگوشی کی

چل چھوڑا اب تو تو بیوی ہے حماد کی۔" نادیر نے اسے تھپکی دیتے ہوئے کہا۔

.. آجائے وہ بہت برا حال کروں گی اسکا". مجیر نے سوچا "

\*\*\*\*\*

Classic Urdu Material | by **Summiya Mughal**

## Roog E Ishq (Complete Novel)

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**



چار دن بعد،،،،،

حماد آفس جلدی سے گھر آگیا۔ کیونکہ اس نے ماحین کو لینے جانا تھا۔ وہ جلدی جلدی اپنے کمرے میں گیا۔ کپڑے چینج کیے۔ محیر اپنے کمرے میں موجود نہیں تھی۔ پھر وہ نادیہ کے .. کمرے میں گیا۔ لیکن نادیہ بھی نہیں تھی

. عجیب بات ہے دونوں ہی غائب ہیں "۔ وہ الجھنے لگا

فرح سب کہاں پر ہیں۔ ارم خالہ ماں اور محیرا کوئی بھی نہیں ہے "۔ حماد نے فرح کی

طرف دیکھے بغیر پوچھا

۔ وہ محیرا کو لے کر ڈاکٹر کے گئی ہیں "۔ فرح نے کچن کی جانب بڑھتے ہوئے کہا

۔ میں زرا کام سے آتا ہوں "حماد کہہ کر چلا گیا "

ہاسپٹل پہنچنے کے بعد اس نے ماحین کو پک کیا۔ اور گاڑی میں بیٹھنے کا کہا۔ ماحین بیٹھ گئی۔

## Classic Urdu Material

ماحین کا دماغ عجیب ہو گیا تھا۔ وہ کیا بول رہی تھی اسے بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا

حماد آئی لو یو "۔ ماحین نے اپنا سر حماد کے کندھے پر رکھ کے کہا "۔

کیا بد تمیزی ہے میرا بھی ایکسیڈنٹ کرواؤ گی "۔ حماد نے اسے اپنے سے پیچھے ہٹاتے ہوئے کہا

"کچھ دیر بعد اسے چپ دیکھ کر حماد نے کہا "اب منہ بنا کر کیوں بیٹھ گی ہو

حماد تم نے شادی کا وعدہ کیا ہے اب توڑنا مت "۔ ماحین نے کہا "۔

تم تو چپ ہی ٹھیک ہو "۔ حماد نے اپنی گاڑی کو گھر کے باہر روکتے ہوئے کہا "۔

تم اندر جاؤ میں آتا ہوں "۔ حماد نے اسے دوائیوں والا شاپر پکڑاتے ہوئے کہا "۔

میں تمہارے ساتھ اندر جاؤں گی " ماحین نے کہا "۔

حماد نے کوئی جواب نہیں دیا۔ گاڑی کو لوک کر کے وہ دونوں اندر گئے

لو آگئی یہ پاگل "نادیہ نے دل میں سوچا"

آؤ ماحین تم ٹھیک ہو یہاں آکر بیٹھ جاؤ۔" فرح نے اسے صوفے پر بٹھاتے ہوئے کہا۔"

ماحین اس سے ناراض تھی وہ کچھ نہیں بولی

یہ لو کھاؤ خوشی کا دن ہے آج۔" نادیہ نے ماحین کے منہ میں مٹھائی ڈالتے ہوئے کہا "

"ارم نے حماد کے سر پر پیار دیا اور اسے مٹھائی کھلاتے ہوئے کہا "بہت بہت مبارک ہو

اس کا مطلب کہ حماد نے سب کو بتا دیا اس لیے یہ مبارک باد دی جا رہی ہے "ماحین کے"

ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلی

کس بات کی مبارک باد۔" حماد نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا "

میرا نے سلور اور پریل کلر کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ وہ بیٹھی ہوئی شرماسی تھی

ارے فون کرو سب کو بلاؤ گھر میں فرح خوشی کی خبر ہے۔" نادیہ نے جوش میں کہا "

جی بلاتی ہوں۔" فرح اپنے کمرے کی طرف گئی "

## Classic Urdu Material

کوئی بتائے گا اب "حماد نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا "

حماد تو باپ بننے والا ہے میرا ابا "۔ نادیہ نے اسے "

اپنے گلے لگا لیا

کیا "ما حین صدمے میں اور آنسو نکالتے ہوئے کھڑی ہو گئی "

بہت بہت مبارک ہو حماد "۔ سعدیہ نے اور ہانیہ نے کہا۔ اور محیرا کے ساتھ بیٹھ گئیں ..

کیا کہا میں باپ بننے والا ہوں "۔ حماد نے خوشی میں ہونٹوں پر ہاتھ رکھ لیا۔ پر حماد کو اتنی "

خوشی نہیں ہوئی تھی۔ وہ ما حین کو جلانا چاہتا تھا۔ "وہ سب تھوڑی دیر میں آتے ہیں "فرح

نے کہا

حماد محیرا کے پاس آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کے کہا

"بہت مبارک ہو محیرا تمہیں "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

"میرا نے شرما کر کہا" آپ کو بھی بہت مبارک ہو

".فرح نے ماحین کو کھڑے دیکھا تو پوچھا" کیا ہوا ماحین

ماحین غصے میں آگے بڑھی اس کا اپنے دماغ پر کنٹرول نہیں تھا۔ اس نے حماد کا ہاتھ میرا سے

چھڑوایا" یہ کیا بد تمیزی ہے ماحین" میرا نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

۔ دماغ تو ٹھیک ہے تمہارا"۔ نادیا نے اسے بازو سے پکڑ کے کہا"

۔ چھوڑیں میرا ہاتھ"۔ ماحین نے ایک جھٹکے میں اپنا ہاتھ چھڑوایا "

۔ ماں سے بد تمیزی نہیں کرنی"۔ حماد نے اس کی طرف انگلی کرتے ہوئے کہا"

حماد تم مجھ سے پیار کرتے ہو اور یہ کیا کر رہے ہو تم۔ کب تک ان سب سے چھپاؤ گے "

تم"۔ ماحین نے اس کی انگلی نیچے کرتے ہوئے کہا

۔ کیا یہ لڑکی کیا کہ رہی ہے"۔ ارم نے نادیا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا"

۔ ماحین نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

میں بتاتی ہوں آنٹی آپ کا یہ دما دمجھ سے پیار کرتا ہے اور آپ کی اس بیٹی سے شادی " کرنے سے پہلے یہ شادی کے وعدے مجھ سے کرتا تھا۔" ماحین نے حماد کی طرف انگلی کرتے ہوئے کہا۔

یہ کیا سن رہی ہوں میں حماد۔" سعدیہ نے صوفی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

حماد کیا یہ لڑکی سچ کہ رہی ہے "ارم نے سخت لہجے میں پوچھا۔ حماد پاگل ہو رہا تھا "۔

ہاں یہ سچ کہ رہی ہے سناسب نے "اس نے چیخ کر کہا۔

ارے نہیں نہیں ارم اس کے دماغ پر چوٹ آئی ہے پتا نہیں کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہے "۔

یہ "نادیہ نے کانپتے ہوئے کہا۔

بس کردیں ماماں کب تک ان سب سے اس دھوکے باز ماحین کے لیے جھوٹ بولیں "۔

گے ہم۔ آج اگر آپ سب نے سن لیا ہے تو اس بات کو اپنے اندر ہی رکھیے گا پاپا کو بتانے کی

ضرورت نہیں۔" حماد نے کہا۔

## Classic Urdu Material

واہ اب میں دھوکے باز ہو گئی اور یہ بھی بتاؤ تم نے مجھ سے ہاسپٹل میں یہ بھی کہا تھا کہ تم "میرے سے شادی کرو گے" ماحین نے کہا

یا اللہ۔ حماد کیوں میری بچی کی زندگی برباد کر رہا ہے۔ "ارم روتی صورت بنا کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

چپ ایک دم چپ چلو میرے ساتھ "حماد نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا اور اسے اپنے کمرے میں لے گیا۔

باجی آپ یہ سب جانتی تھیں پھر بھی آپ نے ہم سب سے اور مجھ سے یہ بات چھپا کر رکھی۔" اس بار ارم رو رہی تھی

مجھے معاف کر دے میں نے اس لیے چھپائی کیونکہ میں محیرا کو ہی اپنی بہو بنانا چاہتی تھی "نادیہ نے کہا

محیرا ارم کے پاس جا کر بیٹھ گئی "ماں پلیز بس کریں حماد ماحین کو اب بھول چکا ہے میں بھی

## Classic Urdu Material

یہ سب جانتی تھی.. پچھلی باتیں بھول جائیں آپ پلیز. میں حماد کے ساتھ خوش رہ رہی ہوں "محیرانے ارم کا ہاتھ پکڑا

. فرح اب بات جان چکی تھی

. پلیز مجھے معاف کر دیں آپ سب ارم تم بھی معاف کر دو". نادیا نے ہاتھ جوڑ کر کہا"

میری ایک شرط ہے کہ ابھی اسی وقت آپ اسے گھر سے نکالیں پھر میں معاف کر دوں گی". ارم نے آنسو ہونچتے ہوئے کہا

. خالہ آج ہی نکالیں اسے". محیرانے کہا"

. اور تم کچھ مت بتانا کسی کو بھی". سعدیہ نے ہانیہ کی طرف دیکھ کر کہا"

. فرح اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گی. وہاں ماحین کے لیے کچھ بھی نہیں کر پائی

. میں کیوں بتاؤں گی کسی کو کچھ" ہانیہ نے منہ بنایا"

کوئی عرفان کو کچھ مت بتائے ورنہ عرفان ماحین سے شادی کر دے گا حماد کی. میں نہیں"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

چاہتی کہ ایسا ہو اور میں نے حماد کو یہ بتا رکھا ہے کہ عرفان مجھے طلاق دے دے گا اگر  
ماحین سے شادی کا اس نے کہا تو "نادیہ نے سب کو مخاطب کیا  
ہم کسی کو نہیں بتائیں گے پر ماحین یہاں سے آج ہی نکلے گی". سعدیہ اور ارم نے کہا "

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

"کیا ہے ہاتھ چھوڑو میرا"

"میں نہیں چھوڑوں گا"

..بہت جھوٹے ہو تم "وہ رونے لگ گئی"

اگر یہ بات پاپا کو بتائی تو تم سوچ بھی نہیں سکتی میں تمہارے ساتھ کیا کر سکتا ہوں."

..بدنام کر دیا تم نے مجھے "وہ چیخ رہا تھا

میں سب کو بتاؤں گی "ماحین نے ہاتھ چھڑوایا"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

حماد نے ایک زوردار تھپڑ ماحین کے گال پر جڑ دیا

ماحین نے اپنے گال پر ہاتھ رکھ لیا "تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔ تمہیں مجھ سے زرا بھی محبت نہیں رہی تم کتنے بدل گئے ہو۔ نفرت ہے مجھے تم سے۔ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔" وہ اونچی آواز میں رونے لگی

حماد نے اسے اپنی طرف کھینچا "بکواس بند کرو۔ میں تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا۔" اسکے بعد اس نے اسے دھکادیا اور نیچے چلا گیا

ر کو حماد "ماحین بھی روتی ہوئی اس کے پیچھے آئی اور اسکا گال لال ہو چکا تھا"

اسکو نکال دیں یہاں سے "حماد نے نادیہ سے کہا"

میں نکالتی ہوں اسکو "میرا آئی اور اسکا بازو پکڑ لیا"

دور رہو مجھ سے۔ میں کہیں نہیں جاؤں گی "ماحین"

نے میرا سے کہا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

نکال دے اسے یہاں سے عرفان کو کہ دیں گے کہ یہ بے شرم مرگی تھی ہاسپٹل میں " ہی۔ "نادیہ نے کہا

دفع ہو جا یہاں سے بے شرم لڑکی۔ "محیرانے اسے دھکادیا اور وہ دور جا گری " عین وقت پر عرفان گھر آ گیا

ماحین "وہ بھاگتا ہوا آیا اور اسے اٹھایا "

انکل نادیہ آنٹی اور محیر مجھے گھر سے نکال رہی ہیں۔ محیرانے مجھے دھکادیا "ماحین رو رہی " تھی۔ ابھی بھی اس کے سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔ عرفان کا چہرے کا رنگ غصے میں بدل رہا تھا۔ وہ محیر کو چاہ کر بھی کچھ نہیں کہہ سکا

یہ سن کر فرح باہر آ گئی۔  
اگر ماحین کے ساتھ اب کسی شخص نے بھی ایسا کیا تو اسے بھی ایسے ہی دھکا دے کے " نکالوں گا۔ اور تم نادیہ دور رہنا اس سے.. میں دیکھتا ہوں کس میں اتنی جرأت ہے جو

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

میرے ہوتے ہوئے ماحین کو گھر سے نکال دے۔" عرفان نے نادیہ کے پاس آکر کہا۔  
سب کہ منہ بند ہو گئے تھے۔ کسی میں اتنی بھی جرأت نہیں تھی کہ وہ کچھ بول سکے۔  
فرح دل میں خوش ہو رہی تھی۔ عرفان نے ماحین کو اپنے سینے سے لگا لیا۔ ماحین کو ایسے لگا  
جیسے عرفان کی جگہ وہ اپنے باپ کے گلے لگ گئی ہے  
پاپا چھوڑیں آپ بھی کس کا اتنا خیال رکھ رہے ہیں نکالیں مجھے نفرت ہے اس سے۔"  
حماد نے کہا۔

ماحین بیٹا تم اپنے کمرے میں جاؤ۔" عرفان نے اسے اپنے سے الگ کرتے ہوئے کہا۔

ماحین نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنے سیڑھیاں چڑھ کے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

یہ لیں پانی پیئیں "نادیہ کچن میں سے پانی لے کر آئی۔ عرفان نے اپنا غصہ ضبط کیا اور "

اس کے ہاتھ سے پانی کا گلاس پکڑا

ایسی بھی کیا بات ہے جو ہمیں آج جلدی بلا لیا "عمران نے لاؤنج میں آتے ہوئے کہا۔

## Classic Urdu Material

لڑائی کو سب بھول گئے۔ "ارے آئیے آپ دونوں بیٹھیں یہاں"۔ ارم نے کہا

ہاں جی بتائیں اب "ماجد نے کہا"

ضرور اب کوئی فضول بات ہوگی۔ "وحید نے قہقہہ لگا کے کہا"

یہ لیں مٹھائی کھائیں منہ میٹھا کریں۔ "نادیہ اور ارم نے چاروں کو مٹھائی کھلائی"

خیر ہے نادیہ۔ "عرفان نے پوچھا"

حماد باپ بننے والا ہے۔ "نادیہ نے جوش میں کہا"

حماد محیرا کے ساتھ بیٹھا تھا۔ یہ سن کر سب کے چہرے کھل اٹھے۔ عرفان کے چہرے پر  
بھی خوشی آگئی۔

واہ کو نگر میٹس میرے دوست۔ "وحید نے حماد کو گلے لگالیا"

سب خوش تھے عرفان نے بھی حماد کو گلے لگایا اور محیرا کے سر پر پیار دیا۔ سب آپس میں  
باتیں کرنے میں مصروف ہو گئے۔ انہیں کسی بات کا بھی غم نہیں تھا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ماحین چھت پر زمین پر دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔ اس کی نگاہیں آسمان کو دیکھ رہی تھیں۔ آنسو خشک ہو چکے تھے۔

حماد نے ایسا کیوں کیا میرے ساتھ ہر بار مجھے دھوکا دے دیا یہاں تک کہ آج اس نے "میرے اوپر ہاتھ اٹھایا۔ میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گی۔ کاش میں اسد سے شادی کر لیتی کاش میں ماں کی بات مان لیتی۔"

اسے اپنے سر میں درد محسوس ہونے لگا۔ وہ دیوار کا سہارا کر اٹھی۔ اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔

وہ اب اپنے بال کنگھی کر رہی تھی۔ اسکی نظر اپنے ہاتھ پر پڑی جس میں وہی انگوٹھی تھی جو حماد نے اسے دی تھی۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

نہیں چاہیئے مجھے تمہارا کچھ بھی "وہ انگوٹھی کو بے دردی سے اتارنے لگی۔ مگر اس کی " کوشش کے باوجود وہ انگوٹھی نہیں اتری۔ اس کی انگلی سے خون نکلنے لگا۔ اس نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ انگوٹھی ابھی بھی نہیں اتری تھی۔ وہ رونے لگ گئی اس نے اپنے دوپٹے سے خون صاف کیا۔

آہہ مجھے بہت درد ہو رہا ہے "۔ وہ پھوک مارنے لگی "۔

اسے وہی رات یاد آگئی جب پہلی بار اس کی حماد سے ملاقات ہوئی تھی۔ اور تب بھی اسے چوٹ آئی تھی۔

وہ اپنی انگلی میں پہنی انگوٹھی اور چوٹ کو پلکیں جھپکائے بغیر دیکھنے لگی۔

ماحین ماحین "۔ اس کے کانوں میں آواز سنائی دی۔ اس نے مڑ کر دیکھا "۔

ماحین کیا سوچ رہی ہو کب سے آوازیں دے رہا تھا "۔ عرفان نے کہا۔ اس کے ہاتھ میں " کھانے کی ٹرے تھی جو اس نے بیڈ پر رکھ دی۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

کھالو ماحین۔ اس کے بعد تم دوائی بھی کھانا۔ حماد نے سب بتا دیا ہے مجھے۔ جس ڈاکٹر نے "

تمہارا علاج کیا میرا مطلب ڈاکٹر احمد۔ وہ میرا جاننے والا ہی تھا۔ مگر یہ سالوں پہلے کی بات ہے ہم دونوں نے ہی نمبر بدل لیے تو کبھی بات ہی نہیں ہوئی "

عرفان نے کندھے اچکائے۔ ماحین اسے سنے ہی جارہی تھی۔

"اب پتا چلا مجھے۔ میں نے اسے کال کر کے شکریہ ادا کیا کہ اس نے تمہارا خیال رکھا"

"کیا ہوا ماحین "

کچھ نہیں"۔ اس نے بال پیچھے کرتے ہوئے کہا"

کھانا کھاؤ ٹھنڈا ہو رہا ہے"۔ عرفان نے کہا "

جی ٹھیک ہے" ماحین بیڈ پر بیٹھ گئی اور کھانا کھانا شروع کیا۔ 5 منٹ میں اس نے کھانا ختم "

بھی کر لیا ۔

بہت شکریہ "۔ ماحین نے پانی پیتے ہوئے کہا"

## Classic Urdu Material

"اب تم کیسا محسوس کر رہی ہو"

پہلے سے بہتر محسوس کر رہی ہوں۔" ماحین نے منہ سے گلاس ہٹاتے ہوئے کہا

نیچے جو تمہارے ساتھ سب نے کیا ان کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں۔ میں تمہیں "

"یہاں سے کہیں نہیں جانے دوں گا

کیوں نہیں جانے دیں گے "ماحین نے پوچھا

۔"کیونکہ تم میرے جنید کی بیٹی ہو جس سے میں بہت پیار کرتا تھا اور کرتا ہوں"

پر پہلے تو آپ مجھ سے نفرت کرتے تھے "ماحین نے حیرانگی کا تاثر چہرے پر دیا "

"بھول جاؤ پرانی باتیں ماحین۔ میں اب تم سے نفرت نہیں کرتا"

ماحین کی آنکھوں میں آنسو آگئے

۔"کیا ہوا اب رونا مت میں ہوں نہ"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

ماحین نے آنسو صاف کیے "انکل ماں باپ کے بعد میرا کوئی رہا ہی نہیں اور نہ ہی کسی نے  
"یہ کہا جو آپ کہ رہے ہیں بس یہ خوشی کے آنسو تھے

میں تمہارا بہت خیال رکھوں گا بہت اچھے لڑکے سے شادی کروں گا تمہاری "۔ عرفان "  
نے ماحین کے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا

انکل میں حماد سے بہت پیار کرتی ہوں "۔ ماحین نے آج بول ہی دیا "

کیا "۔ عرفان نے ہاتھ جھٹکے میں ماحین کے سر سے اٹھالیا "

انکل مجھے معاف کر دیں پر سچ یہی ہے میں حماد سے سات سال سے محبت کرتی ہوں میں "

یہ آنسو اپنی ماں کے لیے کم بلکہ حماد کے لیے زیادہ بہاتی ہوں۔ میں اسی سے شادی کرنا

.....چاہتی تھی پر

وہ آگے بول ہی نہ پائی اور آنسو خود بخود ڈپکنے لگے

جنید سے وعدہ ماضی سب کچھ عرفان کی آنکھوں کے آگے گھومنے لگا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

میں آج حماد کی نفرت دیکھ چکا ہوں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔" اس نے سوچا "

ماحین بس... تم یہ کیا کہ رہی ہو "عرفان کے چہرے کا رنگ بدل گیا"

میں سچ کہ رہی ہوں "ماحین سسکیاں لے رہی تھی"

ماحین اگر تم حماد سے پیار کرتی ہو تو اسے بھول جاؤ اس کی قسمت میں میرا ہی تھی اس "

لیے دیکھو نہ اس کی شادی اس سے ہوگی۔ تم حماد کے بارے میں مت سوچو اور بھی بہت

لڑکے ہیں۔ حماد کے بارے میں سوچ کے کوئی فائدہ نہیں۔" عرفان کو اپنا جسم کانپتا ہوا

محسوس ہوا۔

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھے معاف کر دو ماحین میں یہ سب نہیں سن سکتا "وہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا"

دیکھا کوئی بھی میرا اپنا نہیں ہے یہاں میں نہیں جینا چاہتی "وہ اپنے چہرے پر ہاتھ رکھ

کر رونے لگی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

کیا ہوا پریشان لگ رہے ہیں آپ "نادیہ نے چائے کا گھونٹ لیتے ہوئے پوچھا"

ماحین نے مجھے بتایا کہ وہ حماد سے پیار کرتی ہے "عرفان صدمے میں تھا"

کی کی کیا کیا "نادیہ کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔" پھر "اس نے ڈر کر پوچھا"

کچھ نہیں میں نے اس سے کہ دیا کہ حماد کے بارے میں نہ سوچے اس کی قسمت میں مجھرا  
ہی ہے.. بس یہ کہ کر آگیا۔ عرفان کی آواز میں اداسی تھی

..نادیہ نے سکون کا سانس لیا۔ (شکر ہے)

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

حماد شاہ ور لے کر آیا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

دیکھا حماد ماحین نے تمہیں سب کے سامنے زلیل کر دیا۔ اور میں نے یہ بات اتنے " سالوں سے چھپا کر رکھی ہے " محیرانے اسے ٹاول دیتے ہوئے کہا  
میں جانتا ہوں غلطی ہوگی اس سے پیار کر کے " حماد نے اس سے ٹاول پکڑا۔ اور جا کر بیڈ " پر لیٹ گیا

چہرے پر بازور کھ لیا۔ " کیسی ہو تم "۔ حماد نے آنکھیں بند کر کے پوچھا

ٹھیک ہوں بس "۔ محیرانے تھکی آواز میں کہا "۔

کیسی ہو محیرا "۔ نادیا نے کمرے میں آکر پوچھا "۔

ٹھیک ہوں "۔ محیرانے دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے کہا "۔

" دوائیاں وقت پر لے لینا "

محیرانے اثبات میں سر ہلایا

میں ماں کے پاس جا رہی ہوں آپ ماں بیٹا باتیں کریں " وہ دروازہ بند کر کے چلی گئی "۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

حماد سنو "نادیہ نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا"

جی "حماد اٹھ کر بیٹھ گیا"

ماحین نے عرفان کو بھی بتا دیا کہ وہ تجھ سے پیار کرتی ہے۔ عرفان نے مجھے بہت ڈانٹا اور "کہا کہ اگر حماد نے بھی ایسا کچھ کیا تو میں تجھے معاف نہیں کروں گا" نادیہ نے نقلی آنسو بہاتے ہوئے کہا۔

کیا.. "حماد نے مٹھیاں بھیج لیں۔" وہ بہت ہوشیار نکلی۔ اسے جو کرنا ہے کرنے دیں۔ مجھے "نفرت ہو چکی ہے اس سے

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
نادیہ مسکرائی  
"پر تو نے ہاسپٹل میں اس سے شادی کا کیوں کہا"

بس جھوٹ بول دیا اس سے۔ "حماد نے دوبارہ لیٹتے ہوئے کہا"

\*\*\*\*\*

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

\*\*\*\*\*

.....دن بعد 5

ماحین تم مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہی "فرح نے بے چینی سے ہو چھا "

"پلیز بتادو"

"بول لو"

تم نے حماد سے کیوں کہا کہ میں نے تم سے کہا ہے کہ وہ مجھ سے پیار کرتا ہے "ماحین نے"

غصے میں پوچھا

تمہاری قسم میں نے نہیں کہا یہ سب میں نے بس پوچھا تھا میں نے تمہارا نام تک نہیں "

لیا "محیرانے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا

ایک شرط پر بولوں گی۔ حماد کو بتادینا کہ میں نے یہ سب تم سے نہیں کہا تھا "ماحین نے"

کہا

## Classic Urdu Material

ٹھیک ہے وعدہ میں کہ دوں گی "فرح نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا "

آج اتوار تھا سب گھر پر ہی تھے۔ ماحین اور فرح نیچے آگئیں۔ ناشتہ تیار تھا۔ سب نے مل کر ناشتہ کیا۔ فرح اور ماحین ایک ساتھ بیٹھی تھیں

باپ دیوے۔ حماد کیا نام رکھو گے اپنے بچے کا "نادیہ نے کھاتے ہوئے پوچھا"

ہممم ماماں میں نے سوچا ہے اگر لڑکی ہوئی تو میز اب رکھوں گا اور لڑکا ہو تو میں سعد رکھوں گا۔" حماد نے کہا

یہ تو وہی نام ہیں جو حماد نے مجھے بھی کہے تھے "اسنے حسرت بھری نظر سے حماد کی طرف دیکھا

تمہیں ایک بات بتانی ہے ماحین... حماد نے اسے تنگ کرتے ہوئے کہا)

ہاں تو بتائیئے "ماحین نے پوچھا"

میں نے ہمارے بچوں کے نام سوچ لیے ہیں "حماد نے کہا"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

..اچھا تو مجھے بتائیے۔" ماحین نے شرما کر پوچھا۔

مائی فیوچر مسز میں نے سوچا ہے کہ ہم اپنی بیٹی کا نام میزاب رکھیں گے اور اگر بیٹا ہوا تو ".....(سعد رکھیں گے

عرفان نے بھی ماحین کی طرف دیکھا جو حماد کو گھور رہی تھی

..واؤ کتنے اچھے نام سوچے ہیں "سب نے خوشی میں کہا"

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
رات گہری ہو چکی تھی۔ ماحین بھی عرفان کے آنے کے بعد لاؤنج میں سب کے ساتھ  
موجود تھی۔

عرفان بھائی میں نے آپ سے کچھ بات کرنی ہے "ہانیہ آکر عرفان کے سامنے والے"  
صوفے پر بیٹھ گئی۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

ہاں کہو۔" عرفان نے ٹی۔ وہ بند کر کرتے ہوئے کہا۔

وہ آج آنٹی کا فون آیا تھا۔ وہ مجھ سے معافی مانگ رہی تھیں۔ حازق بھی شرمندہ تھا۔ وہ "

مجھ سے دوبارہ نکاح کرنے کا کہہ رہا ہے "ہانیہ نے ڈر کے کہا۔

عرفان سیدھا ہو کر بیٹھ گیا "ٹھیک ہے تم اپنا بتاؤ تم کرنا چاہتی ہو۔۔ جانا چاہتی ہو وہاں

۔" دوبارہ

جی بھائی اب وہ شرمندہ ہیں تو میں نے معاف کر دیا۔ میں جانا چاہتی ہوں وہاں "ہانیہ نے

.. نظریں جھکا کر کہا

"ٹھیک ہے کل بات کروں گا میں ان سے "

بہت شکریہ بھائی "ہانیہ کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے "نادیہ نے کچن کی طرف بڑھتے ہوئے کہا "

مجھے بھی آپ سے بات کرنی ہے "ماحیٰ نے کہا"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

کیا بات کرنی ہے۔" عرفان نے ٹی۔وی دیکھتے ہوئے کہا۔

میں بھی اب گھر جانا چاہتی ہوں میں اور یہاں نہیں رہ سکتی۔" ماحین نے کہا۔

صرف بولتی رہنا کچھ بھی نہ۔" حماد کہہ کر کمرے میں چلا گیا۔

مجھے اس بارے میں کسی سے کوئی بات نہیں کرنی "عرفان نے اپنی نظریں ٹی۔وی

سے ہٹائے بغیر کہا۔

ماحین چپ ہی رہ گئی۔

آگئے آپ "محیرانے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔

آگیا ہوں۔" حماد نے لیٹتے ہوئے کہا۔

"تم کیوں نہیں آئی سب بیٹھے تھے"

ماحین باتیں سناتی ہے مجھے کہتی ہے کہ میں نے تمہیں اس سے چھین لیا۔" محیرانے چہرہ

دوسری جانب کرتے ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اتنا گر سکتی ہے... تم اپنا خیال رکھو بس اس کی باتیں "

دل پر لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ دور رہ کر تو اس کی اصلیت جان نہیں سکا میں "۔ حماد

نے مجھ کا ہاتھ پکڑ کے کہا۔

شکر ہے حماد کے دل سے ماحین دور ہوئی.. اب میں اسکے دل میں اپنی جگہ خود بناؤں "

..گی "۔ وہ سوچ کر مسکرائی

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

دن بعد،، 5

ہانیہ اپنے گھر دوبارہ جارہی تھی۔ سب ہال میں موجود تھے

۔ ماحین بات سنو "وحید نے اسے آنے کا اشارہ کیا "

"بولو"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

بہت اچھی لگ رہی ہو آپ تو "وحید نے تعریف کرتے ہوئے کہا "

. شرم کر لو تھوڑی میں تم سے بڑی ہوں ". ماحین نے منہ بسور کے کہا "

. ہاں آپ لگتی بھی ہو مجھ سے بڑی. جانتا ہوں میں ". وحید نے قمقہ لگایا "

. ماحین بھی ہنسنے لگ گئی

. اب کوئی اور نہیں ملا تو وحید کے ساتھ لگ گئی ". وہ کہہ کر گزر گیا "

ماحین بھی چلی گئی. ماحین کا پاؤں پھسلا مگر حماد نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اب وہ اس کی بانہوں

میں تھی

. چھوڑو کیا ہے تمہیں ". ماحین نے کہا "

. میں نہ بچاتا تو تم گر جاتی ". حماد نے اسے چھوڑتے ہوئے کہا "

. میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی ". ماحین نے ایک نگاہ اس پر ڈالی "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

تم جلدی سے دفع ہو جاؤ یہاں سے "۔ حماد نے کہا"

میں جب تک چاہوں یہاں رہوں گی "۔ ماحین کہہ کر چلی گئی "

.. ماحین سنو "۔ فرح نے آواز دی "

ہاں بولو " ماحین نے پاس آتے ہوئے کہا "

ایک بات کہوں " فرح نے پوچھا "

"ہاں کہو"

سب تمہارے ساتھ اتنا برا کر رہے ہیں پھر بھی تم یہاں کیوں رہ رہی ہو کیوں سہ رہی ہو "

سب "۔ فرح نے پوچھا

بس صحیح وقت کا انتظار کر رہی ہوں "۔ ماحین نے اس کے گال کھینچتے ہوئے کہا "

ہانیہ اپنے گھر جا چکی تھی۔ عرفان اور سب بھی گھر چلے گئے تھے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ایک مہینے بعد،،،،،

ماحین کمرے میں بیٹھی رو رہی تھی

فرح کمرے میں آئی "مت روتے پلینز" اس نے ماحین کے آنسو پونچتے ہوئے کہا

میں کیوں نہ روؤں حماد اور محیر ایہاں تک کے سب مجھے اتنی باتیں سناتے ہیں۔ حماد "

اتنی بد تمیزی کرتا ہے پتا نہیں کیا ہو گیا ہے اسے۔ نادیاہ آنٹی بھی مجھ سے روز گھر کی صفائیاں

کرواتے ہیں۔" ماحین نے روتے ہوئے کہا

تم چلی جاؤ کاش میں تمہارے لیے کچھ کر سکتی۔" فرح افسوس کرنے لگی۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

آج کام پر نہیں جانا۔" نادیہ نے پوچھا "

نہیں آج دل نہیں کر رہا۔" حمار نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا "

ماحین نے دماغ خراب کر رکھا ہے " نادیہ نے پسینہ پونختے ہوئے کہا "

"کوئی بات نہیں بس کچھ دن اور اسے برداشت کر لیں "

میں آتی ہوں ارم کے پاس جا رہی ہوں "۔ نادیہ نے جاتے ہوئے کہا "

فرح کہاں ہے "۔ سعدیہ نے پوچھا "

ہوگی کمرے میں ماحین کہہ پر فرح کے سامنے کوئی بھی حماد یا ماحین کے بارے میں "

کوئی بات نہ کرے وہ زیادہ ہی ہمدردیاں دکھاتی ہے ماحین کے لیے کہیں بتا ہی نہ دے

عرفان کو "۔ نادیہ نے بیٹھتے ہوئے کہا

میں پارک جا رہی ہوں اسی والے جہاں تمہیں لے کر گئی تھی۔ میری دوستیں بھی آ "

رہی ہیں ہم مزہ کریں گے۔ منع مت کرنا تم بہتر محسوس کرو گی "۔ فرح نے جاتے ہوئے

کہا۔

آجاؤں گی۔ تم پہلے جاؤ میں تمہارے پیچھے آتی ہوں۔" ماحین نے روتی ہوئی آواز میں " کہا۔

.. فرح اپنے کمرے میں گئی اور سعدیہ کو بتا کر پارک کی طرف گئی

آج نہ یہ پنک کلر کا سوٹ پہنتی ہوں حماد دیکھ کر مجھ پہ فدا ہو جائے گا۔" مہیرا نے اپنے " آپ سے کہا اور 5 منٹ میں تیار ہو کر کمرے سے باہر نکل آئی

حمادٹی۔ وی دیکھ رہا تھا۔ اسی وقت فوراً ماحین بھی تیار ہو کر پارک میں جانے کے لیے اپنے کمرے سے نکلی

اب تم دیکھنا ماحین میں کیا کرتی ہوں۔" مہیرا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا "۔

مہیرا نے پہلی سیڑھی میں قدم رکھا اور اس کے پیچھے ماحین تھی جو اپنے آپ میں ہی کھوئی ہوئی تھی۔ مہیرا نے جان کر اپنا پاؤں آگے کیا اور کی سیڑھوں سے جا گری۔ ماحین نے اسی

## Classic Urdu Material

وقت محیر کو پکڑنے کے لیے ہاتھ آگے کیا اور حماد کی نظر پڑ گئی۔ حماد بھاگتا ہوا اس کی طرف گیا.. "تم تم تم ٹھیک ہو". حماد نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا

حماد ماحین نے مجھے دھکا دیا وہ مجھے اور میرے بچے کو مارنا چاہتی ہے۔" محیر نے نقلی آنسو بہائے۔

نہیں نہیں حمادیہ جھوٹ بول رہی ہے میں نے نہیں دیا اسکو دھکا۔" ماحین نیچے اتر آئی۔

بکو اس مت کر میں نے خود دیکھا تیرا ہاتھ آگے تھا اور تو نے ہی اسے دھکا دیا ہے جھوٹ.. بولتی ہے میرے سے۔" حماد نے اس کے چہرے پر ایک زوردار تھپڑ مارا

..شکر ہے میرا پلین کام کر گیا۔" محیر مسکرائی۔

ماحین کے کھلے بال اس کے چہرے پر آگئے۔ اس نے اپنا ہاتھ چہرے پر رکھ لیا۔ اس کے ہوش اڑ چکے تھے۔

کیا ہوا۔" نادیہ نے باہر آتے ہوئے پوچھا۔

## Classic Urdu Material

حماد نے محیر اکو اٹھا کر صوفے پر بٹھایا "اس ماحین نے محیر اکو دھکا دے دیا اور یہ گر گئی۔"

حماد نے ارم کو بتایا

.. تو ٹھیک ہے محیرا "۔ ناد یہ بھاگتی ہوئی محیرا کے پاس آئی "

تیری یہ جرات تو نے میری بیٹی کے ساتھ ایسا کیا " ارم نے بھی اس کے چہرے پر تھپڑ "

۔ جڑ دیا

۔ محیرا " ارم محیرا کے پاس گئی۔ محیرا بس آنسو بہا رہی تھی "

ماحین وہیں کھڑی رہی وہ وہاں سے ہلی تک نہیں۔ وہ صدمے میں تھی۔ وہ کھا جانے والی

۔ نظروں سے حماد کو دیکھ رہی تھی

دفعہ ہو نکل آج میں نکال کے رہوں گی تجھے یہاں سے "۔ ناد یہ نے بھی اسے دھکا "

۔ دیتے ہوئے کہا

۔ ماحین زمین پر جاگری آنسو مسلسل نکل رہے تھے وہ غصے کی حالت میں اٹھی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

آپ نکالیں گی مجھے۔ ہاتھ تو لگا کے دکھائیں مجھے۔ میں خود جارہی ہوں یہاں سے۔ "ماحین"  
کی آنکھوں میں غصہ بھر گیا تھا اسنے چیختے ہوئے کہا

۔ ماحین جا کر اپنا سارا سامان لے آئی

۔ میں ٹھیک ہوں۔ "محیرانے کہا"

۔۔ سعدیہ نے محیر کو پانی لا کر دیا

۔ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی حماد "کہ کروہ دروازے کی طرف بڑھ گئی"

حماد اسکے پیچھے گیا اور اسکا بازو مضبوطی سے پکڑ لیا۔ ماحین کو حماد کی انگلیاں اپنی بازو میں

دھنستی ہوئیں محسوس ہوئیں۔ حماد آج بہت غصے میں آگیا تھا

تم جیسی بے غیرت لڑکی مجھے معاف نہیں کرے گی۔۔ واؤنائس نہ۔ ایک بات سن لو"

ماحین تم بہت بڑی دھوکے باز ہو۔ بد کردار ہو تم۔ تبھی اس انسان کو تم نے گلے لگایا ہوا تھا۔

تبھی ایک لڑکا تمہارے گھر سے نکلا تھا۔ تم قبرستان نہیں جاتی تھی بلکہ یہ کرتوت کرنے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

جاتی تھی۔ ماں نے مجھے کہا تھا کہ تم قبرستان نہیں جاتی پر میں مانا ہی نہیں۔ روز تم ماں اور  
محیر اسے بد تمیزی کرتی تھی۔ میں نے برداشت کر لیا۔ پاپا سے بھی تم نے میرے بارے  
میں کی جھوٹ بولے اور میری ماں کو ڈانٹ پٹوائی۔ تم نے کتنا بڑا دھوکا دیا۔ اور آج محیر کو  
بھی مارنے لگی تھی تم۔ فرح کو بھی تم نے میرے بارے میں بتا دیا جس بات سے میں نے  
تمہیں منع کیا تھا اور تم نے پتا نہیں کتنا برا کر دیا۔ شرم سے مر جاؤ تم۔ ماں نے صحیح کہا تھا جن  
پر سب سے زیادہ بھروسہ کر دو دھوکہ وہی دیتے ہیں اب میں تمہاری اصلیت جان چکا ہوں  
تم آج سے مر گئی میرے لیے "حماد نے اسکا بازو چھوڑتے ہوئے کہا

ماحین کی رو رو کر آواز بھی نہیں نکل رہی تھی اس کے منہ سے بس اتنا ہی نکل پایا "تم تمہ  
تمہیں جب سچ سچائی پتا چلے گی ت تو تم آؤ گے میرے پاس مگ گر میں تمہیں کبھی  
معاف نہیں کروں گی یاد رکھنا "۔ ماحین روتے ہوئے گھر سے چلی گئی

حماد تم نے بہت اچھا کیا "ارم خوش ہو گئی "

سعدیہ بھی یہ ساری باتیں جانتی تھی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

نادیہ کو تو یقین ہی نہ آیا

اب کبھی نہیں آئے گی وہ۔" میحرا دل میں خوش ہونے لگی

کتنا وقت ہو گیا ہے ماحین آئی ہی نہیں گھر جا کر ڈانٹوں گی اسے۔" فرح نے پریشانی میں سوچا۔

ماحین کے پاس کچھ پیسے تھے وہ گھر پہنچ گئی تھی

چابی تو اس دن گم گئی تھی۔" وہ سسکیاں لے رہی تھی

وہ بھاگتی ہوئی کرن کے گھر گئی اور آنسو صاف کر کے کرن کے گھر سے اپنے گھر کی چابی لی

اور اندر آ گئی۔ گھر کا دروازہ بند کیا اور اپنے کمرے میں گئی۔ اسکے رونے کی آواز پورے کمرے

میں گونج رہی تھی

تم نے مجھ پر اتنا گندال لگایا تم نے مجھ پر بھروسہ نہیں کیا۔" وہ رو رہی تھی اس سے

ٹھیک طریقے سے سانس بھی نہیں لیا جا رہا تھا

## Classic Urdu Material

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ماحین کہاں ہے۔" فرح نے گھر آکر پوچھا۔

وہ جاچکی ہے۔ سب نے اسے بتایا جو آج ہوا۔ فرح نے یقین نہیں کیا پر اسے یقین کرنے کا

نائک کیا۔ "چلو اسی بہانے وہ اپنے گھر سکون سے تو رہے گی۔" فرح نے سوچا

ماحین سب سے بے خبر ہو کر سو رہی تھی

رات کو عرفان کے آنے کے بعد سب نے ماحین کا اسے بتایا

مجھے معاف کر دیں میں نہ نہیں جانتا تھا ماحین ایسی نکلے گی میں شرمندہ ہوں اچھا ہوا اسے"

"نکال دیا

کوئی بات نہیں۔" سب نے عرفان سے کہا۔

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔ عرفان سوچ کر دکھی ہو گیا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

سب ماحین کو بھول کر خوشی سے رہ رہے تھے۔ حماد ماحین کے لیے بالکل بھی فکر مند نہیں  
ہوا۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

دس دن گزر چکے تھے

ماحین نے یہ راتیں رو رو کر گزاریں۔ اسکے دماغ میں درد اٹھنے لگی جسے وہ برداشت نہ کر  
پاتی۔ اور بے ہوش ہو جاتی

اس نے ایک ڈائری نکالی اور پوری رات بیٹھ کر اس میں کچھ تحریر کیا۔ ساتھ آنسو بھی بہ  
رہے تھے۔

میں پتا نہیں لوٹ کر آؤں یا نہیں مگر یہ تمہیں سب کچھ کہ دے گی۔" اسنے ڈائری بیڈ پر  
رکھتے ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

ماحین نے اپنے کپڑے تبدیل کیے۔ اسے سانس لینے میں بھی دقت محسوس ہو رہی تھی

کرن ماحین کے گھر آئی لیکن ماحین کے گھر کا درازہ کھلا ہوا تھا

ماحین "وہ اسے پکارتی ہوئی کمرے میں آئی لیکن ماحین بے حوش پڑی تھی۔ اس نے "

اسد کو بلا یادوں کی کوشش کے باوجود اسے ہوش نہ آیا

ماحین نے مجھے بتایا تھا وہ سٹی ہاسپٹل سے علاج کروا رہی تھی "کرن نے اسد کو بتایا اور "

دونوں نے اسے ہاسپٹل پہنچا دیا

ماحین کو دوبارہ سے آئی۔ سی۔ یو میں شفٹ کیا گیا۔ اور کرن نے اسکے علاج کے پیسے پہلے ہی

اسد کو تھما دیے تھے

حماد فون کیوں نہیں اٹھا رہے تھے آپ "۔ میرا نے پوچھا

میرا فون گر گیا تھا اور اب ٹوٹ بھی گیا ہے کیسے اٹھاتا میں "۔ حماد نے تھکی آواز میں کہا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

بھول گئے ہیں نہ آپ ماحین کو "میرا نے اس سے پوچھا"

میرے سامنے اس کا نام بھی مت لینا "حماد نے سخت لہجے میں کہا"

نادیہ خالہ اور میری کوشش رنگ لے آئی۔ اسنے اپنے بال پیچھے کرتے ہوئے سوچا"

ڈاکٹر احمد نے کہا "ڈاکٹر جنت حماد بھی فون نہیں اٹھا رہا۔ عرفان کا نمبر تو میں نے لیا ہی

"نہیں۔ اور انہیں یہاں لے کر گئے وہ بھی گھر چلے گئے۔ حماد کو کیسے بتائیں اب

تھوڑے دن دیکھتے ہیں۔ جنت نے تسلی دی"

\*\*\*\*\*

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com \*\*\*\*\*  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دن اور گزر گئے تھے 10

ماحین کا علاج ہو رہا تھا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

مجھے نہیں لگتا یہ بچے کی اب۔ ابھی تک ہوش نہیں آ رہا ہے۔ بس 2 دن بعد آتا ہے اور " کچھ کھا کر دوبارہ بے ہوش ہو جاتی ہے اسکی بیماری کا کچھ پتا نہیں چل رہا اب بہت دیر ہو گئی ہے حماد کو کیسے بتائیں اب "۔ ڈاکٹر احمد نے بے ہوش پڑی ماحین پر نظر ڈالتے ہوئے کہا۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

پورے شہر میں بادل چھانے لگے تھے جیسے کوئی طوفان آنے والا ہو گرمی کا زور بھی ٹھنڈی ہواؤں سے ٹوٹ چکا تھا۔

"یہ اچانک کیوں مجھے ماحین کی یاد آنے لگی ہے"

"نہیں مجھے اس دھوکے باز کو یاد نہیں کرنا"

"یہ کیا ہو رہا ہے مجھے"

سوچ سوچ کر اس کا سر بھاری ہو رہا تھا۔ مگر ماحین کی یاد کہاں جا رہی تھی اس کے دماغ

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

سے۔ آج اسکی زندگی بدلنے والی تھی شاید خوشی میں یا شاید روگ میں۔ مگر کون جانتا ہے  
کس میں۔

اس عجیب سی حالت میں اس نے اپنے اندر پانی انڈیلا۔ اے۔ سی میں ہونے کے باوجود اس  
کا جسم پسینے سے بھیگ رہا تھا۔ جیسے ابھی روح جسم کا ساتھ چھوڑ دے گی

وہ اٹھا اور عرفان کے کمرے کی طرف بڑھا

پاپا میں جلدی چلا جاؤں گھر آج؟؟؟"۔ حماد نے عرفان کے سامنے والی چیئر پر بیٹھتے

ہوئے کہا۔

میں نے جو کام کرنے کے لیے تمہیں دیا تھا وہ تم نے کر لیا۔" عرفان نے نظر اس پر

مرکوز کر لی۔

سوری وہ میں نہیں ختم کر پایا میں نے ابھی شروع ہی نہیں کیا "حماد خفیف تھا"

تم کب سے یہاں پر ہو اور ابھی تک شروع ہی نہیں کیا۔ کتنا ضروری کام دیا تھا تمہیں یہ "

## Classic Urdu Material

سوچ کہ تم کر لو گے۔ عمران اور ماجد کی بجائے میں نے تم پر بھروسہ کیا۔" عرفان نے  
خفگی کا اظہار کیا۔

سوری پاپاجی وہ میری طبیعت نہیں ٹھیک تھی تو مجھ سے نہیں ہو پایا۔" حماد کا سر جھک  
گیا۔

کیوں کیا ہوا سب ٹھیک ہے "عرفان نے اپنے ہاتھ میں پکڑی فائل کو سائنڈ پر رکھتے "   
ہوئے پوچھا۔

پتا نہیں کیوں عجیب سی بے چینی ہو رہی ہے۔ جیسے میرے دل کو کچھ ہو رہا ہے اسی وجہ "   
سے میں کام بھی نہیں کر پایا۔" حماد نے اپنا سر پکڑ کے کہا۔

ہمم...!! تم پہلے ہی چلے جاتے گھر۔ چلو تم ابھی چلے جاؤ میں عمران کو یہ کام سونپ "   
دیتا ہوں۔" عرفان نے فائل دوبارہ اٹھاتے ہوئے کہا۔

چلیں ٹھیک ہے میں جاتا ہوں "حماد چیئر سے اٹھا"



## Classic Urdu Material

"دھیان سے جانا اور جا کر مجھے ایک کال کر دینا"

گھر جا کر فون آن کروں گا تو پھر کر دوں گا۔" حماد نے دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

دوسری طرف ماحین کے ساتھ بہت کچھ ہو رہا تھا۔ سانس کے لیے بھی اسے پتا نہیں کیا گیا لگایا گیا تھا۔ اسے کبھی سانس تیز آتا تو کبھی رک رک کر آتا۔ ہارٹ بیٹ میرا تھن کی طرح تیز تھی۔ ڈاکٹر احمد اب خود ماحین کے روم میں موجود تھے۔ کیونکہ اس کی حالت سیریس تھی۔ اور وہ حماد کو لے کر کچھ پریشان تھے۔ وہ ماحین کو یونہی نہیں چھوڑ سکتے تھے کیونکہ وہ عرفان کی کچھ لگتی تھی۔ اس وجہ سے ڈاکٹر حماد کو ماحین کا خیال رکھنا پڑ رہا تھا۔ وہ ماحین پر اپنی پوری کوشش کر رہے تھے۔ اور دوسری طرف عامر کو کچھ خبر نہیں تھی کہ ماحین کس حال میں ہے۔

نادیہ ارم اور محیر احمد کے کمرے میں موجود تھیں۔ جو آج بڑے خوشگوار موڈ میں باتیں کرنے میں مصروف تھیں۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

..میں اور فرح آپنی کے گھر جارہے ہیں "سعدیہ نے کمرے میں آتے ہوئے بتایا"

.ٹھیک ہے دروازہ دھیان سے بند کر جانا آج جون بھی گھر نہیں ہے ".نادیہ نے کہا"

.ٹھیک ہے "سعدیہ اور فرح دروازے کی طرف بڑھیں "

.دروازہ بند کر دو "سعدیہ نے فرح سے کہا"

.اوہ فو..میں تو فون لینا بھول گئی ".فرح نے سر پکڑ لیا"

اف ف کیا کرتی ہو تم.میں زرا آگے چلی جاتی ہوں میرے سے کھڑا نہیں ہوا جارہا "

.تم میرے پیچھے آ جانا "سعدیہ نے جاتے ہوئے کہا

فرح کمرے کی طرف گئی.فون اٹھا کر وہ دوبارہ دروازے کی طرف بڑھی.دروازہ بند

..کرنے لگی تو اسکی انگلی بیچ دروازے میں آگئی

.آہ "اس نے جھٹ سے ہاتھ پیچھے کیا"

.وہ دروازہ بند کرنا بھول گئی مگر ایسا دکھائی دیا کہ جیسے اس نے دروازہ بند کر دیا ہے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

فرح بھی سعدیہ کے پیچھے چلی گی۔ دروازہ بند دکھائی دے رہا تھا مگر کھلا ہوا تھا

حماد آج آفس کے ڈرائیور کے ساتھ گھر آیا اور گھر سے بہت پیچھے ہی اتر گیا گھر کے پاس پہنچ کر اس نے پہلے اپنا فون آن کیا اور آن کر کے جیب میں رکھ لیا۔ فون سائلنٹ پر لگا تھا۔ حماد نے بیل بجانے کے لیے ہاتھ آگے کیا "دروازہ تو کھلا ہے"۔ اسنے اپنا ہاتھ بیل سے ہٹایا

اور دروازہ کھول کے اندر آ گیا۔ "لگتا ہے کوئی باہر گیا ہے"۔ وہ دروازہ بند کیے بغیر سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ وہ بنا آواز کے دھیرے دھیرے چل رہا تھا کیونکہ اسے اپنی طبیعت خراب ہوتی محسوس ہو رہی تھی۔ حماد کے کمرے کی کھڑکی کے آگے پردہ کیا ہوا تھا اور

کمرے کا ڈور بس تھوڑا سا ہی کھلا تھا۔ کیونکہ وہ تینوں ٹھنڈا موسم ہونے کے باوجود اندر .. اے۔ سی میں موجود تھیں

.. حماد دروازہ کھولنے لگا مگر اس کے ہاتھ وہیں رک گئے

دھیرے بولو حماد کو پتہ نہ چل جائے "یہ ارم کی آواز تھی"

کیا نہ پتا چل جائے مجھے "حماد نے ہاتھ جھٹ سے پیچھے کیا اور کان لگا کر سننے لگا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

کیسے پتا چلے گا وہ تو آفس ہے اور گھر کا دروازہ بھی بند ہے۔ "نادیہ نے قہقہہ لگایا۔ حماد بس "

ان کی باتیں چھپ کر سن رہا تھا

بہت اچھا کیا تم نے نادیہ ماحین کے ساتھ۔ مجھے تو پہلے پتا ہی نہیں تھا کہ وہ دونوں آپس "

میں پیار کرتے ہیں "ارم نے کہا

ان تینوں کی باتیں کمرے سے باہر تک سنائی دے رہی تھیں

ہاں پتا ہے حماد نے اس کے گھر میں بھی کسی کو دیکھا تھا۔ "نادیہ نے بتایا"

اس کا مطلب جھوٹا پیار کرتی تھی وہ۔ "ارم چونک گئی"

ارے نہیں پاگل ہو گا کوئی اس کا جاننے والا کوئی رشتہ دار وہ تو میں نے حماد کو بات بڑھا "

چڑھا کر کہ دی کہ مجھے ماحین پر پہلے سے ہی شق تھا۔ اور آمنہ بھی غیر مردوں سے ملتی تھی

"وغیرہ وغیرہ

ہا ہا ہا جی آپ نے تو مری ہوئی آمنہ کو بھی بدنام کر دیا "ارم نے کہا"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اور اپنی بیٹی نے جو کمال کیا اس کا نہیں پتا آپ کو بہت جھوٹی جھوٹی باتیں بتائیں میں نے " حماد کو ماحین کے بارے میں اور تو اور اس نے میری باتوں کا یقین بھی کر لیا۔ میں تو ماحین پر الزام لگانے کے لیے جان کے خود گری تھی سیڑھیوں سے تاکہ ماحین کا نام آجائے اور تو "ماحین کا نام آ ہی گیا۔ حماد نے تھپڑ بھی مارا اسکو

ایسا ہی ہونا چاہیئے ماحین اور آمنہ کے ساتھ آمنہ نے میرا پیار چھینا تھا اور اب ماحین " کے ساتھ بھی سب ٹھیک ہوا "۔ ارم نے چائے پیتے ہوئے کہا

عرفان کو شکر ہے پتا نہیں چل گیا کہ حماد بھی ماحین سے پیار کرتا ہے ورنہ تو عرفان نے " میری بات سننے بغیر ہی شادی کر دینی تھی ماحین اور حماد کی "۔ نادیہ مسکرائی

حماد کو اپنے کانوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا

اور میں نے حماد کو یہ بتا رکھا تھا کہ عرفان کو ماحین بلکل نہیں پسند اور یہی بات حماد کو بتا " رکھی تھی۔ اس لیے حماد نے خبر نہیں ہونے دی کہ وہ ماحین سے پیار کرتا ہے "۔ نادیہ آج جوش میں تھی



## Classic Urdu Material

میری تو محنت کام نہیں آئی آمنہ اور جنید کو دور کرنے کی اور آپ دونوں کی حماد اور " .  
ماحین کو دور رکھنے کی محنت رنگ لے آئی " . ارم داد دینے لگی

"میں نے اس سے اتنے کام کروائے بیچاری پھر بھی نہیں کچھ بولی"

ہا ہا ہا خالہ کتنی بے چاری ہے وہ . ہم دونوں کامیاب ہو گئے حماد کو ماحین سے دور رکھنے " .  
میں " . مہیرا نے اپنا ہاتھ نادیہ کے ہاتھ پر مارا

اور کیا بتائیں ہم نے کیا کیا نہیں کیا عرفان تو حماد اور ماحین کی شادی کروانا چاہتا تھا " . یہ " .  
نادیہ بولی تھی

یہ میں نے کیا کر دیا اتنا بڑا دھوکا کیا ان سب نے میرے ساتھ " . حماد کے آنسو گرنے " .  
لگے اور اسے کپکپاہٹ ہونے لگی . اس کے ہوش مکمل طور پر اڑ چکے تھے

.. وہ تیزی میں سیڑھیاں اترنے لگا

. آواز سنی جیسے کوئی نیچے گیا ہو " مہیرا نے نادیہ کی طرف دیکھ کر کہا "

## Classic Urdu Material

ہاں سنی دیکھتے ہیں کون ہے۔" اب نادیہ ڈرنے لگی۔

سیڑھیوں سے ان تینوں نے نیچے دیکھا تو حماد لاؤنج میں تھا۔ تینوں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

تو تم۔" نادیہ سیڑھیوں سے نیچے اتر آئی۔

ہاں میں۔" حماد کا لہجہ سخت تھا۔

.. اتنی جلدی آگئے آپ حماد۔" محیرانے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

حماد محیرا کے پاس گیا۔ حماد نے اس کی کلائی پکڑ کر اس کی کمر سے لگادی۔ محیرا درد سے

کراہی۔

حمادیہ کیا کر رہے ہو "محیرانے اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کی۔"

پاگل ہو گئے ہو حماد "وہ دم اور نادیہ نے اسے محیرا سے پیچھے ہٹایا۔"

پاگل ہی تو کیا آپ نے مجھے اور دیکھیں میں ہو بھی گیا "حماد کا وجود غصے میں تپ رہا تھا ہر

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ایک الفاظ وہ چیخ کر ادا کر رہا تھا

میرا نے اپنا بازو پکڑا اور حماد طرف دیکھنے لگی

کہیں اس نے سن تو نہیں لیا "تینوں نے ایک ہی بات سوچی"

نادیہ نے اپنے قدم حماد کی طرف بڑھائے

کیا ہوا بیٹا ایسا کیوں کیا تم نے۔ تم جانتے ہو نہ میرا کی حالت۔ اگر اس سے کوئی غلطی ہوئی"

ہے تو بیٹھ کہ بات کرتے ہیں "نادیہ نے حماد کا بازو پکڑا

چھوڑیں میرا ہاتھ "حماد نے غصے سے نادیہ کی آنکھوں میں دیکھا۔ نادیہ نے جھٹ سے "

اس کا بازو چھوڑا۔ اسی وقت گاڑی کا ہارن بجا اور عرفان گاڑی سے اتر کے اندر داخل ہوا۔

حماد کو گھر میں موجود دیکھ کر اسے سکون آیا

تم میرا فون کیوں نہیں اٹھا رہے تھے اور تم نے مجھے گھر پہنچ کر بتایا بھی نہیں "عرفان "

نے خفگی سے کہا

"بولتے کیوں نہیں اب"

"میں تم سے بات کر رہا ہوں"

"حماد"

حماد جواب دو: "نادیہ نے اسکا بازو پکڑتے ہوئے کہا"

پاپا مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے: "وہ طیش میں تھا۔ اس نے دوبارہ اپنا بازو چھڑوایا"

ہاں بتاؤ: "عرفان نے پاس آتے ہوئے کہا"

نادیہ اور محیر کو عجیب سی گھبراہٹ ہونے لگی

آج بتانا ہوں سچ آپ کو جو میں نے سنا "حماد کی آنکھوں میں غصہ صاف معلوم ہو رہا"

تھا۔

اس نے جو کچھ مناسب بتا دیا۔ تینوں کے پاس اب کوئی جواب نہیں تھا

## Classic Urdu Material

عرفان نے سب سن کر ایک نظر نادیدہ پر ڈالی

نن نہیں حمادیہ تو کیا کہ رہا ہے تجھے کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔ "نادیدہ نے لڑکھڑاتی ہوئی"  
آواز میں کہا۔

اگر یہ سچ نہیں ہے تو پسینے کیوں آرہے ہیں تمہیں۔ "عرفان نے پوچھا "

اتنی گرمی ہے اس لیے۔ "ارم نے ہاتھ سے ہوا لیتے ہوئے کہا "

ارم بھابھی مجھے آپ کی آواز نہ آئے "عرفان نے اس کی طرف انگلی کی "

ارم سہم کر چپ ہوگی۔ اور محیر اب ڈر کر چپ ہوگی۔ وہ پہلی بار عرفان کو اتنے طیش

میں دیکھ رہی تھیں۔

حمادیہ تم کیا کہ رہے ہو میں اور نادیدہ خالہ ایسا کیوں کریں گے۔ "محیر نے بات کو گھمایا "

حماد نے ایک نگاہ اس پر ڈالی اور محیر اچپ ہوگی۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اب وہ کیا

کرے۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



## Classic Urdu Material

سب ماضی کی باتیں عرفان کی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگیں

میں بہت پیار کرتی ہوں میں مرجاؤں گی)

حماد ماحین سے نفرت کرتا ہے

(عرفان میں ماحین کی شادی حماد سے کرنا چاہتا ہوں

سب سوچ کر اس کا دماغ جھنجھلا گیا

اتنا بڑا دھوکا کیا آپ نے میرے ساتھ ماں آپ نے میری زندگی خراب کر دی میں "

ماحین سے بہت پیار کرتا ہوں ہوں اور آپ نے مجھے اسی سے دور کر دیا۔" حماد اب کی بار

چینچ رہا تھا

حماد حماد وہ میں نے وہ وہ بات سنو ایسی کوئی بات نہیں وہ تمہیں وہ میں نے تمہارے "

..... لیے ہی یہ سب

حماد میں بات کرتا ہوں تم یہیں کھڑے رہو۔" عرفان نے کہا "

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

میں تمہیں طلاق دے دوں گا۔" عرفان نے چیخ کر کہا۔

نہیں نہیں آپ ایسا نہیں کریں گے پلیز مجھے معاف کر دیں۔" نادیہ عرفان کے  
قدموں میں گر گئی۔

انکل ہمیں معاف کر دیں "میرا نے کہا"

معاف کر دیں "ارم نے بھی معافی مانگی"

میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا تم نے یہ سب کیا ہے آمنہ اور ماحین کے ساتھ تم نے یہ سب "

کیا اور ہمیں بھنک بھی نہیں ہونے دی۔" عرفان غصے میں اپنے ہوش کھو چکا تھا

مجھے معاف کر دیں۔" نادیہ گڑ گڑانے لگی "

حماد کا چہرہ آنسوؤں سے شرابور تھا۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا

میں میں تیار ہوں معافی مانگنے کے لیے مجھے طلاق نہیں دینی آپ نے "نادیہ نے کھڑے "

ہوتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

"اور تم بھی سن لو محیرا۔ ماحین کے آتے ہی میں حماد اور ماحین کی شادی کرواؤں گا"

انکل میں حماد سے بہت پیار کرتی ہوں میں ماحین سے شادی نہیں ہونے دوں گی اس"  
کی۔" محیرا کی شکل بھی اتری ہوئی تھی

تم بکو اس بندر کھو میں خود اب اس سے شادی کروں گا اور تم معافی بھی مانگو گی اس سے "  
"حماد نے اسکا ہاتھ زور سے پکڑا

محیرا اب رو رہی تھی۔ اب اسے اپنے کیے پر شرمندگی ہونے لگی۔ نادیہ بھی شرمندہ تھی۔  
ارم نے محیرا کو اپنے سینے سے لگالیا وہ رو رہی تھی

تمہیں شرم نہیں آتی حماد میری بیٹی ماں بننے والی ہے اور ایسی حالت میں تم اس کے ساتھ "  
"ایسا سلوک کر رہے ہو

تینوں چپ کر جاؤ۔ حماد تم ابھی جاؤ ماحین کے گھر اور اسے لے کر آؤ تم نے بھی بہت غلط "  
کیا اس کے ساتھ اور میں نے بھی اس پر شک کر لیا۔ اس سے معافی مانگ کر اسے گھر لے

## Classic Urdu Material

کر آؤ۔ آج ہی تمہارا نکاح کرواؤں گا" عرفان نے حماد کو تھپکی دیتے ہوئے کہا

حماد نے عرفان کو گلے لگا لیا اور چابی لے کر گاڑی میں بیٹھ گیا اور ماحین کے گھر کا رخ کیا

نادیہ اور مجیر عرفان کی منتیں کرنے لگیں

ماحین کے آنے کے بعد سب جواب تم تینوں کو مل جائیں گے"۔ عرفان کہہ کر صوفے پر

بیٹھ گیا۔ اسے نادیہ سے نفرت ہونے لگی تھی

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ماحین کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔ اب ٹھیک ہو جائے گی یہ پر آپ سب اپنی اپنی کوشش

..جاری رکھیں"۔ ڈاکٹر احمد نے ماحین کے روم میں سب ڈاکٹرز کو ہدایت کی

"بہت ناراض ہو گی ماحین میرے سے"

پر میں اسے منالوں گا"۔ حماد کی آنکھوں سے آنسو جاری تھی مگر چہرے پر مسکان تھی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

ماحین نے آپنی آنکھیں کھول لی تھیں۔ آنکھیں سرخ تھیں جیسے خون اتر اہوا ہو

۔ آپ اب ٹھیک ہیں؟؟؟؟؟" ڈاکٹر احمد نے پوچھا

ماحین احمد کو تنگ رہی

آپ کے گھر سے اب بھی کوئی نہیں آیا۔ کیا کسی کو بھی نہیں فکر آپ کی یہاں تک کہ

"وہاں حماد میرا فون نہیں اٹھا رہا

ماحین چھت کی طرف دیکھنے لگی۔ اور آنسو بے تحاشہ گرنے لگے۔ وہ مجھ سے بہت نفرت

کرتا ہے وہ بہت بدل گیا ہے۔ اب اسے مکمل طور پر یقین ہو چکا تھا

راستے میں حماد بازار میں چلا گیا۔ ماحین کے لیے اس نے بہت سے فلاورز خریدے اور

کارڈز بھی جس پر آئی لویو اور سوری لکھا گیا تھا۔ وہ ان چیزوں کو گاڑی میں رکھ کر ماحین کے

گھر کی طرف بڑھنے لگا

۔ اب تم ضرور مانو گی "وہ مسکرانے لگا"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

سب کچھ ماحین کی آنکھوں کے آگے گھومنے لگا

وہ تھپڑ، وہ درد جو حمدانے اسے دیا میجر اسے اس کی شادی اور اب وہ باپ بننے جا رہا ہے

آپ کی طبیعت خراب ہو سکتی ہے کیوں رو رہی ہیں آپ۔ "نرس نے ماحین کی طرف"  
بڑھتے ہوئے پوچھا

ماحین کا رونا اور تیز ہو گیا۔ پھر سے وہی حالت ہونے لگی۔ وہی تیز تیز سانس اور دل کی  
دھڑکن بہت تیز

نرس بھاگ کر جنت کو بلا کر لائی۔ سب دوبارہ سے ماحین کو چیک کر رہے تھے۔ ماحین کو

انجیکشن دیا گیا۔ اور سانس کا آلا لگایا گیا۔ مگر اب یہ سب کسی کام نہیں آیا۔ ماحین نے اپنی

پوری آنکھیں کھول لیں۔ وہ چھت کو گھورنے لگی۔ یہ سب کچھ ہی سیکنڈز میں ہوا اور ایک

جھٹکے میں ماحین نے آنکھیں بند کر لیں

۔۔۔ دوسری طرف

## Classic Urdu Material

"میں تمہیں طلاق دے چکا ہوں۔ اب دفع ہو جانا اس گھر سے"

نادیہ اب عرفان کے قدموں میں رو رہی تھی مگر اس کا دل زرا بھی نہ پگھلا

اوہ نوشت!!!! "ڈاکٹر احمد نے اور موجود ڈاکٹر ز نے سامنے لگی سکرین پر دیکھا۔ لائنز  
بلکل سیدھی ہو چکی تھیں

یہ کیا ہو گیا۔ "ڈاکٹر ز سر پکڑ کے بیٹھ گئے"

شی از ڈیڈ "جنت نے ناکام سی آواز میں کہا"

سب اس کو نہیں بچا پائے تھے۔ ماحین کے چہرے سے سانس کا آلا اب ہٹا دیا گیا تھا۔ ماحین

اب موت کی آغوش میں جا چکی تھی۔ اس کے چہرے سے صاف درد دکھائی دے رہا تھا

حماد گاڑی سے باہر اترالیکن گھر کو تالا لگا ہوا تھا

کہاں چلی گی یہ۔ "حماد کو وحشت ہونے لگی"

وہ اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرنے لگا

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

"فون کرتا ہوں اسے"

حماد نے جیب سے فون نکالا

ڈاکٹر احمد کی تقریباً 10 سے زائد کالز آئی ہوئی تھیں

مجھے کیوں کال کر رہے تھے یہ "حماد کو پریشانی ہوئی"

اس نے ایک نظر دوبارہ فون پر ڈالی

.. ڈاکٹر احمد از کالنگ

اس نے فوراً فون اٹھایا

حماد لسن "ڈاکٹر احمد نے کہا"

جی کہیئے "حماد کے دل میں خوف تھا ابھی بھی تھوڑی کپکپاہٹ اس میں باقی تھی"

"ماحین از ہیرِ ششی وانٹ ٹو میٹ یو کم ہیرِ فاسٹ"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

کیا۔ ماحین ہاسپٹل میں ہے۔ وہ ٹھیک تو ہے۔" حماد نے گھبرا کر پوچھا "

"شی از فائن۔ آپ جلدی آئی ہے"

یہ کہہ کر احمد نے فون رکھ دیا

یہ کیوں کہا کہ ماحین ٹھیک ہے۔" جنت نے تیوری چڑھائی "

بہتر ہے اسے تب ہی بتایا جائے جب وہ یہاں آئے۔" ڈاکٹر احمد نے ماحین کے چہرے پر  
نظر ڈالتے ہوئے کہا

حماد کو پریشانی لگ گئی تھی اس کا جسم خوف سے کانپنے لگا۔ اس نے اپنے گھر کی طرف گاڑی

گھمائی

وہاں ناد یہ معافی مانگ رہی تھی۔ مگر عرفان آج کچھ نہیں سننے والا تھا

حماد گاڑی سے اتر اور اندر بھاگتا ہوا آیا

ماحین کہاں ہے "عرفان صوفے سے اٹھا"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

بیٹا دیکھ تیرے باپ نے مجھے طلاق دے دی ان کو سمجھا۔ "نادیہ سسکیاں لے کر رو رہی"  
تھی۔ حماد نے اسے پیچھے ہٹایا

"پاپا وہ ہاسپٹل میں ہے۔ آپ جلدی میرے ساتھ چلیں"

"یا اللہ خیر کیا ہوا اس کو"

"چلیں میرے ساتھ پلیز"

حماد اور عرفان تیزی میں گاڑی میں بیٹھے

اللہ کرے مر جائے وہ پلیز آپ نہ روئیں۔ "ارم اور محیر نے نادیا کو تسلی دی مگر اسکی"

سسکیاں ابھی تک بند نہیں ہوئیں

خالہ میں اب کیا کروں حماد مجھے بھی طلاق دے دے گا۔ "محیر نادیا کے گلے لگ کر رو"  
رہی تھی

حماد اور عرفان اسی روم کے باہر پہنچ گئے تھے

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

ماحین ٹھیک ہے نہ "حماد نے گھبرا کر پوچھا"

آئیے مسٹر عرفان "ڈاکٹر احمد نے ہاتھ ملایا"

ماحین کہاں ہے "حماد نے دوبارہ پوچھا"

"آئی ایم سوری.. ہم اسے نہیں بچا پائے شی از ڈیڈ"

یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم "حماد نے اسکا گریبان پکڑ لیا"

حماد چھوڑو۔ یہ کیا کر رہے ہو "عرفان نے حماد کو احمد سے الگ کیا"

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ "عرفان کو ایک پل کے لیے یقین نہ آیا"

سوری میں حماد کی طرف سے معافی مانگتا ہوں "عرفان نے ندامت سے کہا"

کوئی بات نہیں آپ اندر آئیں "ڈاکٹر احمد نے انہیں کمرے میں بلایا۔ کمرے میں دو"

نرسیں موجود تھیں

## Classic Urdu Material

ماحین اٹھوپلیز دیکھو میں آگیا "حماد بیڈ پر اس کے پاس بیٹھ گیا۔ اور اسے ہلانے لگا مگر وہ " کہاں اٹھ سکتی تھی۔ عرفان جان گیا تھا

حماد "۔ عرفان کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔ اس نے حماد کے کندھے پر ہاتھ رکھا "۔

ماحین اٹھو تم دیکھو مجھے میں سب ٹھیک کردوں گا تمہیں کچھ نہیں ہوگا اٹھو جلدی میں "۔  
آج ہی شادی کروں گا پلیز آنکھیں کھولو ماحین "۔ حماد اس کو جھنجھوڑنے لگا۔  
پہلے جنید پھر آمنہ اور اب ماحین

عرفان رو رہا تھا۔ میں کبھی معاف نہیں کروں گا کبھی نادیدہ تمہیں

دماغ ماضی کی طرف پلٹ گیا۔  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

عرفان اگر مجھے کبھی کچھ ہو گیا تو تو آمنہ اور ماحین کا خیال رکھے گا نہ۔ جنید نے ہاتھ آگے کرتے ہوئے پوچھا

تجھے کچھ نہیں ہوگا ایسی باتیں مت کر۔۔ پر میں ہمیشہ ان دونوں کا اور تیرا خیال رکھوں گا۔۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

(. عرفان نے جنید کے ہاتھ کہ اوپر اپنا ہاتھ رکھا

. میں کوئی بھی وعدہ نہیں نبھایا صرف اور صرف نادیدہ کی وجہ سے

. پاپا اسکو دیکھیں نہ یہ نہیں سن رہی "حماد چیخ چیخ کر رو رہا تھا"

. وہ نہیں سنے گی اب "عرفان نے حماد کو اپنے سینے سے لگالیا"

رورو کر اس کی حالت بری ہو چکی تھی پہلے کی خراب طبیعت ابھی تک ٹھیک نہیں ہوئی تھی .

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی آئی ہیٹ یو "ماحین کی آواز حماد کے کانوں میں "

. گو نجنے لگی . حماد کا سر چکرایا اور وہ بے ہوش ہو کر عرفان کی گود میں گر گیا

. اسے ہم دوسرے روم میں بھجوا دیتے ہیں ". احمد نے کہا "

. نہیں اس کی کوئی ضرورت نہیں ایسے یہ بہتر محسوس کرے گا " عرفان نے کہا "

شام کی اداس تاریکی میں اضافہ ہونے لگا . ماحین کو ایسبوالینس میں گھر پہنچایا گیا . عرفان

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

کرن کے گھر گیا۔ مگر کرن اور اسد گھر نہیں تھے حنا نے انہیں گھر کی ایک اور چابی دی۔ اور  
ماحین اسی صحن میں پڑی تھی جہاں آمنہ کو بھی لٹایا گیا تھا

حماد ماحین والے کمرے میں بے ہوش لیٹا تھا۔ باہر عرفان کے گھر والے سب خوش ہو  
رہے تھے سوائے عرفان اور فرح کے۔ وحید بھی کچھ پریشان تھا

محیر، نادیہ، عمران اور ارم وہاں موجود نہیں تھے۔ اب ماحین کو کفن پہنا دیا گیا تھا۔ حماد کو  
ہوش آیا اور وہ اٹھ کر بیٹھا۔ اب وہ ماحین ماحین چلاتا ہوا صحن کی طرف چلا گیا۔ جہاں ماحین  
.. تھی۔ اور باقی سب آپس میں باتیں کرنے میں مصروف تھے

حماد بیٹا صبر کرو "سعدیہ نے اپنا ہاتھ اس کے گال پر رکھا۔ اس نے سعدیہ کو نظر انداز کیا"  
اور جا کر ماحین کے پاس بیٹھ کر اس سے لپٹ گیا

، ماحین اٹھو

، پلیز اٹھو

مجھے معاف کر دو

"اپنی آنکھیں کھولو

. حماد کارو رو کر برا حال تھا۔ اب وہ عرفان کے گلے لگ کر رو رہا تھا

. حماد اور سب اسی قبرستان پہنچ گئے تھے جہاں آمنہ دفن تھی

. میں نہیں دیکھ سکتا ماحین کو ایسے۔ میں گھر جا رہا ہوں۔" وہ روتا ہوا وہاں سے چلا گیا

. اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں۔" ماجد نے عرفان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا "

. تھوڑی دیر بعد عرفان نے فرح کو کام کر کے حماد کا پوچھا

. جی انکل وہ آگئے ہیں۔" یہ کہ کر فرح نے فون کاٹ دیا

. آپ دونوں گھر جائیں میں یہاں اکیلا رہنا چاہتا ہوں "حماد نے کہا "

...پر بیٹا تو اکیلا کیسے "



بات ادھوری رہ گئی

اگر کوئی بھی یہاں رکاتا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا "حماد نے کہا "

حماد غصے میں تھا اس لیے وہ گھر چلی گئیں۔ گھر میں سب خوشیاں منار ہے تھے

حماد اس کمرے کی طرف بڑھا جس کمرے میں ماحین نے حماد کے لیے ڈائری رکھی تھی۔

حماد آنسو صاف کرتا ہوا کمرے میں آیا اور بیڈ پر بیٹھ گیا۔ اس کی نظر ڈائری پر پڑی۔ اس نے

ڈائری اٹھائی اور جیب میں سے رومال نکال کر دوبارہ آنسو پونچے اور سائڈ پر رومال رکھ کر

ڈائری کھولی۔ ڈائری میں کچھ ہی صفحات پر لکھا گیا تھا اس نے غور سے ڈائری پڑھنی شروع

کی۔

حماد میں نے تو تم سے بہت پیار کیا تھا اتنا کہ میں تمہارے غم میں اپنی ماں کے غم کو ہی "

بھول گئی۔ تم نے میرے ساتھ کیا کیا نہیں کیا۔ تم نے مجھ پر ہاتھ بھی اٹھایا لیکن میں چپ

رہی۔ میں نے کچھ کہا بھی نہیں کیونکہ میں نے تم سے بہت پیار کیا تھا۔ تمہاری طرح

بے وفائی نہیں کی تھی میں نے۔ تم نے صرف وہی دیکھا جو تمہاری ماں نے تمہیں دکھایا۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تم جانتے ہو اس دن گھر میں کون تھا وہ میرے باپ کا بھائی تھا۔ وہی عامرانگل تھے اور اگر میں نے کچھ کرنا ہی ہوتا تو میں دروازہ بند کر کے کرتی۔ تم نے اتنا بھی نہیں سوچا۔ تم نے ایک بار مجھ سے پوچھا تک نہیں۔ اور اس دن میرے گھر سے جو لڑکا نکلا تھا وہ اسد تھا۔ اور وہ مجھے اپنی شادی کا کارڈ دینے آیا تھا۔ تم بھول گئے اسد کو؟؟؟ وہی اسد جسے تم بھی جانتے تھے بہت پہلے۔ تم نے پوچھا کیوں نہیں مجھ سے یہ سب۔ حماد تم نے مجھے بہت درد دیا ہے اتنا کہ اب موت مانگنے کو دل کرتا ہے کیونکہ تم نے تو میرے جینے کی وجہ ہی چھین لی ہے۔ اس محیر اسے شادی کر لی۔ اب تو تمہارا بچا بھی ہونے والا ہے۔ مجھے بہت تکلیف ملی ہے۔ میں نے فرح کو کچھ نہیں بتایا تھا اس نے کال پر خود تمہاری باتیں سنی تھیں۔ میں نے عرفان انگل سے بھی ایسا کچھ نہیں کہا تھا جیسا نادیاہ آنٹی نے تمہیں بتایا۔ میں نے تم سے بہت پیار کیا۔ میں ہر وقت تمہارے لیے روی۔ میری آنکھوں میں تمہیں درد محسوس نہیں ہوا؟؟؟ میں تم سے اب بھی بہت پیار کرتی ہوں اب میں تمہارے بچے نہیں آؤں گی۔ کبھی نہیں آؤں گی۔ تم خوش رہنا ہمیشہ اپنی زندگی میں۔ میں نے کہا تھا میں تمہیں کبھی معاف نہیں

## Classic Urdu Material

"کروں گی۔ لیکن آج میں نے تمہیں معاف کیا۔ میں نے تمہیں معاف کر دیا حماد

حماد نے ڈائری بند کی۔ اور سائڈ پر رکھ کر رونا شروع کر دیا۔ ماحین مجھے معاف کر دو پلیز وہ  
چلانے لگا۔

حماد نے جیب میں سے اپنا فون نکالا۔ عرفان کا فون آرہا تھا

"جو کام میں نے تمہیں دیا تھا وہ کر کے جلدی گھر آؤ"

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

رات ہو چکی تھی۔ ابھی بھی بادل آسمان پر موجود تھے۔ حماد گھر کے اندر آ گیا۔ اس کے ہاتھ

میں ایک فائل تھی۔ سب لاؤنج میں موجود تھے کیونکہ عرفان نے سب کو بلایا تھا۔ نادیہ

نے عرفان کی طرف دیکھا تک نہیں

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## Classic Urdu Material

محیر احمد کو تک رہی تھی۔ حماد کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ اس نے پین اور فائل عرفان کو تھما دیا۔ اور کچھ پیپر ز پر عرفان نے سائن کر دیے۔ اس کے بعد حماد نے بھی کچھ پیپر ز پر سائن کیے۔

یہ کیا کر رہے ہیں آپ دونوں۔ "نادیہ نے بے چینی سے پوچھا۔"

حماد نے کچھ پیپر ز محیر کے ہاتھ میں تھما دیے۔ اور کچھ عرفان نے نادیہ کے ہاتھ میں پکڑائے۔

میں تمہیں طلاق دے چکا ہوں اور اب اس پر سائن کر دو "عرفان نے کہا۔"

یہ یہ کیا ہے عرفان۔ "نادیہ کی آواز بمشکل نکلی۔"

خالہ یہ دیکھیں حماد نے کیا دیا ہے۔ "محیر ابھی نادیہ کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔"

یہ طلاق کہ پیپر ز ہیں محیر! میں سائن کر چکا ہوں اب تم بھی کر دو "حماد نے نظر دوسری جانب کرتے ہوئے کہا۔"

## Classic Urdu Material

کیا حمادیہ تم کیا کہ رہے ہو۔" محیر اکا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

عرفان آپ نے کیوں سائن کر دیے۔" نادیاہ رو رہی تھی۔

سب نے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ لیے۔

تمہارا روناد ہونا تمہارے کسی کام نہیں آئے گا میں تمہیں طلاق دے چکا ہوں سائن کر دو۔  
ورنہ مجھے کروانے آتے ہیں۔" عرفان نے کہا۔

حمادیہ کیا بکواس ہے تم جانتے ہو وہ تمہاری بیوی ہے۔" عمران اور ارم نے حماد کے پاس  
آتے ہوئے کہا۔

سعدیہ بھا بھی آپ اندر جاسکتی ہیں۔" آج عرفان غصے میں تھا ماجد، سعدیہ، فرح اور وحید۔

..کمرے میں چلے گئے۔

"آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں میرے ساتھ عرفان۔"

نادیہ نے پین پکڑ لیا۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)



## Classic Urdu Material

"سائن کرو ورنہ نکل جاؤ میرے گھر سے"

حماد نے محیر اکا ہاتھ دوبارہ مضبوطی سے پکڑا

"تمہیں سمجھ میں نہیں آتا ایک بار"

یہ کیا بد تمیزی ہے "عمران نے ایک زوردار تھپڑ حماد کے منہ پر جڑ دیا"

دور رہو تم نے سمجھ کیا رکھا ہے میری بچی کو "ارم اسے دور لے گی"

"محیر ایہاں پر سائن کرے گی ورنہ یہ بھی جاسکتی ہے یہاں سے"

محیر اب میں برداشت نہیں کروں گا تم سائن کرو۔ میں نے سوچا نہیں تھا یہ ایسا کرے گا۔"

"عرفان بھائی مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی

لیکن آپ اس کی حالت جانتے ہیں نہ "ارم نے کہا"

محیر اتو سائن کر دے "عمران نے کہا"

## Classic Urdu Material

محیر نے ایک نظر حماد پر ڈالی اور کچھ سوچ کر سائن کر دیے۔ اور روتی ہوئی اپنے کمرے میں بھاگ گئی۔

ہم آپ کو کبھی معاف نہیں کریں گے "ارم اور عمران کہ کر محیرا کے پیچھے بھاگے"

میں کبھی معاف نہیں کروں گی آپ کو "ارم نے نادیا کا ہاتھ پکڑ کے چھوڑا"

نادیا سائن کر چکی تھی۔ وہ رو رہی تھی

مجھے معاف کر دیں پلیز عرفان "نادیا ہاتھ جوڑ رہی تھی"

"پلیز حماد مجھے معاف کر دو"

لیکن ان دونوں نے نادیا کی نہیں سنی

تم ماحین والے کمرے میں سو سکتی ہو "کہ کر عرفان غصے کی سی نگاہ اس پر ڈال کر اپنے"

کمرے میں چلا گیا۔ اور کنڈی لگادی

نادیا اپنے کیے پر پچھتا رہی تھی۔ حماد کو اس کی کوئی فکر نہیں ہوئی۔ نادیا سسکیاں لے رہی

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

تھی۔ وہ وہیں زمین پر سو گئی۔ روز عرفان اس سے بالکل بھی بات نہیں کرتا تھا۔ نادیہ روز اس سے معافی مانگتی پر ایک بار بھی وہ اس سے بات نہیں کرتا تھا۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

،،،،، مہینے بعد 8

رور و کر میرا کی بری حالت تھی۔ نادیہ بھی صدمے میں تھی۔ حماد بستر پر پڑا تھا۔ وہ ماحین کی یاد میں شدید بیمار ہو گیا تھا۔ عرفان نے نادیہ کو حماد سے ملنے نہیں دیا۔ وہ اسے گھر سے نکال چکا تھا۔ وہ اپنے بھائی کے ساتھ رہ رہی تھی

میرا بیٹا کھانا کھالے۔" ارم پریشانی کی کیفیت میں اس کے پاس کھانے کی ٹرے لے کر "آئی۔

نہیں میں نہیں کھاؤں گی" وہ گھور گھور کر ٹرے کو دیکھ رہی تھی۔

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

میرا بچہ بھی نہیں رہا اب۔ میں نے بہت غلط کیا ماحین کے ساتھ۔ میں نے اس پر الزام لگایا۔  
تھانہ کہ اس نے مجھے سیڑھیوں سے گرایا ہے۔ اس کی سزا مجھے خود ہی مل گئی۔ اگر میں ایسا نہ  
کرتی تو میں بھی نہ گرتی اور میرا بچہ بچ جاتا۔ حماد نے بھی مجھے چھوڑ دیا۔" میجر اور ہی تھی

تو ساری زندگی ایسے ہی رہے گی کیا کون کرے گا تجھ سے شادی۔ میں نادیہ کو کبھی "  
معاف نہیں کروں گی۔ عرفان کو بھی نہیں۔" ارم نے میجر کو گلے لگالیا۔ پر میجر اچپ ہونے  
کا نام نہیں لے رہی تھی۔ بنار کے روئے جا رہی تھی۔ ارم نے میجر کو سنھالنے کے لیے کی  
رشتے ڈھونڈے مگر کسی نے بھی میجر اسے شادی کے لیے ہاں نہیں کی۔ ڈاکٹر ز بھی میجر کو  
کہ چکے تھے کہ وہ کبھی ماں نہیں بن سکے گی۔ میجر اور ارم کافی صدے میں تھیں۔ میجر کی  
حالت اس کے اپنے کیے کی وجہ سے ہوئی تھی

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

مہینے پہلے عرفان کی بھی موت ہو گئی۔ اب نادیہ حماد کے ساتھ ہی رہ رہی تھی 5

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

## Classic Urdu Material

حماد آنکھیں کھولو کھانہ کھالو۔" نادیہ نے اسے جھنجھوڑا۔

مجھے بھوک نہیں" حماد کے منہ سے الفاظ بھی نہیں ادا ہو رہے تھے۔

عرفان کا غم نادیہ کے سر پر گھوم رہا تھا۔ اسکی حالت بہت بری تھی۔ ارم اور عمران نادیہ کو چھوڑ کر دوسرے ملک چلے گئے تھے۔ سعدیہ نے نادیہ کو گھر کا نوکر بنا دیا تھا۔ نادیہ دن رات حماد کے لیے روتی تھی۔ عرفان کا سب کچھ ماجد نے ہتھیا لیا تھا۔ ماجد کا اصل چہرہ اب سب کے سامنے آیا تھا۔

حماد سارے سارا دن اپنے کیے پر روتا۔ کھانا بھی نہ کھاتا تھا۔ دن بدن وہ بہت کمزور ہوتا جا رہا تھا۔

ڈاکٹر زکواس کی بیماری کی سمجھ نہیں آرہی تھی

ماں مجھے بہت تکلیف ہے۔" حماد نے دل پر ہاتھ رکھا ہوا تھا۔ اس کا سارا رنگ پیلا پڑ گیا تھا۔

ماجد بھائی تھوڑے پیسے دی دیں حماد کی دوائی ختم ہو گئی ہے۔" نادیہ نے ماجد کے آگے

ہاتھ جوڑے۔



## Classic Urdu Material

ایسے ہی گزارا کر کوئی پیسہ نہیں ملنے والا فسادن عورت۔ اب کوئی پیسہ مانگا تو یہاں سے " نکال دوں گا۔" ماجد نے کہا۔

اور اب فرح اور وحید نہیں یہاں پر جو تیری ہمدردی کریں گے۔ وہ اب کی سال بعد ہی " دبی سے آئیں گے۔" سعدیہ نے مسکرا کر کہا۔

نادیہ مایوس ہو کر واپس چلی گی اسے آمنہ کی باتیں یاد آنے لگیں۔  
"روگ لگے تیرے حماد کو"

حماد نے 4 مہینے آنکھیں نہیں کھولی تھیں۔ اس سے بیڈ سے اٹھا بھی نہیں جاتا تھا۔

نادیہ دن رات اپنے کیے کی معافی مانگتی تھی

حماد اب ہاسپٹل میں تھا۔ ماجد نے کچھ پیسے اسکے علاج کے لیے نادیہ کو دے دیے تھے۔

ماں میں مرنے چاہتا ہوں مجھ سے نہیں سہی جارہی یہ تکلیف "حماد رو رہا تھا"

"میں اب اور ماحین کے بغیر نہیں رہ سکتا میں مر جاؤں گا"

Classic Urdu Material | by Summiya Mughal

Roog E Ishq (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ایسا مت بول "نادیہ نے اسکے چہرے کو چوما"

حماد کا سانس دن بدن بگڑ رہا تھا۔ ہر وقت بخار رہتا اسے بھوک پیاس بھی نہیں لگتی تھی۔ ہر وقت روتا تھا۔ ہر وقت درد میں رہتا۔ بستر پر پڑا رہتا اور اسکی حالت دیکھ کر نادیہ روز تڑپتی تھی۔ اور حماد کو موت بھی نہ آتی تھی۔ وہ موت کے لیے تڑپتا تھا۔ ماحین کی یاد کا روگ اسے زندگی بھر کے لیے لگ چکا تھا۔ اس کی بیماری ایک روگ تھی صرف عشق کا روگ لگ گیا تھا اسے۔ ارم، مجیر اور نادیہ کو اس کے کیے کی سزا مل رہی تھی۔ اور حماد کو روگ مل رہا تھا۔ نادیہ کو عرفان کی موت اور حماد کی بیماری کی سزا ملی تھی۔ ارم کو سزا اپنی بیٹی کی صورت میں ملی

اگر ہم کسی سے پیار کرتے ہیں تو اس کے لیے لڑنا ہمارا فرض ہے۔ اور سب سے ضروری بھروسہ کرنا ہے۔ جو جیسا کرتا ہے اسے سزا ضرور ملتی ہے

سچ ایک دن ضرور سامنے آتا ہے

## Classic Urdu Material

...! ختم شد



Classic Urdu Material | by **Summiya Mughal**

**Roog E Ishq (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

*For More Novel Please Visit Our Website*

**www.classicurdumaterial.com**